

چار خطبات کا دلکش مجموعہ

مجموعہ خطبات

اعداد



مرتب: محمد اکبر قادری

اکبر پبلشرز
لاہور

چار خطبات کا دلکش مجموعہ

مجموعہ خطبات

خطبات رضویہ خطبات اویسیہ خطبات علی خطبہ مسلم

مرتب: محمد اکبر قادری

اکبر پبلشرز

زبیر پبلشرز ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 37352022

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب _____ خطبات رضویہ

مصنف _____ ^{علی حضرت} امام احمد رضا خاں بریلوی ^{رحمۃ اللہ علیہ}

صفحات _____ ۶۴

تعداد _____ ۱۱۰۰

ناشر _____ اکبر بک سیلر، لاہور

کتابت _____ اعجاز احمد سپرا

قیمت _____ ۱۵۰/- روپے

منہ کا پتہ

اکبر بک سیلر لاہور

فہرست مضامین

مضمون

نمبر شمار

صفحہ

- ۱ خطبہ کے ضروری احکام
- ۲ جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ
- ۳ جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ
- ۴ عید الفطر کا پہلا خطبہ
- ۵ دوسرا خطبہ برائے عید الفطر و عید الاضحیٰ
- ۶ عید الاضحیٰ کا پہلا خطبہ
- ۷ نماز کسوف (سورج گرہن کی نماز) اور خطبے کا بیان
- ۸ نماز خسوف (چاند گرہن کی نماز) اور خطبے کا بیان
- ۹ نکاح کا خطبہ اور طریقہ
- ۱۰ عقیقہ کی دعا
- ۱۱ نماز استسقاء (بارش مانگنا) کا طریقہ اور خطبہ
- ۱۲ جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ (مختصر)
- ۱۳ جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ (مختصر)

۴

۱۱

۱۲

۲۱

۲۶

۲۲

۲۷

۳۳

۳۸

۵۱

۵۲

۶۱

۶۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ نمبر ۱: خطبہ جمعہ میں یہ شرط ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو، جو جمعہ کے لئے شرط ہے، کم از کم خطیب کے سوا تین مرد ہوں اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں۔ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو، اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں اور بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا۔ اور اگر بہروں یا سولے والوں کے سامنے پڑھا، حاضرین دور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا، جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔

(در مختار رد المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص ۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۲: جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو، اس وقت سے ختم نماز تک نماز و اذکار اور ہر قسم کا کلام منع ہے، البتہ صاحب ترتیب اپنی قضا نماز پڑھ لے۔ یونہی جو شخص سنت یا نفل پڑھ رہا ہے، جلد جلد پوری کرے۔

(در مختار رد المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص ۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۳: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں، مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب سلام وغیرہ سب خطبہ کی حالت میں حرام ہیں، یہاں تک کہ امر بالمعروف یا خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی، ان

پر بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کہہ دے تو بیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں، زبان سے ناجائز ہے۔

بہار شریعت حصہ چہارم بحوالہ درمختار ص ۱۱۱ از درمختار جلد اول ص ۵۷

نوٹ: حرام سے مراد اصطلاحی حرام ہے، جسے مکروہ تحریمی بھی کہتے ہیں اسے درمختار والے، بیکرہ کا لفظ بولتے ہیں، مراد مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ نمبر ۱: خطیب نے مسلمانوں کے لئے دعا کی تو سامعین کا ہاتھ اٹھانا یا آئین کھنا منع ہے۔ خطبہ ثانیہ میں خطیب کا درود شریف پڑھتے وقت دائیں بائیں منہ کرنا بدعت ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص ۱۱۲ بحوالہ ردالمحتار جلد اول ص ۵۶ م)

مسئلہ نمبر ۵: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا، تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں، زبان سے اس وقت پڑھنے کی اجازت نہیں۔ یونہی صحابہ کرام کے ذکر پر اس وقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہنے کی اجازت نہیں

(بہار شریعت حصہ چہارم ص ۱۱۱ از درمختار جلد اول ص ۵۷)

مسئلہ نمبر ۶: خطبہ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین و نکاح وغیرہ۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص ۱۱۲ بحوالہ درمختار جلد اول ص ۵۷)

نوٹ: تمام خطبوں کا سننا واجب ہے، لیکن عیدین کے خطبوں کا پڑھنا سنت ہے اور جمعہ کے خطبوں کا پڑھنا فرض ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے۔

”وَهُوَ فِيهَا سُنَّةٌ لَا شَرْطَ وَأَنَّهَا بَعْدَ هَا لَا قَبْلَهَا بِخِلَافِ الْجُمُعَةِ“
یعنی عید کا خطبہ سنت ہے شرط نہیں اور عید کے بعد خطبہ پڑھا جائے نہ کہ پہلے،

بخلاف جمعہ کے۔

کیونکہ عید میں اگر خطبہ نہ پڑھا جائے یا پہلے پڑھا جائے، تو نماز ہو جائے گی
دوبارہ لوٹانا نہ پڑے گی، لیکن یہ بری بات ہے۔ (شامی جلد اول ص ۵۴۹)
مسئلہ نمبر ۱۷: خطبہ جمعہ ختم ہو جائے تو فوراً اقامت بھی جائے۔ خطبہ و اقامت
کے درمیان دنیا کی بات کرنا مکروہ ہے۔

ربہار شریعت حصہ چہارم ص ۸۴ بقرہ در مختار جلد اول ص ۵۴۶

مسئلہ نمبر ۱۸: جس نے خطبہ پڑھا، وہی نماز پڑھا، دوسرا نہ پڑھا
اور اگر دوسرے نے پڑھا دی، جب بھی ہو جائے گی، جبکہ وہ ماذون ہو، یعنی
بادشاہ کی طرف سے اسے اجازت حاصل ہو۔ یونہی اگر نابالغ نے بادشاہ کے حکم
سے خطبہ پڑھا اور بالغ نے نماز پڑھا تو جائز ہے۔

(رد مختار وردالمختار جلد اول ص ۵۴۷)

مسئلہ نمبر ۱۹: خطیب جب منبر پر بیٹھے، تو اس کے سامنے دوسری اذان دی
جائے۔ (رد مختار جلد اول ص ۵۴۷)

مسئلہ نمبر ۲۰: حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک خطبہ میں فرض
صرف تحمید، یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا یا تہلیل یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا یا
تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰہ کہنا ہے۔ اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا، اتنے
پر ہی اکتفا کرنا مکروہ ہے اور صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہما کے نزدیک ذکر طویل ضروری ہے جو کم از کم تشہد واجب یعنی
اَللّٰہُ اَکْبَرُ یعنی عِبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک ہو، یہ فرض ہے، خطبہ کی نیت
سے پڑھا جائے۔ (رد مختار ص ۵۴۷ جلد اول علی حاشیہ شامی)

مسئلہ نمبر ۱۱: خطبہ اور نماز میں اگر فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں، بلکہ دوبارہ خطبہ پڑھنا چاہیے۔ (شامی جلد اول ص ۵۶)

مسئلہ نمبر ۱۲: سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں اور بڑے بڑے نہ ہوں اگر دونوں بل کر طوال مفصل سورتوں سے پڑھ جائیں تو مکروہ ہے۔
(در مختار علی حاشیہ شامی، جلد اول ص ۵۶)

فائدہ: ۱، طوال مفصل سورۃ الحجرات سے سورۃ البروج تک سورتیں ہیں۔

(۲) اوساط مفصل، سورۃ البروج سے لے کر سورۃ کہف تک سورتیں ہیں۔
(۳) قصار مفصل، سورۃ کہف سے آخر تک سورتیں ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱۳: خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں۔

۱، خطیب کا پاک ہونا، ۲، کھڑا ہونا، ۳، خطبہ جمعہ سے پہلے خطیب کا منبر پر بیٹھنا، ۴، حاضرین کا متوجہ بامام ہونا، ۵، خطبہ سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ آہستہ پڑھنا، ۶، اتنی آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سُنیں۔

۷، الحمد سے شروع کرنا، ۸، اللہ عزوجل کی ثناء کرنا، ۹، اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا، ۱۰، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا۔ (۱۱) کم از کم ایک آیت کی تلاوت کرنا۔ (۱۲) پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت کا ہونا۔ (۱۳) دوسرے خطبہ میں حمد و ثناء اور شہادت اور درود شریف کا اعادہ کرنا۔ (۱۴) دوسرے خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔ (۱۵) دونوں خطبے ہلکے ہوں، دونوں کے

درمیان بقدرتین آیات پڑھنے کے بیٹھنا۔

(عالمگیری جلد اول، ص ۱۴۶)

فائدہ: سنت سے مراد مقابل فرض ہے۔ یعنی یہ مذکورہ بالا چیزیں شرط نہیں، اگرچہ فی نفسہ بعض چیزیں واجب ہیں، جیسے کہ طہارت کہ خطیب کا پاک ہونا واجب ہے۔ (شامی جلد اول ص ۵۶)

مسئلہ نمبر ۱۴: مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبہ کی آواز بہ نسبت پہلے خطبہ کے یست ہو اور خلفائے راشدین و عمین مکرّمین حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذکر ہو اور امام سے قریب ہونا افضل ہے۔ مگر یہ جائز نہیں کہ امام کے قریب ہونے کے لئے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں۔ البتہ امام نے ابھی خطبہ شروع نہیں کیا، آگے جگہ باقی ہے تو آگے جاسکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا، تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے خطبہ سننے کی حالت میں دوڑاؤ بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ (عالمگیری جلد اول ص ۱۴۷)

مسئلہ نمبر ۱۵: بادشاہ اسلام کی ایسی تعریف، جو اس میں نہ ہو، حرام ہے، مثلاً مالک رقاب الامم کہ یہ محض حرام ہے۔

(رد المحتار، جلد اول ص ۵۶۱)

مسئلہ نمبر ۱۶: خطبہ میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ کلام کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا، تو اسے اس کی ممانعت نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص ۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۷: غیر عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان

میں خطبہ میں خلط کرنا سنت متوارثہ کے خلاف ہے۔ یوں ہی خطبہ میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہیے، اگرچہ عربی ہی کے ہوں۔ ہاں دو ایک شعر عربی پسند و نصائح کے اگر پڑھ دیئے جائیں، تو حرج نہیں، بلکہ صاحبین یعنی حضرت امام محمد اور حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک عربی میں خطبہ پڑھنا شرط ہے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک شرط نہیں۔ (شامی جلد اول ص ۵۶)

مسئلہ نمبر ۱۸: خطبہ میں دُوحیزیں فرض ہیں۔

(۱) وقت اور وہ زوال کے بعد ہے۔

(۲) نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا، حتیٰ کہ اگر ایک آدمی نے زوال سے پہلے خطبہ پڑھا، یا نماز جمعہ کے بعد خطبہ پڑھا، تو یہ جائز نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص ۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۹: خطیب کے لئے خطبہ دیتے وقت ہاتھ میں عصا پکڑنا بھی سنت ہے جیسا کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

”أَنَّ صَلَّيَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ آمِيًّا فِي
الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا أَوْ قَوْسٍ وَنَقَلَ
الْقَهْطَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَحِيطِ أَنَّ أَخَذَ
الْعَصَا سُنَّةٌ كَالْقِيَامِ“

یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصا یا کمان پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے، اس لئے عصا کا پکڑنا سنت ہے، جیسے کھڑے ہو کر خطبہ دینا سنت ہے۔ (رد المحتار المعروف فتاویٰ شامی، جلد اول ص ۵۷)

مسئلہ نمبر: پانچ خطبوں کو تکبیر سے شروع کرنا چاہیے۔ دونوں عیدوں کے خطبے اور تین خطبے حج کے۔ عید کے پہلے خطبہ میں نو دفعہ لگاتار تکبیرات اور دوسرے خطبہ میں سات دفعہ تکبیرات کہنا مستحب ہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ دفعہ تکبیر کہے اور جب منبر پر چڑھے، تو منبر پر نہ بیٹھے اور عید الفطر کے خطبے سے زیادہ تکبیریں کہے۔

رشامی جلد اول ص ۵۸۵

اگر در حنائہ صد محراب داری
مناس آں بہ کہ در مسجد گزاری
روز محشر کہ جاں گداز بود
اولیں پرستی مناس بود

==

خُطْبَةً أُولَى جُمُعَةٍ

جمعة المبارک کا پہلا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي زَيَّنَ النَّبِيِّينَ بِحَبِيبِهِ

ہر تعریف اس اللہ کے لئے جس نے پیوں کو اپنے محبوب مصطفیٰ

الْبُصْطَةِ وَمَنْ عَلَى الْوُثَمَيْنِ بِذِيهِ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذریعے مزین کیا اور احسان فرمایا مومنوں پر اپنے چتے

الْمُجْتَبَى الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى رَسُولِهِ

پسے نبی کے وسیلے سے صلوٰۃ و سلام ہو اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَىٰ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا

(وسلم) پر جو ساری مخلوق سے بہتر ہیں حمد و مسلوٰۃ کے بعد، پس

الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمُ اللَّهُ تَعَالَىٰ

اے مومنو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم کرے، ہمیں اور تمہیں

أَوْصِيَكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

اپنے آپ کو باطن اور ظاہر میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی

فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ وَاقْتَفُوا أَثَارَ سُنَنِ

وہیت کرتا ہوں اور اتباع کرو رسولوں کے سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم)

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ

کی سنتوں کے نشانات کی اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہوں

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَزَيْنُ قُلُوبِهِمْ

اور سلام ہو آپ پر اور ان سب پر اور مزین کرو اپنے دلوں

بِحُبِّ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَآلِهِ

کو اس نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت سے آپ پر اور آپ کی

وَأَصْحَابِهِ الْكَرَمَاءِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

آل پر اور آپ کے صاحب کرم معاہ پر، انتہائی فضیلت والا مسلوۃ و سلام ہو

فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيمَانُ كُلُّهُ إِلَّا إِيْمَانُ

پس بیشک محبت ہی سارے کا سارا ایمان ہے، خبردار اس کا کوئی ایمان نہیں

لِمَنْ لَا حُبَّ لَهُ رَزَقْنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ حُبٌّ

ہے اُن سے محبت نہیں، اللہ ہمیں اور اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

حَبِيبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

کی محبت عطا فرمائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے نبی

وَسَلَامُ الْبِرِّ لَا يَبْلِي وَالْإِيمَانُ لَا يُنْسَى

پرائی نہ ہو گناہ کو بھلایا نہ جائے اور ایمان نہیں مٹے گا

وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوتُ إِعْمَلْ مَا شِئْتَ

جو چاہتا ہے کر جیسا کرے ویسا بھرو گے

كَمَا تَدْرِيَنَّ تَدَانِ اَعُوذُ بِاللهِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

شیطان مردود سے ، اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان

الرَّحِيمُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى

رحمت والا بیشک اللہ اور اس کے فرشتے غیب کی خبریں دینے والے (نبی)

النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

پر درود و سلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور خوب خوب سلام پڑھو اے ہمارے اللہ! درود بھیج محمد رسول اللہ تعالیٰ علیہ

بَعْدَ مَنْ صَلَّى وَصَامَ وَصَلِّ عَلَى

پھر ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے نماز میں پڑھیں اور روزے رکھے

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ

اور تمام انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج اور آپ کی آل

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

پر اور تمام صحابہ (کرام) پر ، اللہ کے نام سے شروع ، جو

الرَّحِيمُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

بہت مہربان رحیم کرنے والا ، پس جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اسے

خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دیکھ لے گا اس کا بدلہ ملے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے

شَرَّائِرُهُ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ

گا، وہ اسے دیکھ لے گا اس کا بدلہ سامنے پائے گا) برکت عطا فرمائے اللہ تعالیٰ

الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ

ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور ہمیں اور تمہیں نفع دے، آیات کے

وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَىٰ مَلِكٌ كَرِيمٌ

دوسلے اور قرآن حکیم کے وسیلہ سے، بلیک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے، صاحب کرم ہے

جَوَادٌ بَرُّوهُ رَحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا

بڑا فیاض رہو ہمارے دہم و گمان باجے کیف نیکو کا ہے) بہت مہربان ہے رحم کرنا والا

وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِلسَّائِرِ الْمُؤْمِنِينَ

ہے میں یہ بات اس حال میں کہہ رہا ہوں کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے

وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بیشک وہی بخشنے والا رحم کرنا والا ہے

خُطْبَةٌ ثَانِيَةٌ بِمَجْمَعٍ

جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس کی مدد چاہتے ہیں اس سے بخشش

وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ

چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اللہ اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی

مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ

پنہا، مانگتے ہیں اپنے نفس کے شر سے

أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ

اور اپنی بد اعمالیوں سے، جسے اللہ ہدایت دے،

فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ

اُسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے، اس کا کوئی ہادی نہیں،

لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے

شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ درود بھیجے

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر،

لَا يَسْتَمِرُّ عَلَىٰ أَوَّلِهِمْ بِالْصَّدِيقِ وَ

یا خمسوں تصدیق میں ان سے پہلے کرنے والے اور

أَفْضَلِهِمْ بِالْحَقِيقِ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

حقیقت میں ان سب سے افضل ہمارے آقا و مولیٰ

اَلْمَوْلٰى اِلٰمَامِ الصِّدِّیْقِ اَبِیْ بَكْرٍ

(حضرت) امام صدیق ابو بکر صدیق

الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰہُ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیر، اور صحابہ ربہ میں

اَعْدَلِ الْاَمْثَالِ مُزَيِّنِ الْمُنْبِرِ وَالْمُخْرَابِ

سے زیادہ عدل کرنے والے، منبر اور محراب کو

اَلْمُوَافِقِ مَرَاۤیِئَہُ لِلْوَحٰی وَالْکِتَابِ سَیِّدِنَا

رہیت بخشنے والے پر جن کی رائے وحی اور کتاب (قرآن) کے مطابق ہے

وَمَوْلَانَا اَبِیْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

ہمارے آقا و مولا ابو حفص (حضرت) عمر بن خطاب رضی اللہ

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْآنِ

تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کو جمع کرنے والے

کَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِیْمَانِ مُجَهِّزِ حَیْشِ

حیا اور ایمان میں کامل، جیسے عسرہ کو تیار

اَلْعُسْرَةَ فِی رَضٰی الرَّحْمٰنِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

سز نے والے، (اللہ تعالیٰ) رحمن کی رضا کی خاطر ہمارے آقا

اَبِیْ عَمْرٍو عُمَیْنِ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ

و مولا ابو عمرو (حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَلَبِ إِمَامِ

اور اللہ کے غالب شیر پر جو مشارق

الْمُشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَالِ الْمُسْكَرَاتِ

در مغارب کے امام ہیں ، مشکلات کو بہت زیادہ حل کرنے والے

وَالْتَوَائِبِ دَفَاعِ الْمُعْضَلَاتِ وَالْمَصَائِبِ

اور نازل ہونے والی مصیبتوں کو بہت دور کرنے والے سختیوں اور مصیبتوں کو

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا ابْنِ الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ

بہت رفیع کرنے والے ہمارے آقا مولیٰ ابوالحسن علی بن

إِبْنِ طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ

ابن طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

الْكَرِيمِ وَعَلَى ابْنَيْهِ الْكَرِيمَيْنِ

(اللہ تعالیٰ) ان کے ذات کو عزت بخشے (۲۲)

السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ

کے دونوں صاحب کرم سعادت مند شہید ، چاند

الْمُنِيرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ سَيِّدَيْنِ

جیسے روشن پاکیزہ ، طاہر بیٹوں ، یعنی ہمارے دونوں

إِبْنِ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَإِبْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ

سرداروں ابو محمد حسن اور ابو عبد اللہ (حضرت) حسین

رَفَعَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى أُمِّهِمَا

رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر ، اور ان دونوں کی والدہ پر

سَيِّدَاتِ النِّسَاءِ الْبُتُولِ الرَّهْرَاءِ قُلْدَةٍ

جو عورتوں کی سردار ہیں ، دنیا کی لڑکیوں سے بے تعلق روشن چہرے

كَيْدِ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى

والی خیر الانبیاء (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے بچہ کا ٹکڑا ہیں ،

وَسَلَامُهُ عَلَى أَيْمَانِ الْكَرِيمِ عَلَيْهَا وَ

اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور سلامتی ہو ان کے والد کریم پر ان پر اور ان کے

عَلَى بَعْلِهَا وَأَيِّبُهَا وَعَلَى عَمِّيهِ

خاوند پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

الشَّرِيفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَانِ

کے دو سردار ، چھاؤں پر جو گندگیوں سے پاک ہیں یعنی ہمارے دونوں سرداروں

سَيِّدَايُنَا إِلَى عُبَارَةِ حَمْرَةٍ وَارِي

سرداروں ابو عمارہ حضرت حمزہ اور

الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَفَعَى اللَّهُ تَعَالَى

ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

عَنْهُمَا وَعَلَى سَائِرِ فِرْقِ الْأَنْصَارِ

پر ، اور انصار اور مساجدین کے تمام قبیلوں پر ،

وَالْمُهَاجِرَةِ وَعَلَيْتَا مَعَهُمُ يَا أَهْلَ الثَّقَوَى

اور ان کے ساتھ ہی ہم پر اے ثقوی والو ! اور

وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ أَنْصُرْ مَنْ نَصَرَ

اے مغفرت والو ! اے ہمارے اللہ تو مدد کر اس کی

دِينِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

جس نے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مدد کی

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

پر اور برکتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔ اے ہمارے مالک دے دے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقاؐ ہمیں بھی ان میں سے کرمے اور ذلیل کر اے جس نے ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

سردار اور آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کو رسوا کیا

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ

کے تمام صحابہ پر اور برکتیں اور سلام بھیجئے اور ہمارے رب! اے ہمارے آقا

عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ

ہمیں ان میں سے نہ بنا لے اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم کرے، بے شک اللہ

بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ

تعالے حکم دیتا ہے انصاف کا اور احسان کا اور قریبیوں کو دینے کا،

وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

اور بے حیائی اور برے کاموں سے روکتا ہے اور بغاوت سے

يَعْظُمُ لَعَنُكُمْ تَذَكُّرُونَ وَلَئِنْ كُرِهُدِ

روکتا ہے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو اور تحقیق اللہ تعالیٰ

تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ وَأَجَلٌ وَأَعَزُّوَانَهُ

کا ذکر بہت بلند ہے اور مددگار رہے اور عظیم الشان ہے اور بہت معزز

وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اور انتہائی مکمل اور بہت اہم اور سب سے عظمت والا اور سب سے بڑا ہے

مَا تَصْنَعُونَ ط

اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے جانتا ہے۔

خطبہ اولیٰ عید الفطر شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب)
 ۳۰ مرتبہ آمین اللہ اکبر کہے کہ یہی سنت ہے
 (عید الفطر کا پہلا خطبہ)

خُطْبَةٌ أُولَىٰ عِيدِ الْفِطْرِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود درحقیقت نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے اور فرما دیجئے کہ ہر تعریف اللہ کیلئے ہے

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ

جس نے کوئی بیٹا اختیار نہ کیا، اور نہ ہوا اس کا کوئی شریک

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيِ وَأَكْبَرُ

حکومت میں اور نہ ہوا اس کا کوئی مددگار (معاینی) کمزوری سے اور اس کی بڑائی بولنے سے

تَكْبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

تکبیر کہو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ساری تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِكَ الْكِتَابَ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۚ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

ہاں کل کوئی (میں) نہ رکھی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ۚ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور ساری خوبیاں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ

اللہ ہی کے لیے ہیں برکت والا ہے وہ جس نے اتارا فرقان (قرآن کریم) اپنے بندے

عَلَى عَبْدٍ ۖ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا

پر تاکہ تمام جہانوں کو ڈرانے والا ہو۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ ۚ وَرَبُّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ الْبُحْبُوبِ

وہ کاٹ ہے اور صلوٰۃ و سلام ہو اس کے چنے ہوئے رسول پر اور اس کی

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْمُرْتَضَى وَأَشْرَهْدُ

آل پر اور اس کے پسندیدہ صحابہ پر اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے (معبود ہونے میں) اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ الْعَظِيمُ الْأَكْبَرُ الَّذِي جَعَلَ

اُسی کی حکومت ہے وہ عظیم ہے، وہ سب سے بڑا ہے جس نے ہر چیز کے لئے

لِكُلِّ شَيْءٍ وَقْتًا وَاجَلًا وَقَدَرًا وَاشْهَدُ

ایک وقت مقرر کر دیا اور مدت مقرر کر دی اور اندازہ مقرر کر دیا اور میں

أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ أَرْسَلَهُ

گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول

بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

ہیں، اس نے انہیں ہدایت دے کر بھیجا اور دین حق (دے کر بھیجا) تاکہ اسے

الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ إِنَّ

سب دینوں پر غالب کر دے اور اللہ کا کافی ہے گواہ، ایسی گواہی کہ ہم اس گواہی کے

نَتَّقِي بِهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَىٰ مِنَ النَّارِ

دشیدہ سے انشاء اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے بچ جائیں گے اور اس کے

وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّحِيلِ الْأُولَىٰ

دشیدہ سے پہلے گروہ کے ساتھ جنت کے گھریں داخل ہو جائیں گے

دَارِ الْجَنَّةِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ

ہو جا کے لا تق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے

أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ

سب تعریف ہے بعد از حمد و صلوة، پس اے مومنو! اللہ ہم پر اور تم پر رحم کرے

اللَّهُ اعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ

جان لو کہ تمہارا یہ دن، عظیم دن ہے ایسا دن کہ

يَتَجَلَّى فِيهِ رَبُّكُمْ يَا سَيِّدَ الْكَرِيمِ وَيُغْفِرُ فِيهِ

ظاہر ہوتا ہے اس میں تمہارا رب، اپنے کریم نام کے ساتھ اور بخش دیتا ہے

لِلصَّائِمِينَ الْأَوَّلِ صَائِعِ فَرَحَتَانِ فَرْحَةٌ

اس میں روزہ داروں کو، سن لو کہ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی

عِنْدَ الْإِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمَنِ

انطار کے وقت اور ایک خوشی رحمن کی ملاقات کے وقت، جردار! اور بیشک

الْأَوَّلُ أَنَّ لِرَبِّهِ الْكَرِيمِ الْمَلِكِ السَّيِّدِ

وہ ذات کریم، مہاکم ہے غلبے والا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ الْأَوَّلُ أَنَّ نَبِيَّكُمْ

اللہ بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے سن لو کہ تمہارے نبی

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْجَبَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تحقیق واجب کیا تم پر

عَلَيْكُمْ فِي هَذَا الْيَوْمِ عَلَى كُلِّ مَنْ يَمْلِكُ

اس دن میں، ہر اس شخص پر جو نصاب کا مالک ہو

النَّصَابِ فَاصْلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْأَصْلِيَّةِ

جو اس کی حاجتِ اصلیت سے بچا ہوا ہو، اپنی طرف سے (واجب ہے)

عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ صِغَارِ الذَّرِيَّةِ صَاعًا

اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے ایک صاع کھجور، یا

مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ نَصْفِ صَاعٍ مِنْ يَرٍ

جو یا آدھا صاع گندم کا خشک انگور (سوگی یا منقہ) بیک روڑے

أَوْ زَبِيبٍ إِنْ الْخِيَامَ مَعْلَقَةً بَيْنَ السَّمَاءِ

لئے رہتے ہیں آسمان اور زمین کے درمیان،

وَالْأَرْضِ حَتَّى تَوَدِّيَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ

یہاں تک کہ ادا کر دیا جائے یہ صدقہ

فَادْوَها طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

پس اسے ادا کرو خوشی کے ساتھ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَاللَّهُ أَحْمَدُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف سے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَمَنْ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان اور رحمت والا ہے پس

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ

جو ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ

وہ اسے دیکھ لے گا اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحُكْمُ ط

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

بَارِكْ اللَّهُ لَكَ وَلَكَ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ط

برکت دے اللہ تمہارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے

وَنَفَعْنَا وَآيَاتِكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ط

ہیں اور تمہیں آیات کے صدقے اور قرآن حکیم کے صدقے

إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ جَوَادٌ يَزِيدُ وَفُ

بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے، بڑا فیاض ہے، نیک ہے۔

رَحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

بڑا مہربان ہے ہر وقت رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہتا ہوں حالانکہ میں بخشش

لِي وَلَكُمْ وَلِلسَّائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مانگتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومنین مردوں کیلئے اور تمام مومن

۲۷
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

عورتوں کے لئے بیشک وہ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خطبہ ثانیہ

برائے عید الفطر وعید الاضحیٰ

خطبہ ثانیہ کے شروع کرنے سے پہلے سات بار اور ختم پر چودہ بار امام منیر پر کھڑے
کھڑے اللَّهُ أَكْبَرُ آہستہ آہستہ کہے کہ یہی سنت ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَسْتَغْفِرُهُمْ وَتُغْفِرُ لَهُمْ وَتُؤْمِنُ بِهِ وَتَنُوكُلُ

اس کی حمد کہتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر

عَلَيْهِ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنَاءِ

بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے

سَيِّئَاتٍ أَعْمَالًا مَن يَهْدِ اللَّهُ فَلَ

مُبْرَكٌ أَعْمَالُ سَ، جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی

مُضِلٌّ لَهُ وَمَن يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ

نمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

وَنُشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهُ وَنُشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

کے رسول ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

کی آل، ہم اور آپ کے تمام صحابہ پر تیری رحمت کے وسیع سے، اے سب پر رحم کرنے والوں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ خُصُوصًا عَلَى

سے زیادہ رحم کرنے والے بالخصوص صحابہ میں سب سے اول

أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ

اور ان میں سب سے افضل (در حقیقت) حضرت

أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلَىٰ أَعْدَلِ الْأَمْكَابِ فَخُزْنِ الصِّدْقِ

اور صحابہ میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے پر بڑا جو بھائی اور دوستی کے

وَالْقَصَوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

محسن، میں، امیر المؤمنین (حضرت) عمر بن خطاب

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَىٰ جَامِعِ الْقُرْآنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کے جمع کرنے والے

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ

حیاء اور ایمان میں کامل، رحمن کے حبیب

عُمَرَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

(حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلَىٰ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْخَرَائِبِ أَسَدِ اللَّهِ

اور عجائب و خدائے کی جائے ظہور اللہ تعالیٰ

الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

کے غالب امیر المؤمنین (حضرت) علی بن ابی

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَىٰ

طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور آئینے

عَمِيهِ الشَّرِيفِينَ الْبَطْرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَىٰ

دوسروں پر بچاؤں جو پاک ہیں میلوں سے، حضرت

الْحَمْرَةَ وَالْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

حسنہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ رَضِيَ

اور عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ الْهَبَا

تعالیٰ عنہا پر اور دونوں عالی ہمت شیر دل

مَيِّينَ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ

شہنشاہوں سعادت مندوں شہیدوں پر یعنی ابو محمد

الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ

حسن اور ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ

تَعَالَى عَنْهُمَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا

تعالیٰ عنہما پر، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ساری تعریف

اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي لَا تَخْذُ وَهُمْ

ہے میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو

مَنْ أَعْدَى غَرَضًا فَمِنْ أَحِبِّهِمْ فَبِحَبِي

میرے بعد انہیں تنقید کا نشانہ نہ بنا لینا، پس جس نے ان سے محبت کی

أَحِبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِغْضِي أَبْغَضَهُمْ

اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو اس نے میرے

وَحَيْرَ أُمَّتِي قُرْبَى ثَمَّ الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ

بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا ہے بہتر امت میرے زمانے کی ہے پھر جو اس سے متصل

ثَمَّ الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

ہیں پھر جو ان سے متصل ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف

الْحَمْدُ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

اللہ ہی کے لئے ہے اے اللہ کے بندو، بیشک اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا

وَالْإِحْسَانَ قَرَأْتَ ذِي الْقُرْبَى وَيَهَى

اور احسان کا، اور قریبی لوگوں کو دینے کا، اور روتا

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبِغْيِ يَعِظُكُمْ

ہے بے حیائی اور برے کاموں سے اور بناوٹ سے تمہیں نصیحت کرتا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ أَذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ

ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا

وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَكِنْ كُرْ اللَّهُ

اور اس سے دعا مانگو وہ قبول کرے گا اور اللہ تعلق کا

تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَكْبَرُ

ذکر بلند ہے اور بہتر ہے اور معزز ہے اور بڑا ہے اور مکمل ہے

وَأَكْبَرُ وَأَعْظَمُ وَأكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

اور اہم ہے اور سب سے عظیم ہے اور سب سے بڑا ہے اور جو تم کرتے ہو

تَصْنَعُونَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ اے جانتا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خُطْبَةً أُولَىٰ عِيدِ الْأَضْحَىٰ

خطبہ اولیٰ شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار مستحباً آیتہ اللہ اکبر کے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ نَزَلَ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، جس نے

الْفُرْقَانِ عَلَىٰ عَبْدٍ لَّيَكُونُ لِلْعَالَمِينَ

اپنے بندے پر فرقان (قرآن حکیم) نازل فرمایا تاکہ سارے جہانوں کو ڈرسانے

نَذِيرًا وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

والا ہو اور صلوٰۃ و سلام ہو محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر

الْمُصْطَفَىٰ وَعَلَىٰ آلِهِ الْبُرْجَانِ وَأَمَّا بِهِ

اور آپ کی چنی ہوئی (پسندیدہ) آل پر اور آپ کے صاحب کرم صحابہ

الْكَرَمَاءُ وَسَلِّمْ عَلَيْنَا وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا

اور سلام بھیج ہم پر اور ان پر بہت زیادہ سلام

كَثِيرًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے

مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اللہ بڑا ہے اللہ

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سب بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

وَلِلَّهِ الْحَمْدُ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے حمد و مسلوٰۃ کے بعد پس اے مومنو!

رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ اللَّهُ تَعَالَىٰ اعْلَمُوا أَنَّ

اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور تم پر رحم کرے جان لو کہ تمہارا یہ

يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ قَالَ النَّبِيُّ

دن بہت بڑا دن ہے، (حضور) نبی کریم

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور کوئی

أَيَّامِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِيهِمْ أَحَبُّ إِلَى

دن ایسا نہیں ہے کہ بیک عمل ان دنوں میں زیادہ پسندیدہ

اللَّهُ تَعَالَى مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ وَ

ہو، اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں سے اور فرمایا نہیں

قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ

کرتا ابن آدم کوئی کام قربانی کے دن جو

النَّحْرِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ

زیادہ پسند ہو اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے، اور

وَأَنَّهُ لَيُبَاقِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا

وہ جانور آئے گا، قیامت کے دن اپنے سینگوں کے ساتھ اور اپنے بالوں کے ساتھ

وَأُظِلَّ بِفَرْحِهَا وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى

اور اپنے کھروں کے ساتھ اور بیشک خون پڑتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی جگہ

بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ بِالْأَرْضِ فُطِيئُورِهَا

پہلے اس سے پہلے کہ زمین پر پڑے پس ان (قربانیوں کو) خوشی سے کرو،

نَفْسًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ

اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ الْيَسِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

کے بڑے اللہ سے بڑے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسِبُوا ضَيًّا يَّا كُمْ فَاَتَا

علیہ وسلم نے فرمایا اپنی قربانیوں کو خوبصورت بناؤ بیشک وہ

عَلَى الصَّرَاطِ مَطَايَاكُمْ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ

پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی میں اللہ کی پناہ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

ماںکتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت

الرَّحِيمِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی

مہربان رحمت والا اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے

فِي الْكَلَامِ الْمَجِيدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيدِ

کلام مجید اور فرقان حمید میں

وَاذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

اور یاد کرو جب بلند کر رہے تھے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل

وَاسْمَاعِيْلُ رَبَّنَا ثَقِيْلُ مِثْرَانِكَ اَنْتَ

(علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواروں کو (اور یہ کہہ رہے تھے) اے ہمارے رب ہماری طرف

السَّبِيْعِ الْحَلِيْمِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ

سے قبول فرما بیشک تو ہی ہر وقت سنے واو جاننے والا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْكِتَابِ الْحَمِيدِ

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بزرگ کلام (قرآن مجید)

وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيدِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

اور فرقان حمید میں، جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ

ذَرَّةً خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا وہ

ذَرَّةً شَرًّا يَرَهُ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

اسے دیکھ لے گا، برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے

الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُنتُم بِآيَاتِ

لئے قرآن عظیم میں، اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات اور

الذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ

ذکر حکیم کے مدد سے بیشک اللہ تعالیٰ شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے بڑا فیاض ہے

جَوَادٌ بَرُّوْهُ رَحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا

نیکی کار، بہت مہربان رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہہ رہا ہوں اس حال میں

وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ

کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومنوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُ

اور مومنات کے لئے بیشک وہی بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اللہ سبح

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ

أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

الْخُطْبَةُ لِكُسُوفِ الشَّمْسِ

سورج جب بے نور ہو جائے تو اس وقت ”نماز کسوف“ پڑھنے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جاتا ہے۔
نماز کسوف پڑھنے کا طریقہ | جب سورج بے نور ہو جائے، تو امام جمعہ جامع مسجد
 میں یا عید گاہ میں لوگوں کو دو رکعت نفل پڑھائے
 یعنی دوسرے نوافل کی طرح اور قرأت دونوں رکعتوں میں لمبی پڑھنی چاہیئے۔ اور سیدنا امام اعظم
 رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک آہستہ پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ دن کی نماز ہے اور دن کی نماز
 میں اصل قرأت آہستہ ہے۔ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اتنی لمبی دعا مانگی جائے
 کہ سورج روشن ہو جائے۔ (ہدایہ جلد اول، صفحہ نمبر ۱۷۵، ۱۷۴)
 سورج کے روشن ہونے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جائے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَوَّنَ الْمَخْلُوقَاتِ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے مخلوقات کو بنایا اور

أَظْهَرَ آيَاتِهِ لِلنَّفُوسِ فَخَوْفَهَا أَضَاءَ

اپنی نشانیاں ظاہر کیں، نفوس کے لئے پس ان (نفوس) کو ڈرایا

الشَّمْسُ بِيدِ قُدْرَتِهِ فَكَسَفَهَا جَعَلَ

سورج کو اپنے دست قدرت سے روشن کیا، پھر گھٹن لگا دیا اُسے، بنا دیا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ آيَتَيْنِ لِأُولِي الْأَبْصَارِ

سورج اور چاند کو دو نشانیاں نظر والوں کے لئے، نہ سورج کے سپنے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

مناسب ہے کہ وہ چاند کو پا سکے، اور نہ چاند سورج

الْقَمَرُ يُدْرِكُ الشَّمْسُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

کو پا سکتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ أَيُّهَا

کہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَظْهَرَ لَكُمْ الْبَيِّنَاتِ

اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے ظاہر کر دی ہیں تم کے لئے

لِتُعْتَبِرُوا وَتُفَكَّرُوا فِي آيَاتِ اللَّهِ وَانْظُرُوا

عبرت حاصل کرو اور اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرو اور سورج کی

إِلَى الشَّمْسِ عَلَى عَظِيمِ جُرْمِهَا وَتَصَوَّرُوا

طرف دیکھو جو اپنے جہم کے لحاظ سے بہت بڑا ہے اور اس کے تصرف کو دیکھو

فِي الْعَالَمِ بِمَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ حُكْمٍ كَيْفَ

دنیا میں جس طرح اللہ نے چاہا، اس کے متعلق حکم دیا کیسے حکم کر دینے

سَلْبَهَا سَبَابَ أَنْوَارِهَا وَهَذَا خُصِيصُهُ

اس نے روشنی کے اسباب حالانکہ اس نے طلوع

فِي الظُّلُوعِ وَالْعُرُوبِ وَلَا خَالَطَتْ طَاعَتَهَا

د غروب میں اس کی نافرمانی نہیں کی اور اپنی اطاعت کو نہ ملایا

يُظْلِمُ الْكُذُوبَ فَكَيْفَ بِكُمْ وَقَدْ أَصْرَرْتُمْ

بُئسے جھوٹ کے گناہ سے تو تمہارا کیا حال ہوگا حالانکہ تم نے

عَلَى الْعُصْيَانِ وَتَطَاهَرْتُمْ بِمُخَالَفَةِ

نافرمانی پر اصرار کیا اور تم جمع ہوئے حالانکہ بادشاہ کی مخالفت

الْهَيْلِكِ الدَّيَّانِ أَمَا تَتَذَكَّرُونَ أَنْ يَسْلُبَ

کرنے کو کیا تم نہیں ڈرتے اس سے کہ وہ تمہیں لے تم سے اپنی

عَنْكُمْ أَنْوَابَ نِعَمِهِ وَيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ خَوَابَ

نعمتوں کے لباس اور نازل کر دے تم پر اپنے عذاب کے حادثات

نَفْسِهِ فَلَا تَفْتَرُوا بِكَثْرَةِ الْأُمُهَاِلِ وَلَا

پس کوتاہی نہ کرو مہلت ملنے کی کثرت کی وجہ سے اور مہلت

تَقْصِدُوا بِذُنُوبِكُمْ إِلَى جَانِبِ

کی وجہ سے گناہوں کا قصد نہ کرو، برگز

الْمُهَالِ كُلًّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ثُمَّ كُلًّا

نہیں تم عنقریب جان لو گے پھر ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لو

سَوْفَ تَعْلَمُونَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

گے اور جان لیں گے عنقریب ظالم کہ وہ کدھراوندھے

أَيُّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ فَاعْتَبِرُوا يَا

منہ ہلٹائے جا گئے ہیں، نصیحت حاصل کرو اے

عِبَادَ اللَّهِ فَقَدْ جَاءَتْ السَّاعَةُ وَقَرُبَ

اللہ کے بندو! پس وہ گھڑی آگئی ہے اور اس کا وقت قریب

وَقَرُبَ مَا فَانُّوا إِلَى الشَّمْسِ وَاعْلَمُوا

آگیا ہے تو دیکھو سورج کی طرف اور جان لو کہ بے شک سورج

أَنَّ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنْكَسِفَانِ لِبُوتِ

اور جانند نہ تو کسی کے مرنے کی وجہ سے گھٹاتے ہیں اور

أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ جَعَلَهُمَا اللَّهُ

اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن بنا دیا ہے اللہ نے ان دونوں

أَيُّتَيْنِ مِنْ آيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ

کو اپنی نشانیوں میں سے، دو نشانیاں، پس جب تم یہ دیکھو تو

فَافْزِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ

تم بھاہو نماز کی طرف اور بخشش طلب کرنے کی طرف

فَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ مَاذَا قَرَّبَ التَّوْبَةَ

پس اللہ سے توبہ کرتے رہو، جب تک توبہ کا دروازہ کھلا

مَفْتُوحًا وَافْسَحُوا فِي الْعَمَلِ الصَّالِحِ

ہے اور بہت زیادہ نیک کاموں میں حصہ لو،

قَبْلَ أَنْ لَا تَجِدُوا فَتُوحًا وَالشَّهَوَاتِ

اس سے پہلے کہ نہ پاؤ اُسے کھلا ہوا، اور آسمان اس کی

مَطْوِيَّاتٍ بِيَمِينِهِ وَقُلْ أَعْمَلُوا فَيَسِّرِ

قدرت سے پیٹ دیئے جائیں گئے اور فرما دیجئے عمل کرو

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَإِنِّي

پس دیکھ لے گا تمہارے عمل کو اللہ اور اس کا رسول اور مومن لوگ اور جھک جاؤ

إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

اپنے رب کی طرف اور اس کی اطاعت کر لو، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک

الْعَذَابُ يُغْتَبَ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ وَاسْتَغْفِرُوا

عذاب آجائے اور تم بے خبر رہ جاؤ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو

مِنْ ذُنُوبِكُمْ فَإِنَّ الذُّنُوبَ يَذُكُّ

کیونکہ گناہ استغفار کے ذریعہ سے مٹ ہو جاتے ہیں اور

بِالِاسْتِغْفَارِ وَأَنْتُمْ مُوَاعِلِي مَا قَرَّبْتُمْ فِي

شرمندہ ہو جاؤ اس بعد جو تم نے زیادتیاں کیں

جَنَّبَ اللَّهُ فَانِ الثَّمَرِ كَفَّارَةُ الْأَوْثَارِ

اللہ کی جناب میں بیشک شرمندگی (ندامت) گناہوں کا کفارہ ہے۔

جَعَلَنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ مِنْ تَحِلِّتٍ لَهُ الْعِبْرَةُ

بنائے اللہ ہمیں اور تمہیں ان میں سے جن کے لئے سامان عبرت ظاہر

فَيَقِظُ وَنَظَرَ فِي آيَاتِ اللَّهِ الْعَظِيمَةِ فَتَحْصَنُ

ہوئے اور وہ بیدار ہو گیا اور اللہ کی بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھ کر

مِنَ النَّارِ إِنَّ أَحْسَنَ كَلَامٍ وَعَظٍ بِهِنَّ الْقُلُوبُ

آگ سے محفوظ ہو گیا، بیشک بہترین کلام وہ ہے جس کے ذریعے دل نصیحت

كَلَامٌ مَنْ يَعْلَمُ حَقَّ الْبُرْءِ مِنْ بَاطِنِهِ وَهُوَ

خامص کریم، اس کا کلام جو اپنے باطن سے بندے کا حق جانتا ہے اور وہ

عَلَامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ انصُرِ الْإِسْلَامَ

تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جانتے والا ہے اے ہمارے اللہ! اسلام اور

وَالْمُسْلِمِينَ سَاوِرُ عَنْ آيَاتِ الَّذِينَ

مسلمانوں کی مدد فرما میں اپنی نشانوں کے ذریعے سے گمراہ کرتا ہوں،

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

ان لوگوں کو جو بغیر حجاز کے زمین میں اکڑتے پھرتے ہیں۔

الْخُطْبَةُ الْخُسُوفِ الْقَبْرِ

جب چاند گرہن ہو جائے تو نفل پڑھ کر یہ خطبہ پڑھے۔

نماز خسوف پڑھنے کا طریقہ | جب چاند گرہن ہو جائے تو دو رکعت نفل نماز خسوف پڑھی جائے

جماعت اس میں سنت نہیں ہے۔ اگر جماعت کرائی جائے، تو امام جمعہ جماعت کرے اور جہڑا پڑھے، کیونکہ رات کی نماز میں امام جہڑا قرأت پڑھتا ہے نماز پڑھنے کے بعد امام یہ خطبہ پڑھے (شامی جلد اول ص ۵۹)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَكِيمِ عَلَى عِبَادِهِ فَبِأَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو اپنے بندوں پر حکیم (دانا) ہے پس وہ کتنا بڑا ہے

أَحْلَمَهُ وَمَا أَصْبَرَهُ فَبِأَ كَرَمِهِ وَمَا لَطْفَهُ

اور کتنا مسد والا ہے، تو کتنا صاحب کرم اور خیر خواہ ہے عارفین

الْمُنْعِمِ بِجُودِهِ الْعَمِيمِ عَلَى الْعَارِفِينَ

پر اپنے عام جود و سخا سے انعام کرنے والا ہے مدد کرنے

الْمُسْعِدِ لِمَنْ قَامَ لِحَقِّهِ وَعَرَفَهُ

والا ہے اس کی جو اس کے حق کے لئے کھڑا ہو جائے اور

مَكْرَمِ الْقَبْرِ بِالنُّورِ وَلَوْ شَاءَ خَسَفَهُ

اے بہیمانے چاند کو نور سے مکمل کرنے والا اور اگر چاہے تو اسے گھنا دے

وَمَصْرُفُ الْعَبِيرِ مِنَ الدَّهْرِ لِيُعْتَبِرَ

اور عبرتوں کو زمانوں کے بدل کر کے والا تاکہ بہیمانے

أَهْلُ الْمَعْرِفَةِ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ

نسیبیت حاصل کریں ، جس نے سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ آيَاتَيْنِ مِنْ آيَاتِهِ لَا يَخْسِفَانِ

اپنی نشانوں میں سے دو نشانیاں بنایا یہ دونوں کسی کی موت

لِمَوْتٍ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ أَحَدٌ

اور حیات کی وجہ سے نہیں ٹھناتے۔ میں حمد کرتا ہوں اللہ کی

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وہ پاک ہے اور بلند ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے ہمارے اللہ اس نبی کریم پر

هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ أَيُّهَا النَّاسُ يَرْبُّكُمْ

درود و سلام بھیج، اے لوگو تمہارے پاس سے گزر جاتے ہیں سامان

الْعَبِيرُ وَالْآيَاتُ الْمُرْجَةُ الْمَخُوفَةُ

عبرت اور بیقرار کرنے والی اور ڈرانے والی نشانیاں

وَقُلُوبُكُمْ وَأَبْدَانُكُمْ فِي الْغَفَلَاتِ

اور تمہارے دماغ اور تمہارے بدن، غفلتوں اور ہوشیاری کی حالت میں

وَالشَّهَوَاتِ وَكَيْفًا تُخَافُونَ بِمُخْسُوفٍ وَ

ہوتے ہیں اور کتنا زیادہ ڈرائے جاتے ہو تم چاند گرہن اور سورج گرہن اور

كُسُوفٍ وَيَلَاءٍ بِصُوفٍ وَأَنْتُمْ تَقْلِبُونَ

قسم قسم کی آزمائشوں سے حالانکہ تم کر دیش بدلتے رہتے ہو

عَلَى فُرُشٍ لِّلسَّفَةِ لَوَالِدِ لَوْلَا حُلْبَةُ

بستروں پر اپنی حالت کی وجہ سے۔ خدا کی قسم اگر اس کی ہمارے

بَنَاءُ لَا صَبَحَتِ الْأَرْضُ بِنَا مُنْخَسِفَةٍ فَيَا

کئے بر دباری نہ ہوئی تو زمین ہمیں وحشاد میں پس اسے

عَبْدَ اللَّهِ مَنْ سَمِعَ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَتَّعِظْ

اللہ کے وہ بندے جس نے قرآن سنا اور نصیحت حاصل

بِهِ فَقَدْ ظَلَمَهِ وَمَا أَنْصَفَهُ فَاغْتَبِرُوا

نہ کی اس سے پس اس نے جفا کی اور انصاف نہ کیا، پس اس سے عبرت حاصل

يَا عِبَادَ اللَّهِ بِمَا تَرَوْنَهُ مِنَ الْآيَاتِ

کردارے اللہ کے بندو بوجہ ڈرانے والی نشانیوں کے اور

الْمُخَوِّفَةِ وَانْظُرُوا إِلَى الْقَمَرِ كَيْفَ

دیکھو چاند کی طرف کرو کہ جبار اللہ تعالیٰ اس پر کیسے

قَهْرَهُ الْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَطَسَّ

غالب ہو گیا، جو برکت والا اور بلند ہے اور دوری پیدا کر دی

بَيْنَهُ وَبَيْنَ الثُّمْرِ وَأَظْلَمَ اشْرَاقُهُ

اس کے اور اس کی روشنی کے درمیان اور بے نور کر دیا اس کی

فَلْيَعْتَذِرِ الْعَاقِلُ وَالْيَحْذَرُ أَنْ يَخْسِفَ

چمک کو، پس عبرت پکڑ لے عقلمند اور اس سے ڈرے کہ کہیں اس کے نور کو

اللَّهُ نُورُهُ وَلِيَخْفُ كُلُّ مَنْكُمُ سَطْوَةَ

ختم نہ کر دے (نابینا نہ کر دے) اور ڈرنا چاہیے تم میں سے ہر کسی کو

الْقَمَرِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ

چاند کی پکڑ سے بیشک اللہ تعالیٰ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا، جب تک وہ

يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ

خود اپنی حالت نہ بدل دیں اے ہمارے اللہ! بیشک ہم تجھ سے سوال

يَا كَاثِبَ الْعُذُومِ الْمُسْتَكْفِيَةِ أَنْ تَغْفِرَ

کرتے ہیں اے کھٹنے غموں کے کھولنے والے کہ ہمارے گناہوں کو بخش دے

ذُنُوبِنَا مَا آيَدَا الْإِسْلَامَ وَشَرَفَهُ رُوِيَ

جب تک اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید کرتا رہے اور اسلام کو شرافت بخشتا رہے

أَنَّهُ لَهَا مَاتَ سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ

روایت کیا گیا ہے کہ جب سیدنا۔ ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹھے کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

الْمُنِيرُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

منبر پر چڑھے تو اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی ثناء کی، پھر فرمایا

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ

لے لوگو! بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو

مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكُسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ

نشانیوں میں یہ دونوں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے

وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَادْعُوا

نہیں گھٹاتے پس جب تم ان میں سے کچھ دیکھو تو خدا تعالیٰ سے دعا کرو

اللَّهُ وَكَبِّرُوا وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ

تکبیر پڑھو اور صدقہ کرو بکھر نہ مایا اے محمد

يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ مَا أَحَدٌ غَيْرُ

رسالی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت خدا کی قسم اللہ سے زیادہ غیر منہ

مِنَ اللَّهِ أَنْ يَزُرَّنِي عَبْدًا أَوْ تَزُرَّنِي أَمْتُهُ

کوئی نہیں کہ زنا کرے اس کا بندہ یا زنا کرے اس کی بندی

بَارَكَ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ

اللہ برکت دے مجھے اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَنَفَعَنِي وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

اور نفع دے مجھے اور تمہیں آیات اور ذکر حکیم کے ذریعے

أَوْصِيَكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَاسْتَغْفِرُ

اے اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ عظیم

اللَّهُ الْعَظِيمُ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ

سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سب مسلم مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

عورتوں کے لیے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے

فَاَسْتَغْفِرُ وَإِنِّي فَرَزْتُ الْمُسْتَفْزِرِينَ وَبِأَيِّ

پس بخشش مانگو پس اے بخشش مانگنے والوں کو کامیابی دینے والے

نَجَاةَ النَّبَائِيْنَ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اور اے توبہ کرنے والوں کے نجات دہندہ بیشک وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا

خطبہ نکاح اور طریقہ نکاح

نکاح میں ایجاب و قبول یہ دو بنیادی رکن ہیں اور مسلمانوں کے نکاح کے لئے دو گواہوں کا ہونا شرط ہے۔ نکاح خواں عورت کی طرف سے وکیل ہوتا ہے، اس لئے جب دو گواہ عورت سے اجازت لینے جائیں، اس وقت نکاح خواں بھی ساتھ جائے گا یا گواہ عورت کو بتائیں کہ فلاں نکاح خواں نے تیرا نکاح پڑھنا ہے فلاں مرد کے ساتھ کیا اجازت ہے، اگر عورت اجازت دے دے تو پھر نکاح خواں مرد سے پوچھے گا کہ فلاں نہ بنت فلاں کا نکاح میں نے بحیثیت وکیل ہونے کے، بدلے اتنے حق ہر کے رو برو گواہوں کے کر دیا۔ مرد بچے گا میں نے ساتھ حکم شریعت کے قبول کیا، تو نکاح ہو جائے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدًا وَنُسْرَعِيْنَهُ وَنُسْرَعِيْنَهُ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اسی سے بھگش مانگتے ہیں اور ہم پناہ طلب کرتے ہیں اللہ کی اپنے نفس کی شرارتوں

سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يُّهْدِيْهِ اللّٰهُ فَلَا

سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے اللہ ہدایت دے پس اسے گمراہ

مُضِلٌّ لِّهِ وَمَنْ يُّضِلِّهِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ

کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے، اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوٰهٖ

میں اے ایمان والو اللہ سے اس طرح ڈرو، جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تَتَّبِعُوا اِلَّا وَاٰتِيْكُمْ مِّنْهُنَّ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اور مرنے تو مسلمان ہی مرنے اے لوگو! اپنے اس

اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ

رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد

كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ

اور عورتیں بھیلا دیئے اور ڈرو اس اللہ سے جس کے نام پر مانگتے ہو

بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے

فَاتَزَكُّوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

تو نکاح کر سکتے ہو، ان عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں

مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُعَدُّ

دو دو اور تین تین اور چار چار سے، پس اگر ڈرو کہ انصاف

لَكُمْ فَوَاحِدَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

ذکر کرو گے تو صرف ایک سے فرمایا، نبی (اکرم) صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا تَكُنَا حُرْمَيْنِ سَتِي فَمِنْ

علیہ وسلم نے نکاح میری بہن سے ہے جس نے میری بہن

رَحِيبَ عَن سَتِي فَلَيْسَ بِي بِهَا

سے منہ پھیرا تو وہ میرا نہیں ہے ایمان والو

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور درست بات کہنا کرو

سَيِّدًا يُصَلِّعُ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(اللہ تعالیٰ) تمہارے اعمال درست کر دے گا، اور تمہارے گناہوں

ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ

کو بخش دے گا اور جس نے اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسول کی اطاعت

فَازَ أَفْوَزًا عَظِيمًا

کی تو اس نے بہت بڑی فلاح پائی (ترمذی - ابوداؤد)

لَعَا نَ عَقِيْقَةً

اللَّهُ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ

(اس بچہ کے نام لے)

اے ہمارے اللہ یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

دَمَهَا بِدَمِهِ وَلَحْمَهَا بِلَحْمِهِ وَعَظْمُهَا

اس کا خون اس بچے کے خون کا نہ ہے اس کا گوشت اس کے گوشت کا نہ ہے

يَعْظُرُهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ وَشَعْرُهَا

ہے اور اس کی ہڈی اس کی ہڈی کے بدلے اور اس کا چمڑا اس کے چمڑے کے بدلے

بِشَعْرِهِ

ہے اور اس کے بال اس بچے کے بالوں کا نہ ہے

بِدَمِهِا بِلَحْمِهِا

یعنی اس بچے کے خون کا، اس کے گوشت کا

بِعَظَمِهَا بِحَلْدِهَا تُشْرِهَارِي وَبَرَهْت

اس کی بڑی کا، اُس کی جلد کا، اس کے بال، اس بچی کے باؤں کا ندینہ ہے

وَجِوْهِی لِلَّذِی فُطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

میں نے متوجہ کر لیا اپنی ذات کو اس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا

حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ إِنَّ صَلَاتِی

فرمایا، اکی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز

وَلِسْکِی وَمَخِیَّامِی وَمَمَاتِی لِلّٰہِ

اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کو بنانے والا ہے

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذَٰلِکَ

اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم

أَمَرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰہُمَّ

دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں، اے اللہ تیری طرف

مِنْکَ وَذَٰلِکَ پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۝

سے اور تیرے لئے ہے اللہ (تعالیٰ) کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

مسائل فقہاء اور رکعت نماز بنیت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عید گاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے پرانے اور بیوند کے

ہوئے کپڑے پہن کر یا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا چاہیے۔ دورانِ خطبہ چادر ہلٹ دینا چاہیے۔ چادر ہلٹنے کا طریقہ ہے کہ اگر چادر مربع ہو جیسے رومال ہوتا ہے تو اوپر والا حصہ نیچے کر دیا جائے اور نیچے والا اوپر کر دیا جائے اور دایاں طرف کو بایاں طرف کر دیا جائے اور بایاں طرف کو دایاں طرف کر دیا جائے۔

(حاشیہ ہدایہ ص ۱۸) چادر کو ہلٹنا سنت ہے تفاعل کے لئے کہ فال پکڑی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قحط سالی کو خوشحالی میں تبدیل کر دے گا۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے صرف امام اپنی چادر کو ہلٹے۔

(ہدایہ جلد اول ص ۱۸) دعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، پتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

(مجموعہ وظائف، مرتبہ علامہ رضا المصطفیٰ اعظمی) جب بارش نہ ہوتی ہو تو نماز استسقاء خطیب جمعہ پڑھا کر یہ خطبہ شروع کرے۔ خطبہ شروع کرنے سے پہلے نودفعہ تکبیر اللہ اکبر پڑھے۔

خُطْبَةٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ بہت مہربان اور رحم کرنے والا

مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ

ماںک جنار کے دن کا، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو چاہے کرے

مَا يَشَاءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور جو چاہے حکم دے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس سے امید کی جائے

يَكْشِفُ كُلَّ كَرْبٍ شَدِيدٍ سُبْحَانَ حُبِيبِ

ہر سخت تکلیف کو دور کرتا ہے پاک ہے، دعاؤں کو قبول کرنے

اللَّهِ غَوَاتِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِالظَّاهِرِ

والا ہے پاک ہے جاننے والا ظاہر کو اور پوشیدہ معاملات کو

وَالْخَفِيَّاتِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ بِأَرْزَاقِ

پاک ہے انتظام کرنے والا ہے تمام مخلوقات کے رزق

جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ فِي الْبُيُوتِ وَالْبَحَارِ

کافہ زمین میں اور سمندروں اور پہاڑوں

وَالْجِبَالِ وَالْمَسَاكِينِ وَالضُّلَّالِ

میں اور سکونت والی جگہوں اور وسیع بیابانوں میں،

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِذِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے تمنا تعریفیں

الْكَرِيمِ الْوَهَّابِ الرَّحِيمِ الْهَادِي

اللہ بخشنے میں جو صاحب کرم ہے جو بہت دینے والا رحم کرنے والا ہے صیغہ راستے

إِلَى الصَّوَابِ مَزِيلِ الشَّدَائِدِ وَكَاشِفِ

کی طرف ہدایت دینے والا ہے سختیوں کو دور کرنے والا اور کھولنے والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

عزم کو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی

لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے

وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ

اور اس کے رسول ہیں اے ہمارے اللہ صلوة و سلام بھیج اپنے بندے اور اپنے

وَرَسُولِكَ وَخَلِيْلِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

رسول اور اپنے خلیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے بہت نیکو کار

أَصْحَابِهِ الْبِرَّةِ الْأَنْجَابِ خَيْرِ آلٍ وَأَفْضَلِ

صحابہ پر جو بہت شریف ہیں، بہترین آل و اہل اور صاحب فضیلت صحابہ و اہل

أَصْحَابِ أَكْبَادٍ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ

پر جس قدر صلوة کے بعد پس اے لوگو! اللہ (تعالیٰ) سے ڈرو اور

وَتَوَكَّلُوا عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا لَهُ وَأُخْلِصُوا لَهُ

اس کی طرف رجوع و اتوکل کرو اور اسی سے بخشش مانگو اور اس کی خاطر خلوص کے ساتھ

الْعِبَادَةَ وَوَحْدًا وَتَفْؤُورًا مِنْهُ خَيْرِي

عبادت کرو اور اسے ایک مانو تاکہ تم اس کی طرف سے کامیاب ہو جاؤ

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ اللَّهُ

دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کے ساتھ اور بیشک تمہارے رب تبارک و تعالیٰ

وَتَعَالَى أَمْرُكُمْ إِنَّ تَدْعُوهُمْ وَوَعَدَكُمْ

نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری

اَنْ يُّسَيِّبَ لَكُمْ فَقَالَ تَقْدِسَ وَعَلَا

طرف سے قبول کرے گا پس فرمایا، پاک اور بلند ذات نے اور فرمایا تمہارے

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

رب نے مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری

اِنَّ الدِّينَ يُسْكِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي

بندگی سے متکبر کرتے ہیں وہ منقریب ذیل ہونے کی حالت میں

سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ وَقَالَ

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ نے

تَعَالَى اَمِنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَا

فرمایا یا وہ کون ہے جو لاچار کی سنتا ہے۔ جب اسے

وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَقَالَ تَعَالَى وَاسْتَغْفِرُوا

بیکار سے اور دور کرتا ہے برائی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور اپنے رب سے

رَبِّكُمْ ثُمَّ تَوَلَّوْا الْيَدِ اِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ

معافی مانگو پھر اس کی طرف توجہ کرو بے شک میرا رب رحم کرنے والا

وَدُّدٌ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبِّكُمْ اِنَّهٗ

محبت والا ہے تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بیشک وہ

كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

برامیان فرمانے والا ہے تم پر شرائے کا مینہ بھیجے گا

مُدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

اور مدد کرے گا تمہاری مالوں کے ساتھ اور بیٹوں کے

وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ

ساتھ اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے بہریں

أَنْهَارًا رِيًّا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَكُم

بنارے گا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں

تُغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

مغاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھٹا پانے والوں میں

الْخَاسِرِينَ وَالَّذِي أُطْعِمَ إِنْ يَغْفِرْ لِي

سے ہر جائیں گے اور جس کی خواہش میں کھاتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ

خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

خطائیں بخش دے قیامت کے دن تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ رَبِّ ارْحَمْنِي

بیشک میں اپنا حق تلف کرنے والوں میں سے تھا اے ہمارے رب میں

ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاعْفُرْ لِي فَعَفَرَلَهُ إِنَّكَ

نے اپنے اوپر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے پس اس نے مجھے بخش دیا۔ بیشک وہ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے)

بہت بخشنے والا مہربان ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ

اے ہمارے اللہ تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے، اور

مُحْسِنُ الْفُقَرَاءِ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَلَا

ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور ہمیں مایوس نہ ہونے

تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا وَاعْثِرْنَا

والوں میں سے نہ کھرتا، اے ہمارے اللہ ہمیں سیراب فرما اور

غَيْثًا وَمَغِيثًا وَحَيَّارٍ يَبْعًا وَجَدًّا طَبَقًا

مدد فرما، ہماری مددگاری فرما بارش اور بہار کی بارش سے اور عام بارش سے

عَدَقًا مَعْدًا قَامُونَ قَاهِيَةً مَرِيَةً

اور بکثرت بارش سے پسندیدہ، خوش گو اور خوش منتظر خوشگوار

غَيْثًا خَضِبًا رَائِعًا مُرِعًا النَّبَاتِ سَائِلًا

شام کو ہلانی جانے والی سرسبز و شاداب کرنے والی نباتات کو سرسبز کرنے والی

مُسْرَهْلًا سَكَاةً قَادًا اِيْمَانًا فَعَا غَيْرَ ضَارٍ

بہنے والی آسانی پیدا کرنے والی، مونسلا دھار بہت زیادہ ہمیشہ فائدہ دینے والی

عَاجِلًا غَيْرَ رَائِيٍّ تَحِيٍّ بِهَ الْبِلَادِ وَتَغِيثُ

نقصان نہ دینے والی بہت جلد آنے والی دیر نہ لگانے والی جس کے ذریعے خبروں کو توڑنے والی

بِهِ الْعِبَادَ وَتَجْعَلُهُ بَدَلًا غَاثًا لِحَاضِرِي وَأُيَاكُمَا

اور جس کے ذریعے تو بندوں کی مدد کرے اور تو اسے ہمارے پیچھے وال شہری اور دیہات کے لئے

اللَّهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا زَيْتَهَا اللَّهُمَّ

اے ہمارے اللہ! نازل کر دے ہماری زمین میں اس کی تربیت اے ہمارے اللہ

أُنزِلَ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءٌ طَهُورًا

ہم پر نازل دے آسمان سے پاک پان پس اس سے

فَأُخِي بِهِ يَدَايَ مَيِّتًا وَاسْقِدْهُ مَيِّتًا

زندہ فرما مردہ شہروں کو اور پلا اسے جی سے

خَلَقْتَ أَنْعَامًا وَأَنَا رَيْئٌ كَثِيرٌ أَللَّهُمَّ

تو نے جانوروں اور بہت سے انسانوں کو پیدا کیا اے ہمارے

أَسْقَيْنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلُنَا مِنَ الْقَائِطِينَ ط

اللہ ہمیں ہمارش سے سیراب فرما اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں سے نہ بننا

اللَّهُمَّ سُقِيَا رَحْمَةً لَا سُقِيَا عَذَابٍ وَلَا

اے ہمارے اللہ رحمت کی سیرابی ہو عذاب کی سیرابی نہ ہو اور نہ ہی

هَدُمٌ وَلَا يَكْدُ وَلَا غَرْقُ اللَّهُمَّ اسْقِ

ہر پادی اور مصیبت اور غرق کی سیرابی اے ہمارے اللہ میرا

عِبَادَكَ وَبِلَادَكَ وَيَهَائِكَ اللَّهُمَّ

فرما اپنے بندوں اور مشہوروں کو اور اپنے چو باؤں کو ، اے ہمارے اللہ

اَنْبِثْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ

ہمارے لئے کھیتی اگادے اور نازل کر دے ہم پر آسمان سے

بَرَكَاتِ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجُوعَ

برکتیں اے ہمارے اللہ! ہم سے بھوک رفع کر دے

وَ اكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهُ

اور ہم سے وہ مصیبتیں دور کر دے جو تیرے علاوہ کوئی دور

غَيْرُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ

نہ کر سکے اے ہمارے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج اپنے بندے

وَرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ جَمِيعِ النَّبِيِّينَ

اور اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر

وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ

اور مومن عورتوں اور مومن مردوں پر

مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ اللَّهُمَّ

آسمانوں اور زمین والوں پر اے ہمارے اللہ

اِنَّكَ اَمَرْتَنَا بِاللُّعَاءِ وَعَدْتَنَا الْاِجَابَةَ

تو نے ہمیں دعا کا حکم دیا اور تو نے ہم سے قبولیت کا

وَقَدْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ

دعا کیا اور ہم نے تجھ سے دعا کی جیساکہ تو نے ہمیں دعا کی ہماری دعا کو

لَنَا كَمَا وَعَدْتَنَا يَا سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَيَا

قبول کر جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ اے دعا قبول کرنے والے اور اے

وَاسِعُ الْفَضْلِ وَالْعَطَاءِ

وسیع فضل و عطا والے۔

خُطْبَةٍ جُمُعَةٍ أُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَبْدِهِ الْكَتَبَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

اور ہمیں پیدا ہونے والی اس میں ذرہ بھر کی (غالی) اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ

مگر اللہ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا محمد

أَنْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

خَيْرُ الْوَرَى أَقَابَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا خُضْرَةٌ

پورے مخلوق پر برتر۔ حمد و مصلوٰۃ کے بعد بیشک دنیا رنگین اور مینھی ہے

وَحُلْوَةٌ وَإِنِّي مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَظَرُ

اور بیشک میں اس (طلب) میں تم سے قریبی ہوں پس تم اسے

كَيْفَ تَعْلَمُونَ فَاتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَ

کیسا پاتے ہو؟ پس ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور

لَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُمْ مُسْلِمُونَ سُبْحَانَ

نہ مرنا تم مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو پاک ہے آپ کا رب

رَبِّكَ رَبُّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ

جو عزت کا مالک ہے وہ جو کرتے ہیں (ناروا باتیں) اور سلامتی ہو سب

عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب ہے جہانوں کا

خُطْبَا جُمُعَةٍ ثَانِيَةٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدٌ ط وَنُسْتَعِينُهُ

سب تعریفیں اللہ کے لئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہم اس کی تعریف کرنے میں اللہ کی مدد

وَنُسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ

مانگتے اور اس سے معافی چاہتے اور اس پر ایمان لاتے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں

وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُولُهُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

اور اس کے رسول میں بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھیجتے ہیں درود نبی مکرم پر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو آپ پر اور (ادباً) سلام عرض

تَسْلِيمًا اللَّهُ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی کرو اے ہمارے پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

أَفْضَلَ صَلَّوْا تَكَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ

پر اپنا صحیح فضیلت والا درود اتنی تعداد میں جتنا تیرے علم میں ہے

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَجْمَعِينَ

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب اور آپ کی ازواج سب پر

خُصَّوْصًا عَلَى أَفْضَلِ النَّاسِ بَعْدَ

خاص طور پر اوپر افضل لوگوں سے جو بعد انبیاء

النَّبِيِّينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعُمَرَ

کے ہیں (سیدنا) ابوبکر صدیق اور (سیدنا) عمر فاروق

الْفَارُوقِ وَعُثْمَانَ ذِي النُّورَيْنِ وَعَلَى

اور (سیدنا) عثمان ذوالنورین اور (سیدنا)

الْمُرْتَضَى وَالْحَسَنِ وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

علی مرتضیٰ اور ہمارے سردار حسن اور حسین اور عورتوں کی سردار (سیدہ)

فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ وَعَلَى عَتَبِهِ الْمَكْرَمَيْنِ

فاطمہ الزہراء اور ان کی عزت والے پہچاؤں (سیدنا) حمزہ اور

الْحَضْرَةُ وَالْعَبَّاسِ وَعَلَى كُلِّ مَنْ اخْتَارَهُ

اور (سیدنا) عباس (رضی اللہ عنہما) اور اوپر سبھی ان لوگوں کے

اللَّهُ بِصُحْبَةِ نَبِيِّهِ يَا أَيُّهَا الْإِيمَانُ وَلَا تَجْعَلْ

جنہیں اللہ نے چن لیا ساتھ محبت اپنے نبی سے ایمان کے ساتھ اور نہ

فِي قُلُوبِكُمْ غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

پیدا کر ہمارے دلوں کے اندر بغض اہل ایمان کے لئے اے ہمارے پروردگار بیشک

رَءُوفٌ رَحِيمٌ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

تو رؤف و رحیم ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَاللَّهُ أَحْمَدُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

خطبات اولیہ

عیدین جمعہ، نکاح

مصنف

عُمْدَةُ الْبُفْسَرِيْنَ شَيْخُ الْقُرْآنِ حَضْرَتِ عَلَّامَہ

محمد فیض احمد اویسی

باہتمام

عطاء الرسول اویسی رضوی

سید منصور شاہ بریلوی

ناشر

اکبر پک سیلرز ۴۰، یار دو بازار لاہور،

جمعه کا پہلا خطبہ

آہستہ اور ہلکی آواز سے بسم اللہ شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل خطبہ شروع کریں

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَى مَنْ كَانَ نَبِيًّا وَادَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْنِ

رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَأَصْحَابِهِ الطَّاهِرِينَ أَقَابَعُ

فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ الْبُحْدِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ

خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ

فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا

تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَهُوَ مِنَ التَّجَارَةِ وَاللَّهُ
 خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يَوْمٌ مِّنْ يَّامِي اللَّهِ وَالْيَوْمِ
 الْآخِرِ فَعَلِيهِ الْجُمُعَةُ إِلَّا مَرِيضٌ أَوْ مُسَافِرٌ
 أَوْ امْرَأَةٌ أَوْ صَبِيٌّ أَوْ مَمْلُوكٌ فَمِنْ اسْتَغْنَى بِلَهُ
 أَوْ تَجَارَةٍ اسْتَغْنَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ جَمِيدٌ ○
 صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَصَدَقَ رَسُولُهُ
 النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ○ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ قَدِيمٌ
 مَلِكٌ بَرُّؤُوفٌ رَّحِيمٌ ○

پہلے خطبہ کے بعد منبر پر بیٹھ جائیں اور چودہ بار اللہ اکبر پڑھ کر دوسرا
 خطبہ پڑھیں یہاں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں۔ ہاں دل میں جو جی چاہے
 تصور اور آرزو رکھیں۔

دوسرا خطبہ جمعہ

آہستہ اور ہلکی آواز سے بسم اللہ پڑھ کر خطبہ پڑھیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

وَلَوْ مِنْ يَدِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ
اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ
لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ
وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ خُصُومًا
عَلَى أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالْتَّحْقِيقِ
أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَعْدِلِ الْأَصْحَابِ فَخْرِنِ
الصِّدِّيقِ وَالصَّوَّابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمرَ
ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى
جَامِعِ الْقُرَّانِ كَامِلِ الْحَبَاءِ وَالْإِيمَانِ
حَبِيبِ الرَّحْمَنِ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ

تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْعَوَارِيبِ
أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ
أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى عَمِّيهِ
الشَّهِيدَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَاءِ الْحَمْرَةِ
وَالْعَبَاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهَا وَعَلَى الْأَمَامَيْنِ الْهُدَايَيْنِ السَّعِيدَيْنِ
الشَّهِيدَيْنِ الْمُتَقُورَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ
وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ
ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

يَعْظُمُ لِعَظْمُتِنَا كُرُونًا أَذْكُرُ وَاللَّهُ يَذْكُرُكُمْ
وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِيذْكُرُ اللَّهُ تَعَالَى أَعْلَى
وَأَوْلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ
شَهْرَ رَمَضَانَ وَجَعَلَهُ إِلَيْهِ سَبِيلَنَا وَسَبِيلَنَا
بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ نُورُ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ
نُورِ الْهَدَايَةِ وَالْعُرْفَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ
سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ عَلَى الصَّائِمِينَ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ

وَالرَّضْوَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ
 مَنْ أَنْزَلَ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْقُرْآنَ
 الْعَظِيمَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
 أَنْزَلَ فِي هَذَا الشَّهْرِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ
 أَلْفِ شَهْرٍ تَنْزِيلُ الْبَلِيكَةِ وَالرُّؤُوفِهَا بِأَذْنِ
 رَبِّهِنَّ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ
 خُصُوصًا عَلَى أَوَّلِ الصَّعَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ

بِالتَّحْقِيقِ رَبِّي يَكْرِ الْوَصْدِ يَقُ رَضَى اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَعَلَى أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ مَخْزَنِ الصَّدَقِ
 وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ
 كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ
 عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 وَعَلَى مَطَهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغُرَائِبِ أَسَدِ اللَّهِ
 الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى عَمِّيهِ الشَّرِيفِينَ
 الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَاءِ الْحَمَزَةِ وَالْعَبَّاسِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى الْأِمَامِينَ الْهَبَامِينَ
 السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمَغْفُورَيْنِ إِبْرَاهِيمَ

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
 وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
 وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ
 إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ بِرُءُوفٍ رَحِيمٌ

دُورَةُ خُطْبَةِ عِيدِ الْفِطْرِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ
 وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
 شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ
 يَهْدِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا
 هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

الرَّحِيمِينَ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ

الْفَحْشَاءِ وَالْبُغْثِ وَالنُّكْرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

أَذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ

وَلَكِنْ كُرُوا لِلَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ

وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

أَكْبَرُ وَفِيهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْكَعْبَةَ

جَامِعَةً لِعِبَادِهِ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ وَمَنْ عَلَيْهِمُ

اسْتِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَالتَّجَاوُزُ عَنِ الدُّنْيَا

وَالْأَثَامِ وَعَدَ الْمُؤْمِنِينَ بِدُخُولِ بَابٍ مِّنْ أَبْوَابٍ
 مَّشْعَرِ الْحَرَامِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
 جَعَلَ الْجُمُعَةَ لِلْبَصِيَّتِ فِي اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ صَيَّرَ الْكَعْبَةَ أَمَانًا
 لِلْأَنَامِ يَغْلِبُ إِشْتِيَاقُهُ وَشَوْقُ لِقَائِهِ عَلَى قُلُوبِ
 عِبَادِهِ الْكَرَامِ حَتَّى تَرْكُوا الْأَوْلَادَ وَالْأَوْطَانَ فِي
 كُلِّ عَامٍ يَمْشُونَ مُنِيبِينَ مُكْبِرِينَ بِأَقْدَامِهِمُ
 خَلِيلِ الرَّحْمَنِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَسَلَّمُ خُصُوصًا عَلَى أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ
 بِالتَّحْقِيقِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ؓ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَهْلِ الْأَصْحَابِ
 مُتَّبِعِ الصِّدِّيقِ وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمرَ ابْنِ
 الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَمِيعِ الْقُرَّانِ
 كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى
 مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مِنْ
 كُلِّ غَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ ؓ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى عَمَلِهِ الشَّرِيفِينَ
 الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْأَدْنَاءِ وَالْحَمَزَةِ وَالْعَبَّاسِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى
 الْأِمَامَيْنِ الْهَمَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ

الْمُقْبُولِينَ الْبَغْفُورِينَ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ

وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وَعَلَى مَنْ تَابَعَهُمْ مِنَ النَّاسِ وَالْمُهَاجِرِينَ

وَالْأَنْصَارِ وَالتَّابِعِينَ الْأَبْرَارِ إِلَى يَوْمِ الْقَرَارِ

وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ كَثِيرًا إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ

قَدْ يُحَرِّمُكَ بَرَاءَةٌ رَحِيمٌ

دُوسرا خطبہ عید قربانی

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ

اللَّهُ فَلَا مَضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ

وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ

يَدِي السَّاعَةِ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
رَشِدَ وَمَنْ يَعْصِيهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ إِلَّا نَفْسُهُ وَلَا
يُضُرُّهُ اللَّهُ شَيْئًا أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ
فِي أَمْرِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ
وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ
الْجَنَّةِ وَحَمْرَةُ أَسَدُ اللَّهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهِ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَ

بَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذُنُوبًا اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي
 لَا تَتَّخِذْ وَهُمْ مِنْ يُعَذِّبُ عَرْضًا فَمِنْ أَحِبَّهُمْ
 فَبِحُبِّي أَحِبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِغُضِي
 أَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ أُمَّتِي قُرُونِي ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ
 ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ
 زِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
 وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۖ فَادْكُرُوا اللَّهَ
 يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَجَلٌ وَأَتَمُّ
 وَأَكْبَرُ

خُطْبَةُ بَكَّاح

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنُسْتَغْفِرُهُ
 وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
 أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ

يُضِلُّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

اکبر یک سلسلہ زبیدہ سنٹر لاہور
۴۰ اردو بازار
پروف ریڈنگ : حافظ سعید احمد (رجسٹرڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خطبہ جمعہ رحمائی

مولف :- مولوی محمد حسین صاحب ہرجوم ہری پوری

قال

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ
إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لِسَاعَةً
لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ
يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا
خَيْرَ الْأَعْطَاةِ
إِيَّاهُ

قال

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ
يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلَقَ
أَدَمَ وَفِيهِ ادْخُلَ
الْجَنَّةُ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا
وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ
فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

قال

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ
ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ
كُتِبَ مُنَاقِقًا فِي
كِتَابٍ لَا يَحْيَى
وَلَا يَبْدُلُ

اکبر ملک سیلانی
زبیدہ شتر
اردو بازار لاہور

پہلا خطبہ جمعہ کا مع چالیس شعر منثور،

ہیں فضائل جمعہ کے اے اہل ایمان بیشما

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدَ الْأَيَّامِ
وَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِينُ إِلَّا بِآيَاهُ وَهُوَ الَّذِي فَرَضَ صَلَاةَ
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ۝ وَالصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ ۝ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ ۝ خُصُوصًا
عَلَى أَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيقِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ۝ وَعَلَى النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ ۝
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ۝ وَعَلَى كَامِلِ الْحَيَاءِ
وَالْإِيقَانِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ ۝ وَعَلَى
غَالِبِ كُلِّ غَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ ۝ وَعَلَى
الْإِمَامَيْنِ الْهُدَايَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ
الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ ۝ وَعَلَى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ۝ وَعَلَى عَمَّتَيْهِ الشَّرِيفَتَيْنِ الْمُطَهَّرَتَيْنِ مِنَ الْأَدْنَاءِ

الْحُمَزَةُ وَالْعَبَّاسُ ۝ وَعَلَى السِّتَةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرِ الْبَشْرَةُ
وَسَائِرُ الصَّعَابَةِ وَالتَّابِعِينَ رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝
بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ
بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝

یاں بیاں ہوتے ہیں لیکن کچھ بطور اختصار
ہو دعا مقبول سب کی گرنہ ہو مطلب حرام
اس سے ہوتا ہے بہت بیزار رب بے نیاز
دین اور اسلام کو بے شبہ اس نے پیٹھ دی
تو شہیدوں کا ثواب اجر اس کے نام ہے
ہے یہ مضمون احادیث شریف مصطفیٰ
بندگی ہے بندگی ہے بندگی ہے بندگی
سامنے حق کے تمہیں ہوگی خجالت لاکلام
ملک و دولت جاہ و حشمت کچھ واں کا اکیکا
حد سے افزوں اپنے سر پر ہو گیا بارگناہ
بال سے ہار یک تر ہے تیغ سے ہتھوڑ تر
جس کے اندر ہیں عذاب بے حد بے انتہا
عاشق و معشوق و نوکر بند خدمت گزار
بلکہ اک اک عضو دشمن جان کا ہو جائے گا

ہیں فضائل جمع کئے ہیں ایمان مثلاً
جمعہ میں اک ایسی ساعت کہ ایسی لاکلام
ترک سستی سے کرے جو کوئی جمعہ کی نماز
اور نماز جمعہ پیہم جس کسی نے ترک کی
مومنو جس کا نماز جمعہ اکثر کا ہے
اور کیا ترک اس کو جس نے ہو عذاب اس کو بڑا
بندگی حق کی کر و دن رات نفع زندگی
آج کچھ کر لو عبادت ورنہ کل روز قیام
پیریش اعمال خالق جس گھڑی فرمایا گا
منزل مقصود پر کس طرح ہم پہنچیں گے آہ
اور ہزار سال کی راہ صراط پر خطر
بار عصیاں کے سبب گراں سے دوزخ میں گرا
باپ بھائی مان بہن فرزند وزن اور یار غار
کا آنے کا نہیں ہر اک جدا ہو جائیگا

۱۔ غلبہ میں عربی اشعار و فارسی وارد و اشعار پڑھنا خلافت سنت ہے ۔

تو بہ عصیاں سے کمر و ہر وقت پہلے موت کے
 ہو سکیں جو کام اچھے آج کر لو مومنین
 ہے ثبات اتنی موہوم مانندِ حباب
 تندرستی ہے بڑی شے اس کو نعمت جلانے
 کمر جوانی میں عبادت کا ہلی اچھی نہیں
 ہاتھ میں پاؤں میں پھر یہ زور یہ قوت کہاں
 ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی
 جو گیا ملک عام کو یاں نہیں آنے کا پھر
 ہے یہاں جن کا تکبر سے دماغ افلاک پر
 ہفت کشور کا خزانہ آج ہے یہاں جنکے ہاتھ
 شوکت و تخت و کلاہ بادشاہی ہے یہاں
 ہیں یہاں زربفت کے کخواب کے ستا پیر ہن
 ہمنشیں صد ہا یہاں پر ہیں حسیں و بینظیر
 جن کو کھانے کیلئے یاں ہے غذائے بیشمار
 غیر اعمال نکوداں کون سا کام آئے گا
 جا کے گورستان میں دیکھو عجب صورت کا حال
 فرش گل پر بھی نہ سوتے تھے کبھی جوانانیں
 قہقہے خندے سوا جن کو نہیں کچھ کام تھا
 گل سا رخ نرگس سی آنکھیں سیب بہتر ذقن
 خاک میں اکبار گی یوں بل گئے زیر زمین
 رشتہ دندان تھے جو وہ غیرت سلک گھر

ورنہ پیش آوے خرابی سخت پیچھے موت کے
 کل نکلنا گور سے ہاتھوں کا ممکن ہی نہیں
 یہ ہے افسانہ کوئی یا ہے خیال اور یا ہے خواب
 زندگی بھر کی عبادت ہے غنیمت جانے
 جب بڑھاپا آگیا کچھ بات بن پڑتی نہیں
 نطق میں یہ بات بینائی میں یہ طاقت کہاں
 یہ بڑھاپا بھی نہ ہو گا موت جس دم آگئی
 پنج روزہ زندگی کوئی نہیں پانے کا پھر
 قبر میں سونا پڑے گا ان کو فرش خاک پر
 گور میں کل جائیں گے وہ پابرہنہ خالی ہاتھ
 بیکی دو گز زین دلق گدائی ہے وہاں
 اور وہاں لیجائے گایاں سے اگر کچھ ہے کفن
 اک بھی واں پر نہیں گرہیں تو ہیں منکر نکیر
 عاقبت ہو جائیں گے اک دن غذائے مور و مار
 چھوٹے تہا چلے آویں گے خویش و اقربا
 کیسے کیسے ماہر دوراں ہو رہے ہیں پاٹمال
 اور تکبر سے مکان ناز تھا عرش برہس
 عطر و پان و پھول بن اک دم نہیں آرام تھا
 غیرت سنبل تھے کاکل اور تن رشک سمن
 نام کو بھی کچھ نشان جن کا کہیں باقی نہیں
 ہیں حیرت بوسیدہ کی صورت گر پڑے سب یکدگر

استخوان ہر عضو تن کا ہو گیا ان کے جُدا کوئی خندق میں پڑا ہے کوئی رستہ میں پڑا
سر کہیں ہے پا کہیں ہے ہاتھ اور بازو کہیں مہرہ گردن کہیں آئینہ زانو کہیں
ساق اور ایڑی کہیں ٹخنہ کہیں گھٹنا کہیں کہنی اور پہنچا کہیں انگلی کہیں پورا کہیں
جائے عبرت ہے یہ دنیا کچھ نہیں زیبا غرور ہے یہ نادانی کہ ایسی زلیست پر اتنا غرور

دین و دنیا کا بھلا چاہے اگر عالمی ثواب
کر خدا کی اور محمد ﷺ کی اطاعت روز و شب

خطبہ ثانی

الْحَمْدُ لِلّٰهِ مُحَمَّدٌ ؕ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِيْهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ ۝ وَمَنْ
يُضِلِّهِ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُوْلُهُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَدِّ مَنْ صَلَّى وَصَامَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَدِّ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ۝ وَ
صَلِّ عَلَى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِيْنَ وَعَلَى كُلِّ مَلِكِكَ

الْمُقَرَّبِينَ ○ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ
الرَّاحِمِينَ ○ عِبَادِ اللَّهِ ○ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَإِيتَانِي ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبُغْيِ
يَعْظُمُ لَعَنُكُمْ تَذَكُّرُونَ ۚ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوَّلَى
وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ ۚ

دوسرا خطبہ جمعہ کا مع اٹھائیس اشعار غزل

۵ اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمْطَرَ أَقْطَارَ الرَّحْمَةِ مِنْ سَحَابِ
الْمَخْفِرَةِ وَنَوَّرَ قُلُوبَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِفَيْضَانِ أَنْوَارِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ وَشَرَحَ صُدُورَ
الْمُؤْمِنِينَ بِنُورِ أَذْكَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ هُوَ سَبِيلُ أَنْهَارِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَخُلَفَائِهِ الَّذِينَ فَازُوا إِلَى

اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ بِكَثْرَةِ اَذْكَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
 اللّٰهِ خُصُوْصًا عَلٰی اَوَّلِهِمْ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ
 النَّقِيِّ اَسْبَقَ بِاِقْرَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰی
 اَعْدَلِهِمْ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ النَّقِيِّ بِفِيْضَانِ اَنْوَارِ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ وَعَلٰی اَحْلٰهِمْ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
 عُثْمَانَ الزَّكِيَّ جَامِعِ اَسْرَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
 اللّٰهِ ۝ وَعَلٰی اَعْلَمِهِمْ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ الرِّضِيِّ
 قَاطِعِ الْكُفَّارِ بِذِي الْفَقَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
 وَعَلٰی الْاِمَامِيْنَ الْهُدَا مَيِّنِ السَّعِيْدِيْنَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ
 الْحَسَنِ وَآبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ فَحَبَّتْهُمَا مُوْجِبُ
 النِّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ كَاشِفِيْ اَسْتَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
 مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ وَعَلٰی اُمَمِهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ
 الزَّهْرَاءِ بِاَزْهَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝
 وَعَلٰی السِّتَةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرَةِ بِبَشَارَةِ الْمُصْطَفٰى
 وَعَلٰی الْهُدَا جَرِيْنِ وَالْاَنْصَارِ وَعَلٰی كُلِّ مَنْ اسْتَقَرَّ
 بِاِقْرَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ شَفِيعٌ فِي
 الْحُشْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ وَنُوْرٌ عَلٰی الصِّرَاطِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ○ وَنَجَاءُ قُنِ النَّبِرَانِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ○ وَمَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ
الْجَنَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ○ وَمَقْتُوحٌ
بَابُ الرَّحْمَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِبَرَكَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ○ أَنْ أَرَوَا حَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
تُنَادِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَ لَيْلٍ يَا رَحْمَنُ لَا نَطْلُبُ أَنْ
تَحْشُرَنَا سَاعَةً حَتَّى نَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُولُ اللَّهِ ○ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَجَمِيعٍ مَنْ قَالَ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ○ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ
فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَدِيدٌ
بُرْدٌ رَوْدٌ رَحِيمٌ

اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے
 نفس کے تابع رہے ایسے کہ بھولے آہ وہ
 حیف تو سوتا رہا ہر صبح اور وقت اذان
 کب عمارت کو جہاں کی پائنداری ہے عزیز
 حرص و غصہ بغض و کینہ غیبت و مکر و فریب
 ہے تکبر زریہ لا حاصل کہ بعد مرگ بس
 مال و زر ملک و زمین فوج و سپہ گنج و چشم
 بیٹھ گنج صبر میں قسمت کا جو ہے پائے گا
 حضرت حق نے تجھے پیدا کیا ہے کس لئے
 گر سلیمان زمانہ بھی ہوا تو کیا ہوا
 آج جو دنیا میں ہے دے کل خدا جانے یہ مال
 کا وہ کر لے پیارے جس کے باعث گویں
 پنج گانہ پڑھ شریعت میں بہت تاکید ہے
 ترک کر سب کام مت کر دیر جب سن لے اذان
 روز جمعہ کا مبارک ہے کہ ہے اس روز میں
 ہو نماز و روزہ یا حج و زکوٰۃ و صدقہ ہو
 تجھ پہ جو کئے مصیبت صبر کرا اور کر خیال

فکر کر کچھ تو بھلا روز جزا کے واسطے
 آئے تھے دنیا میں ہم جس مدعا کے واسطے
 مرغ و ماہی سب اٹھے یا خدا کے واسطے
 عمر کھوتا ہے عبث اس کی بنا کے واسطے
 رات دن کرتا ہے عمر بے بقا کے واسطے
 ایک ہی رستہ ہے سب شاہ گدا کے واسطے
 کب کسی کو ہے بقا سب فنا کے واسطے
 مت اٹھارنج و غنا گنج و عنا کے واسطے
 کھول آنکھیں دیکھ اتنا تو خدا کے واسطے
 آخرش تو چیونٹیوں کی ہے غذا کے واسطے
 ہو دے کس بیگانہ و نا آشنا کے واسطے
 باغ رضواں سے کھلے کھڑکی ہوا کے واسطے
 فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کے واسطے
 جلد آ مسجد میں جمعہ کے ادا کے واسطے
 ایک ساعت خاص مقبول دعا کے واسطے
 خالصاً لہ کر مت کر ریا کے واسطے
 سختیاں کیا کیا ہوئی ہیں انبیاء کے واسطے

تندرستی ہے عجب نعمت سمجھ اکسیر تو
 شمع اعمال کو روشن تو کر ہمراہ لے
 پڑھ کے تو قرآن کو کچھ جمع کر لے اب ثواب
 دستِ پیام کا و زبانِ وحیم و گوشِ نقدِ مال
 شکر کے معنی یہ ہیں ہوان سے محتاجوں کو نفع
 تجھ سے جب تک ہو سکے ہو رنج میں انکے شریک
 نارضا مندی خدا نمی جس میں ہو ہرگز نہ کر
 مت چھپا حق کو نہ کہہ نا حق کہ حق را فنی رہے
 کامِ دوزخ کے کئے جنت کا ہے امیدوار
 حق کی نافرمانیوں سے باز آ تو باز آ
 اے خدا ہو عاقبت ہر ایک مومن کی بخیر

فکر فاسد ہے حصولِ کیمیا کے واسطے
 کنجِ قبر تنگ و تیرہ کی ضیا کے واسطے
 قبر پر کون آئے گا پھر فاتحہ کے واسطے
 چاہے سمجھو کہ ہیں شکر خدا کے واسطے
 مت سمجھنا اپنی پوشاک و غذا کے واسطے
 یعنی کر سامانِ راحت اقربا کے واسطے
 کا اجو کرنا ہے کرا سکی رضا کے واسطے
 سچ تو ہے کیوں جھوٹے بولے آشنا کے واسطے
 قصرِ جنت تو بنا ہے پارسا کے واسطے
 آگِ دوزخ کی بھڑکتی ہے سزا کے واسطے
 دونوں ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں دعا کے واسطے

چل طریقِ حق پہ علمی ڈر تو رہے رات دن

پڑھ درودِ حق محمد مصطفیٰ کے واسطے

الْحَمْدُ لِلَّهِ تَحْمِيدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ
 خُطْبَةُ ثَانِيَةٍ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَتَعُوذْ بِاللَّهِ مِنْ
 شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا
 مُضِلَّ لَهُ ۝ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 تَبَيَّنُوا قُلُوبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ ۝ وَصَلُّوا عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَاحِبِ
 الشَّفَاعَاتِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
 مَنْ صَلَّيْتَ وَصَامَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
 مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ۝ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۝ وَعَلَى
 كُلِّ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ آيِدِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ
 بِبَقَاءِ سُلْطَنَةِ السُّلْطَانِ الْمُسْلِمِ خَلْدًا اللَّهُ تَعَالَى مُلْكُهُ وَ
 سُلْطَانُهُ وَأَفَاضْ عَلَى الْعَالَمِينَ بَرَءَةً وَاحْسَانِيَةً ۝ اللَّهُمَّ انصُرْ
 مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
 وَاحْذِلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ تَعَادَلُوا عِبَادَ اللَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
 وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى
 وَأَوَّلَى وَأَتَمُّ وَأكْبَرُ ۝

تیسرا خطبہ جمعہ کا مشتمل اسمائے خدا و رسولین مع تشریح
 غزل ۷ حضرت آدم نبی نیچے میں کے چلے بسے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَبْدًا كَثِيرًا ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ
 الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
 الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ
 الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَائِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُدَبِّرُ السَّمِيعُ
 الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ
 الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ
 الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِیْبُ الْعَجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ
 الْمَجِیْدُ انْبَاعَثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ
 الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُجِی الْمُمِیْتُ
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ
 الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

الْوَالِي السُّعَالِي الْبَرُّ الثَّوَابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفْوُ الرَّؤْفُ مِلْكُ
 الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنَى الْمَغْنَى
 الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ
 الرَّشِيدُ الصَّبُورُ الرَّبُّ الْمُنْعِمُ الْمُعْطَى الصَّادِقُ السَّتَارُ وَ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ
 مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ○ وَسَهَى عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ○ خُصُومًا
 عَلَى أَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَأَعْظَمِهِمْ بِالْتَّحْقِيقِ ○ الْبُقْلِبِ بِالْعَيْنِ ○
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْأَصْدَقِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى قُدْرَةِ الْأَصْحَابِ صَاحِبِ الدُّرَّةِ
 وَالْإِحْسَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْأَعْدَلِينَ عُمَرَ بْنِ
 الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ ○ فَتَّاحِ
 الْأَمْصَارِ وَالْبُلْدَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ لِمَرْضَاتِ اللَّهِ
 الْبَنَانِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْأَوْرَعِينَ عُثْمَانَ بْنَ
 عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ○ وَعَلَى مَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 وَإِمَامِ الْأَشْجَعِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○
 وَعَلَى الْأَمَامَيْنِ الْهُدَايَيْنِ السَّعِيدَيْنِ ○ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ
 وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَعَلَى

أُمِّهِمَا سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ ○ وَعَلَى عَمِّيهِ الْمُطَهَّرِينَ
 مِنَ الدَّائِسِ وَالْأَرْجَاسِ الْحَمْرَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلَى سَائِرِ
 أُمَّهَاتِ جَرِيئِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالْتَّابِعِينَ الْأَبْرَارِ الْأَخْيَارِ ○ رِضْوَانُ
 اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۚ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ
 الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالَى
 جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرُّوْهُ رَحِيْمُهُ

حضرت آدم نبی نیچے زمیں کے چلے
 یوسف و یعقوب و اسمعیل و اسحاق و خلیل
 ہود و ادریس و یونس شہید و ایوب و شعیب
 واسطے جن کے زمین و آسمان پیدا ہوئے
 آہ بوبکر و عمر و افسوس عثمان و علیؓ
 حضرت خیر النساءؓ بیٹی رسول اللہ ﷺ
 نور چشم مرتضیٰ نے دینے سے دشمن کے زہر
 شاہ دست کر بلانے ظالموں کے ہاتھ سے
 بو حنیفہ شافعیؒ اور مالک و حنبلؒ امام
 آسمان پر چلی اور داؤد موسیٰ خاک میں
 نوح گشتیان عالم یہاں سے چلے
 حاکم و عالم سیماں مہر والے چلے
 دعوت اسلام کر کے ٹھہرے چندے چلے
 جنت الفردوس میں وہ حق کے پیار چلے
 صدق و عدل و علم و علم اپنا دکھانے چلے
 طیب و طاہر نبی کے دنوں بیٹے چلے
 پی لیا اور پارہ دل منہ سے ڈالے چلے
 زخم تیر و نیزہ و شمشیر کھائے چلے
 انتظام شرح کر کے دیکے فتوے چلے
 لے کے تورت و زبور انجیل حق سے چلے

غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر اک عالم کے فخر
یوسف و یحییٰ و عذرا لیلے و بلقیس سے
دامن و قیس و زلیخا و سلیمان کوہ کن
النوری و سعدی و جامی نظامی عنصری
تھے لقمان اور ارسطو اور افلاطون حکیم
بوعلی سے بھی ہزاروں آئے دنیا میں طبیب
ساتھ جن کے تھا یہاں پر لشکر و فوج و سپاہ
ایک ساعت بھی نہ ٹھہرے جن کو وعدہ آگیا
دیکھتے ہی دیکھتے اکثر عزیز و آشنا
ہائے کوئی بھی نہ پٹا اور نہ آئی کچھ خبر
چل بسیں گے ایک دن ہم بھی اسی صورت آہ
جیسے چل بسا یاں اوروں کا ہم کرتے ہیں آہ

اور جنید و شبلی کے مانند کتنے چل بے
کتنے آئے سیر کو دیکھتے تماشے چل بے
عاشق کامل تھے یہ لاکھوں میں اچھے چل بے
سب کے سب سلطان اقلیم سخن تھے چل بے
کچھ نہ حکمت زندگی کی اپنی سیکھے چل بے
موت کی دار و گہیں سے پر نہ لائے چل بے
بیکسا نہ قبر کے اندر اکیلے چل بے
جی کے جی ہی میں ہے ارمان سارے چل بے
تندرست و خوب صورت چلتے پھرتے چل بے
چپکے ہو کر شہر خاموشاں میں ایسے چل بے
جس طرح زیریں میں یہ لوگ لگے چل بے
دست ہم کو کل کہیں گے آج وہ بھی چل بے

خانہ اصلی میں جانے کی ذرا تو فکر کر
کھول آنکھیں دیکھ علمی یار کیسے چل بے

خطبہ ثانی الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْوَلِيِّ ۝ وَالصَّلَاةُ عَلَى نَبِيِّهِ
وَحَبِيبِهِ الَّذِي اسْمَاؤُهُ مُحَمَّدٌ اَحَدٌ حَامِدٌ فَخْصُودٌ

أَحِيدٌ وَحِيدٌ مَّاحٍ حَاشِرٌ عَاقِبٌ ظَلَمٌ لَيْسَ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ
طَيِّبٌ سَيِّدٌ رَسُولٌ نَبِيٌّ رَسُولُ الرَّحْمَةِ قِيمٌ جَامِعٌ مُقْتَفٍ
مُقْتَفٍ رَسُولُ الْمَلَاحِمِ رَسُولُ الرَّاحَةِ كَامِلٌ اكْمِلُ قُدْرَتُكَ مَزَقَلٌ
عَبْدُ اللَّهِ حَبِيبُ اللَّهِ صَفِيُّ اللَّهِ نَحْيُ اللَّهِ كَلِيمُ اللَّهِ خَاتَمُ
الْأَنْبِيَاءِ خَاتَمُ الرُّسُلِ مُحِي مَنِيحٌ مَذْكُورٌ نَاصِرٌ مَنصُورٌ
نَبِيُّ الرَّحْمَةِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ مَعْلُومٌ شَهِيرٌ
شَاهِدٌ شَهِيدٌ مَشْهُودٌ بَشِيرٌ مُبَشِّرٌ نَذِيرٌ مُنذِرٌ مُؤْمَرٌ
سِرَاجٌ مُصْبِحٌ هُدًى مَهْدِيٌّ مُنِيرٌ دَاعٍ مَدْعُوٌّ حُجُبٌ
قَجَابٌ خَفِيٌّ عَفْوَ قَلْبِي حَقٌّ قَوِيٌّ أَمِينٌ مَأْمُونٌ كَرِيمٌ
مَكِينٌ مَتِينٌ مُبِينٌ مُؤَمِّلٌ وَصُولٌ ذُو قُوَّةٍ ذُو حُرْمَةٍ
ذُو مَكَانَةٍ ذُو عِزٍّ ذُو فَضْلٍ مُطَاعٌ مُطِيعٌ قَدَمٌ صَدِيقٌ
رَحْمَةٌ بَشْرَى غَوَتْ غَيْثٌ غِيَاثٌ نِعْمَةٌ اللَّهُ هَدِيَّةُ اللَّهِ
عُرْوَةٌ وَثْقَى صِرَاطُ اللَّهِ صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ذِكْرُ اللَّهِ سَيِّفٌ
اللَّهُ حِزْبُ اللَّهِ النُّجْمُ الثَّاقِبُ مُصْطَفَى مُحَمَّدٌ مُنْتَقَى إِيَّيْ
مُخْتَارٌ أَجِيرٌ جَبَّارٌ قَجِيرٌ أَبُو الْقَاسِمِ أَبُو الطَّاهِرِ أَبُو الطَّيِّبِ
أَبُو بَرَاهِيمَ مُشَفَّعٌ مُصْلِحٌ مُؤَمِّنٌ مُهَيِّمٌ صَادِقٌ
مُصَدِّقٌ صَدِيقٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ إِمَامُ الْمُتَّقِينَ قَائِدُ الْغُرَرِ

الْمُبَجَّلَيْنِ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ بَرُّ مُبَرِّزٍ وَجِيهٌ نَصِيحٌ تَامِعٌ
 وَكِيلٌ مُتَوَكِّلٌ شَفِيعٌ رَافِقٌ رُوحُ الْقُدُّوسِ رُوحُ الْحَقِّ
 رُوحُ الْقِسْطِ كَافٍ مُكْتَفٍ مُقِيمُ السُّنَّةِ مُقَدَّسٌ بِأَلِغٍ
 شَافِعٌ وَاصِلٌ مُوَصُولٌ سَابِقٌ سَابِقٌ هَادٍ مُبْدٍ مُقَدَّمٌ
 عَزِيزٌ فَاضِلٌ مُفَضَّلٌ فَاتِحٌ مَفْتَاخٌ مَفْتَاخُ الرَّحْمَةِ مِفْتَاحُ
 الْجَنَّةِ عَلَمٌ الْإِيمَانِ عِلْمُ الْيَقِينِ دَلِيلُ الْخَيْرَاتِ مُصَرِّحُ
 الْحَسَنَاتِ مُقِيلُ الْعَثَرَاتِ صَفُوحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَاحِبُ
 الشِّفَاعَةِ صَاحِبُ الْقَدَمِ فَخْصُوصٌ بِالْعِزِّ فَخْصُوصٌ بِالْبُجْدِ
 فَخْصُوصٌ بِالشَّرَفِ صَاحِبُ الْوَسِيلَةِ صَاحِبُ السَّيْفِ
 صَاحِبُ الْفَضِيلَةِ صَاحِبُ الْإِزَارِ صَاحِبُ الْحُجَّةِ
 صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ الرِّدَاءِ صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ
 صَاحِبُ النَّجَاحِ صَاحِبُ الْبَغْفَرِ صَاحِبُ اللِّوَاءِ صَاحِبُ
 الْبِعْرَاجِ صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَاحِبُ
 الْخَاتَمِ صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَاحِبُ الْبَيَانِ
 فَصِيحُ اللِّسَانِ مُظْهَرُ الْجَنَانِ رَعُوفٌ رَحِيمٌ أَذُنُ خَيْرٍ
 صَحِيحُ الْإِسْلَامِ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ عَيْنُ النَّعِيمِ عَيْنُ الْغُرِّ
 سَعْدُ الْخَلْقِ خَطِيبُ الْأُمَمِ عِلْمُ الْهُدَى كَاشِفُ الْكُرْبِ

رَافِعُ الرَّتَبِ عِزُّ الْعَرَبِ صَاحِبُ الْفَرْجِ كَرِيمُ الْمَخْرِجِ
 رَافِعُ الدَّرَجِ ۝ وَالسَّلَامُ عَلَى الْإِلَهِ الْمُكَرَّمِينَ وَصَحْبِهِ
 الرَّاشِدِينَ كُلِّهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ تَعَالَى
 لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ عَلَى حَسَبِ
 أَمْرِ الْمُكَرَّمِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
 وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوَّلَى
 وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَعْظَمُ وَأكْبَرُ

پوتھا خطبہ جمعہ کا منظوم مع پچیس شعر منوی

دسل برس کی عمر جس دن ہو گئی بیست کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

| | |
|---|--|
| وَالشُّكْرُ لِلَّهِ أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ | الْحَمْدُ لِلَّهِ هُوَ شَافٍ لِسَقِيمٍ |
| وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِيدٌ وَقَدِيمٌ | الْعَالِمُ وَالْوَّاحِدُ وَالْبَاقِي أَبَدًا |
| الذَّارِقُ لِلْعَبْدِ وَإِنْ كَانَ أَثِيمٌ | الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقًّا |
| لَا مَانِعَ مَا يُوَصِّلُ مِنْ فَضْلِ كَرِيمٍ | الْحَاكِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُكْمِ سَرِيعًا |

الْعَالَمُ وَالنَّاطِرُ فِي كُلِّ آوَانٍ
 الْقَابِضُ وَالْبَاسِطُ وَالرَّافِعُ رِجِّي
 وَأَشْهَدُ بِاللَّهِ لَهُ لَيْسَ نَظِيرٌ
 وَأَشْهَدُ بِالصَّادِقِ لِلْخَيْرِ حَلِي
 فَعَلَيْهِ صَلَوةٌ وَسَلَامٌ بِكَمَالٍ
 وَالْمَلِكُ يُصَلُّونَ عَلَى أَفْضَلِ رُسُلٍ
 وَعَلَى أَوَّلِ أَصْحَابِ نَبِيِّ وَرَسُولٍ
 وَعَلَى أَعْدَالِهِمْ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ صَوَابًا
 وَعَلَى أَحْلَاهِهِمْ جَامِعِ آيَاتِ شَرِيفٍ
 وَعَلَى زَوْجِ بُتُولِ أَسَدِ اللَّهِ وَرِجِي
 وَعَلَى قُرَّةِ عَيْنِيهِ شَهِيدَيْنِ قَتِيلَيْنِ
 وَعَلَى حَمَزَةٍ وَعَبَّاسٍ خِيَارَيْنِ أَمِيرَيْنِ
 وَعَلَى بِنْتِ رَسُولٍ هِيَ زَهْرَاءُ بُتُولٍ

وَعَلَى سَائِرِ مَنْ تَابَعَ الدِّينَ حَنِيفًا
 رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَهُمْ فَضْلٌ عَظِيمٌ

إِعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَهُوَ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ

لَهُۥ الْحَيٰوَانُ لَوْ كَانُوۡا يَعْلَمُوۡنَ ۚ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ وُكِّلَ
بِكُمْ وَاَنْتُمْ غٰفِلُوۡنَ ۝ وَالْقَبْرِ مُنْتَظَرٌ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ فِى نَوْمٍ
الْغَفْلَةِ نَآسِیۡوْنَ ۙ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيۡمِ ۝
وَنَفَعَنَا وَاٰتَاكُمۡ بِاٰلَاٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيۡمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ
كَرِيۡمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ ذُوۡ فَرَحِيۡحَةٍ

آدمی کو چاہے کچھ قدر سمجھے زلیت کی
جب ہوا چالینش کا ہر کام میں کاہل رہے
فرق آتا ہے بصر میں جاتے ہیں ہوش و حواس
جب ہوا شر کا ہر اک کام میں دقت پڑی
تن میں آئی ناتوانی جان پر رنج و عنا
تھوڑے ہی سن میں جلتے ہیں چلے سوئے دم
چلتے پھرتے موت آئی مر گئے ہیں ناگہاں
اس جہان بے بقا سے کوچ ہو گا ایک دن
اک سفر درپیش ہے دور و دراز و پرخطر
منزل مقصد نہایت دور شیطان راہ مار
اس کے نیچے ایک دریا آگ سے بھر رہا ہے

دن دن کی عمر جس دن ہو گئی یابست کی
تینس کے سن تک نشاط زندگی حاصل رہے
اور جب اس عمر کو نہ سے گئے پورے پچاس
ساتھویں میں تیکہ دیوار کی حاجت پڑی
جب ہوئی انتہی کی یا نوئے کی عمر بے بقا
بلکہ اب تو انٹی نوئے کے بہت ہوتے ہیں کم
دیکھتے ہی دیکھتے کیا طفل کیا پیر و جوالے
قصہ کوتاہ ہے جسے تم تو برس یا ایک دن
مومنور ہتے ہو کیوں بے فکر بے غم بے خبر
توشہ اعمال تھوڑا بار غصیاں بے شمار
پل صراط از بسکہ باریک و طویل و تیر ہے

نیک و بد اعمال تو بے جائیں گے میزان میں
 منزل اول ہے اس کی شہر خاموشاں میں قبر
 وہ اندھیری کوٹھڑی ہے ہر طرف سے بند آہ
 ہے سرہانے پائنٹی خاک اور دہنے بائیں خاک
 کچھ نہ یاد رکھتا ہے اور نہ مونس کا نشان
 جو کوئی جانتا ہے وہ اس کی خبر آتی نہیں
 موت ہے سر پر کھڑی تدبیر کرنا چاہیے
 پاؤں چلتے پھرنے سے ہو جائیں گے بیکار پھر
 خشک ہوئے گی زباں منہ نہ نکالے گا کلام
 آنکھیں مند جائیں گی لب ہو جائیں گے بند ایکبار
 تو شہ اعمال اپنا ساتھ لے جاؤ اچھے
 بعد مرنے کے تمہیں اپنا پرا یا بھول جائے
 تو بہ استغفار عصیاں سے کرو ڈرتے رہو

ہو حساب ذرہ ذرہ حشر کے میدان میں
 اس میں تنگی کے سبب کروٹ کا بھی لینا ہے جبر
 روشنی کے اور ہوا کے واسطے روزن راہ
 نیچے اور پر خاک ہے تاریک ہے اک مناک
 حشر کے دن تک اکیلا تم کو رہنا ہے وہاں
 کوئی بھی آرام کی صورت نظر آتی نہیں
 پھر نہ ہو گا کچھ نہیں تاخیر کرنا چاہیے
 دست و بازو ہل نہیں سکتے ترے زہار پھر
 کچھ نہ کانوں سے سنائی دیکھا اس دم لا کلام
 پھر تو یہ مردہ بدست زندہ ہے بے اختیار
 کون پیچھے قبر میں بھیسے گا سوچو تو یہی
 فاتحہ کو قبر پر پھر کوئی آئے یا نہ آئے
 امر وہی حق تعالیٰ کو ادا کرتے رہو

رحم کر علمی پہ یارب دے اُسے توفیق خیر
 کام بخشش کا نہیں کوئی تری رحمت بغیر

خُطْبَةٌ ثَانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا وَسَمُوهُ بِكُرَّةٍ وَأَصْلًا ه
 وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَنَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ سَمِيعًا قَدِيرًا ه
 وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ مُحَمَّدًا طَبُ نَحْنُ
 نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
 عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ه
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى
 وَصَامَهُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ قَعَدَ
 وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ○ وَعَلَى
 الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ
 أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ
 الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ وَفِّقْ أَمِيرَ الزَّمَانِ بِأَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ
 وَالْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ تَصَرَّدَ لِدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ
 اللَّهِ ○ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَائِي
 ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ هُ أَذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَزِيزَ الْجَبَّارَ
يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالَى اَعْلَى
وَادْلَى وَآتَمُّ وَاهَمُّ وَاعْظَمُّ وَأكْبَرُ

پانچواں خطبہ جمعہ کا ملقط از آیاتِ جاوید مع بیست و شش غزل

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیْ
لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ تَعَالٰی عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ یَشَآءُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیزُ الْحَكِیْمُ هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمْ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ هُوَ وَلِیُّ
الْحَبْدِ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعِشِیًّا وَحِیْنٌ تُظْهِرُوْنَ هُوَ
هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لَیُظْهِرَهُ

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۖ وَكَفَى بِاللهِ شَهِيدًا ۖ فَأَمِنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ
 النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ
 تَهْتَدُونَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا
 الرَّسُولَ ۚ وَمَنْ يُطِيعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۚ
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ
 رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا اتَّيْتُهُمْ
 فَضْلًا مِنَ اللهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ
 السُّجُودِ ۚ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ
 إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ
 يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۚ وَلَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ
 أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ
 اللهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ
 خَلْفِهِمْ ۖ الْأَخَوْفُ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ
 وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحًا ۚ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ
 نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللهَ يَجِدِ اللهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۚ فَاسْتَغْفِرُوا

رَبِّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ه
وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ه لَا تُلْهِكُمْ
أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ
فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ه وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا
لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ه وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرُضُوا اللَّهَ
قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ
عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ه رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ
سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا
رَبَّنَا إِنَّكَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ه رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
وَاعْفُ عَنَّا وَنَفِّ وَاعْفِرْ لَنَا وَنَفِّ وَارْحَمْنَا وَنَفِّ أَنْتَ مَوْلَانَا
فَاَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ه إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ه
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز
 مرد و عورت لڑکا لڑکی خادم و لونڈی غلام
 اٹھ اذان فجر سے پہلے بصدق دل مدام
 فجر و ظہر و عصر و مغرب اور غشاء کی رات دن
 اور سب اعمال نیک و بد کی پریش پیچھے ہو
 سب فرشتوں کو بھی پیارا ہے نمازی آدمی
 باغ جنت قصر جنت حور جنت اک طرف
 بارگاہ حق تعالیٰ میں ہے وقت حاضری
 لوگ تو سو سو طرح سے کرتے ہیں زہد و ریاض
 ہے بہت تاکید قرآن میں نہیں ہوتی معاف
 تندرستی یا ہو بیماری وطن ہو یا سفر
 یا نہ ہو پانی میسر یا کمرے پانی ضرر
 ہیں وہی مقبول درگاہ خدائے دو جہاں
 دیکھو شاہ کربلا کو قتل کے میدان میں بھی
 جب اذان جمعے کی سن لے جانب مسجد تو آ
 وقت ہو جائے نہ تنگ اے دل تو مستور و درکر
 ایسی بے ترکیب مت پڑھنا خدا کے واسطے

جائے کو رکھتی ہے پاک اور جم کو اہل نماز
 چاہئے پڑھتے رہیں چھوٹے بڑے گھر گھر نماز
 کر طہارت اور وضو پھر پڑھا اذان کہہ کر نماز
 پنجگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ ہر نماز
 پوچھیں گے پہلے تنک ہنگامہ محشر نماز
 زینت اسلام اہل دیں کا ہے زیور نماز
 حشر کے دن ہوگی خالق کی طرف رہبر نماز
 رکھ امید و بیم دل سے اور ادا تو کر نماز
 کیا کمال اس میں ہوا تو نے گذاری گر نماز
 شادی و غم یا کسی حالت میں مومن پر نماز
 گم نہ ہو ممکن اترنا پڑھ سواری پر نماز
 پڑھ تیمم سے برابر ہو کے تو بے ڈر نماز
 جو ادا کرتے ہیں ذوق و شوق سے اکثر نماز
 سامنے تھے موت کے بیٹھے نہ چھوڑی پر نماز
 سنتیں پڑھ خطبہ سن پھر پڑھ جھکا کر سر نماز
 چاہئے ہر ساعت مسنون کے اوپر نماز
 روز محشر جو اٹھ ماریں ترے منہ پر نماز

حال پر افسوس ان لوگوں کے جو پڑھتے نہیں
 حق تو یہ ہے بے نمازی بھاگتے کوسوں تک
 ہو کے مومن جو ادا کرتے نہیں اس فرض کو
 دستِ دِباہی و پیشانی نہ کچھ گھس جائیں گے
 منحصر کچھ انس و جن حور و ملائک پر نہیں
 طوطا مینا شیر و آہو مچھلی و مرغابی سدا
 جملہ حشرات اور نباتات اور بہائم اور جنات
 ایک رکعت پڑھنے سے ہر ایک رکعت کا ثواب
 پاس کی مسجد میں ستائیس کا پلے ثواب
 ایک رکعت کی اداسے ہو ثواب نصف لاکھ
 ایک کے بدلے ملے گا لاکھ کا اس کو ثواب
 لاکھ کا جو تھائی حصہ اس کو ہاتھ آئے ضرور
 بے نمازوں سے کوئی پوچھے کہ پیر و کس کے ہو
 پیشواؤں کے طریقے پر ہی چلنا چاہیے
 پڑھتے ہیں بی بی فاطمہ پڑھتے حسن پڑھتے حسین
 پڑھتے تھے محبوب سبحانی و خواجہ جی دمام
 ان اماموں کے اگر قدموں پہ رکھو گے قدم

کیا کسی سے کچھ طلب کرتی ہے مالِ زر نماز
 کوڑی پیسا دینا پڑتا گرا نہیں پڑھ کر نماز
 ہو بھلا ان کے جنازے پر رونا کیوں کر نماز
 گر پڑھے گا حسبِ حکم حضرت داؤد نماز
 خلق ساری ہے نمازی جان کر بہتر نماز
 پڑھتے ہیں کل ساکنانِ کوہ و بحر و بر نماز
 صبح سے دن بھر پڑھیں اور شام سے شب نماز
 کوئی دکان میں پڑھے گا یا پڑھے گا گھر نماز
 پانچ سو کا مسجد جامع میں پڑھے گے نماز
 مسجد نبوی میں جو کوئی پڑھے جا کر نماز
 جو نمازی جا کے پڑھے کعبہ کے اندر نماز
 جو پڑھے بیت المقدس میں کھڑا ہو کر نماز
 پیشوا تو جتنے تھے پڑھتے تھے افروز تر نماز
 پڑھتے آئے ہمیشہ پیر و پیغمبر نماز
 پڑھتے تھے صدیق و فاروق و غنی حیدر نماز
 شہ مدار و سید سالار پڑھتے ہر نماز
 ہو کے شافع حشر میں دکھلائے گی جو ہر نماز

جو نمازی ہیں ترے مقبول انکے صدقہ میں

کر تو علمی کی قبول اسے خالق اکبر نماز

خُطْبَةُ ثَانِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ○ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ كُنْتُ أَنَا إِمَامُ
النَّبِيِّينَ وَخُطِيبُهُمْ وَصَاحِبُ شَفَاعَتِهِمْ فَخْرٌ ○ وَأَنَا أَوَّلُ النَّاسِ
خُرُوجًا إِذَا بُعِثُوا وَأَنَا خُطِيبُهُمْ إِذَا دُفِنُوا وَأَنَا مُبَشِّرُهُمْ إِذَا يَسُؤُوا
وَلِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِي وَأَنَا أَكْرَمُ وَلَدِ آدَمَ عَلَى رِطِّي وَلَا فَخْرٌ ○
وَبُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قُرْنَا فَاغْفِرْنَا حَتَّى كُنْتُ مِنَ الْقُرْبِ
الَّذِي كُنْتُ مِنْهُ وَمِثْلُ أَهْلِ بَيْتِي كَسَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا
نَجَّى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ ○ وَأَصْحَابِي كَالنُّجُومِ
بِأَيِّهِمْ أَقْتَدَ يُتَمِّمُوا هُدًى يُمْمُّ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا

خَيْلًا غَيْرَ رِبِّي لَا تَخَذُتْ أَيْمَا بَكْرٍ خَيْلًا إِنْ اللَّهُ تَعَالَى
 جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ ○ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ عُثْمَانُ ابْنُ
 عَفَّانٍ ○ وَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَى مَوْلَاهُ وَالْحَسَنِ
 وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَالْقَاطِمَةُ سَيِّدَةُ
 نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ ذُو الْيَدَيْنِ ○
 وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ
 وَمَنْ أَدَى عَمِّي فَقَدْ أَدَانِي وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ○ وَالزُّبَيْرُ
 فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِي الْجَنَّةِ ○ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ
 ابْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ○ وَالْأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ وَ
 سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ ○ اللَّهُمَّ وَاعْظِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
 الْمَقَامَ الْمُحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ الْإِنِّي إِذْ قَالَ صَدَّقْتَهُ
 وَإِذَا سَأَلَ أَعْظِيَّتَهُ ○ اللَّهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ ○
 وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ ○ وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ ○ وَاحْشُرْنَا فِي
 زَمَرَتِهِ وَتَحْتَ لَوَائِهِ ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَائِهِ ○ وَادْرِدْنَا
 حَوْضَهُ وَأَسْقِنَا بِكَاسِهِ ○ وَانْفَعْنَا بِحَبَّتِهِ ○ اِسْمَعُوا وَمَنْ
 يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي ○ وَمَنْ يَعُصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ
 عَصَانِي ○ أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّعْيِ وَالطَّاعَةِ فَعَلَيْكُمْ

بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّاشِدِينَ الْمُهْدِيِّينَ تَسْكُوتًا
بِهَا وَعَصُوا عَلَيْهَا يَا التَّوَّاجِدِ وَلَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ
اللَّهَ إِلَّا خَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَلَذِكْرُ
اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوَّلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

پہٹا خطبہ جمعہ کا مع نو شعر عرزل

ۛ واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ وَصَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ ○
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ ○
وَأَصْحَابِهِ الْمُطَهَّرِينَ ○ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ أَجَبَعِينَ ○
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ نَصَرَكُمْ اللَّهُ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
الرَّسُولَ وَدُومُوا عَلَى أَمْرِهِ وَاجْتَنِبُوا عَنْ نَهْيِهِ فَإِنَّ
لَكُمْ فِيهِ خَيْرَ الدَّارَيْنِ هُ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ

الْعَظِيمِ ۝ وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُمْ بِالْآيَاتِ وَالَّذِي كُرِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّهُ
تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چسل
نیکوں میں سست بدیوں میں چست
اب تو غفلت مت کر اور شیار ہو
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ جَوْ قُرْآن میں ہے
دست و پاگوئی و زباں قابو میں آئیں
کر رہیں کچے نیچے جانے کی بھی فکر
روشنی کا قبر کی سامان کر
کر جوانی میں تو کار آخست

علمی عاجز کی رکھو آبرو

حشر میں اے خالق عز و جل

حُطْبَةُ ثَانِي ۝ نَحْمَدُكَ وَنُسْتَعِينُكَ وَنُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ
وَ جَبِيهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ ۝
يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ خُذْ أَلَدَاكُمْ أَعْمَلُوا الْاَعْمَالَ

الصَّالِحَةِ وَاتَّقُوا عَنْ جَمِيعِ الْمَعَاصِي وَالذُّنُوبِ وَاجْتَمِعُوا
 خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى لِلْعُقْبَى ○ فَإِنَّ زَادَكُمْ قَلِيلٌ قَلِيلٌ
 وَسَبِيلُكُمْ طَوِيلٌ طَوِيلٌ ○ فَتَوَبُّوا إِلَى اللَّهِ التَّوَابِ
 وَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِالصَّوَابِ وَادْكُرُوهُ بُكْرَةً وَ
 آخِرًا إِنَّ ذِكْرَ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوَّلَى وَأَجَلُّ
 وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

سکاتوال خطبہ رمضان شریف کا مع پچیس شعر غزل

۷ برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَ عَلَى الشُّهُورِ شَهْرَ مَاضَانَ
 وَنَزَّلَ فِيهِ الرَّحْمَةَ وَالْغُفْرَانَ ○ وَالشُّكْرُ لِلرَّحْمَنِ الَّذِي
 شَرَّفَ عَلَى الْآيَّامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَفَرَضَ صَلَاتَهُ عَلَى أَهْلِ
 الْإِسْلَامِ وَجَعَلَنَا مِنْ أُمَّةٍ خَيْرِ الْأُمَمِ عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ
 وَالسَّلَامُ ○ هُوَ اللَّهُ الَّذِي أَوْجَبَ خُطْبَةَ هَذَا الْيَوْمِ
 عَلَى هَذَا الْقَوْمِ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ

وَالْمُرْسَلِينَ إِمَامٍ الْهُدَى شَفِيعُ الْمُنِيبِينَ أَحْمَدُ
 الْمُصْطَفَى مُحَمَّدٌ الْمُجْتَبَى الَّذِي أَنْزَلَ فِيهِ الْقُرْآنَ
 هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَ
 خَصَّصَهُ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝ وَبِالشَّفَاعَةِ
 لِأَهْلِ الْكِبَاثِرِ لِلنَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ حَبِيبِ رَأَيْتِ الْعَالَمِينَ ۝ وَ
 عَلَى آلِهِ الْمُبْطَهَّرِينَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِينَ خُصُوصًا
 عَلَى أَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيقِ قَاتِلِ الْكُفَّارِ
 وَالزُّنْدِيقِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَهْلِ الْأَصْحَابِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَعَلَى مَعْدَنِ
 الْحَيَاءِ وَالْعِرْفَانِ ۝ جَامِعِ الْقُرْآنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ
 ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَعَلَى أَسَدِ الشَّهِ
 الْغَالِبِ ۝ مَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ
 أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشِيرَةِ
 الْمُبَشَّرَةِ الَّذِينَ أَسْمَاءُ هُمْ سَعْدٌ وَسَعِيدٌ وَأَبُو عُبَيْدَةَ
 وَالتَّلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ اللَّهُ الْعَزِيزُ

الْوَهَّابُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ وَعَلَى عَمِّيهِ الشَّرِيفَيْنِ الْمَكْرَمَيْنِ
 عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ حَبْرَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَفِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ ○
 أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أُمَمِهِمَا
 سَيِّدَةِ النِّسَاءِ بِنْتِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَعَلَى
 خَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيقَةِ الْحَمِيرَاءِ وَعَلَى
 أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى زُمَرَةٍ أَهْلِ
 بَيْتِهِ الطَّيِّبَاتِ وَعَلَى فِرْقِ الْأَخْيَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ ○
 وَعَلَى الَّذِينَ بَايَعُوهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَالتَّابِعِينَ الْبَرَّةِ ○
 وَعَلَى تَبِعِ التَّابِعِينَ الْمُتَّقِينَ وَالصُّلَحَاءِ الْمُهْدِيَيْنِ ○
 رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ
 الرَّاحِمِينَ ○ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○
 وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالَى
 جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرُّءٌ ذُو رَحِيمٍ ○

برکتوں کے بھرا ہر روز و شب صبح و شام
 اس لئے ہے مومنو ماہ مبارک اس کا نام
 اس میں نے میں نزول رحمت حق بشمار
 اس میں نے میں کلام اللہ اترا لا کلام

اس مہینے میں ہوئے روزِ خ کے روزانے بند
 اس مہینے میں فرشتے اور بہت ارواح پاک
 اس مہینے میں شب قدر ایک ایسی ہے نہاں
 اس مہینے میں نجات آفت سے ہر مومن کو ہو
 اس مہینے میں دعائیں نیک ہوتی ہیں قبول
 اس مہینے میں ادا اک فرض جو کوئی کرے
 ان دنوں میں سنتوں اور نفلوں کا ثواب
 ایک نیکی کے عوض پاؤ گے ستر نیکیاں
 نارِ روزِ خ سے بچانے کو سپر بن جائے گا
 اس مہینے کی صفت اکثر رسول ^{صلی اللہ علیہ وسلم} نے کی
 حسب فرمانِ الہی حسب ارشادِ رسولؐ
 کھانا پینا چھوڑنے سے روزہ کامل نہ ہو
 دیکھنا سننا ہے جس کا منع کر دے ترک سب
 روزہ کا اور زبان جھوٹی نہ کہنا کوئی بات
 ہاتھ سے ایذا نہ دے سکھ نہ بیجا کوئی بات
 ساتھ مسکینوں یتیموں کے کرو افطار تم
 جو کوئی کھلوائے روزہ پائے روزے کا ثواب

اس مہینے میں کھلے جنت کے دروازے تمام
 آسماں سے آکے کرتے ہیں ہیں پر اثر و حام
 جس کو دس ماہ سے اچھا کہے رب الا نام
 اس مہینے میں شیاطین قید ہوتے ہیں مذام
 اس مہینے میں تمہیں توبہ مناسب ہے مذام
 پائے ستر کا ثواب ایسا ہے حق کا فضل عام
 مثل فرضوں کے کھا جاتا ہے ہر عابد کے نام
 تا بمقدور اس مہینے میں کرو تم نیک کام
 اور روزِ حشر میں شافع ہو یہ والا مقام
 اور ثناء کرتے تھے جملہ آل و اصحاب کرام
 ہر طرح لازم ہے کرنا تم کو اس کا اہتمام
 چاہیے ہر عضو کے روزے کا کرنا التزام
 آنکھ کا اور کان کا روزہ یہی ہے لا کلام
 غیبت و بہتان سے بچنا تو نہ کرنا اہتمام
 واں نہ رکھے پاؤں جو دیکھے گناہوں کا مقام
 روزہ کھلوا یا کرو لوگوں کے روزے وقتِ شام
 ہو اگر چہ لائق افطار تھوڑا سا طعام

اس میں روزہ دار کا ہوتا نہیں کچھ کم ثواب
 ہر عبادت سے سوا اس ماہ کے روزے کا اجر
 ہے یہ سب انعام خالق از برائے خاص و عام
 روزے داروں کیلئے ہے واقعی روزے کا قیام
 کوئی تو میوے کوئی جوڑیں عبادت کی جزا
 کوئی فردوس بریں میں پائے گا کوثر کا جام
 روزے داروں کو دیکھن ایسی اک نعمت ملے
 کوئی بھی واقف نہ ہو جس سے بجز رب الانام
 یعنی دیدار خدا ہو گا قیامت کو ضرور
 مثل اسکے کب ہے کوئی نعمت دار السلام
 جتنی تجھ سے ہو سکے علمی عبادت اس میں کر

جانے آئے یا نہ آئے پھر تجھے ماہِ صیام

حُطْبَةُ ثَانِي
 نَحْمَدُ اللَّهَ خَالِقَ الْجَنَانِ وَالسَّقَرِ ○ وَ
 نُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَ
 عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَعَشِيرَتِهِ
 وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ○
 أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ الْحَاضِرُونَ أَيْدَاكُمْ اللَّهُ تَعَالَى
 بِزِيَادَةِ الْمُؤْمِنِينَ ○ وَخُذْ لَانَ أَعْدَاءَ الْإِسْلَامِ مِنَ الْكُفَّارِ
 وَالْمُشْرِكِينَ ○ وَأُصَلِّعَ اللَّهُ تَعَالَى حَالَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَالْدِّينِ ○
 إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَأْمُرُكُمْ بِأَقَامَةِ الصَّلَاةِ الْخَمْسَةِ وَصَلَاةِ
 الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي فَضَائِلُهُ كَثِيرَةٌ مَرَّةً
 أَنْ تُعَدَّ وَتُحْصَى ○ وَأَجَلٌ مِنْ أَعْدَادِ الرِّمَالِ وَالْحُطَى ○

فَاعْلَوْا مَا أَمَرَ كُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْمُصْطَفَىٰ إِنْ كُنْتُمْ
تَشْتَهُونَ حُسْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ يَرْحَمُ
عِبَادَهُ الصَّالِحِينَ وَيَخْتَصُّهُمْ بِالْأَجْرِ الْعَظِيمِ ۝ وَادْكُرُوا اللَّهَ
تَعَالَىٰ يَزُكُّكُمْ وَادْعُوهُ ۝ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ
وَأَوْلَىٰ وَاعْزُوا وَاجَلُّ وَآتَمُّ وَآهَمُّ وَأكْبَرُهُ

آنکھوں خطبہ رمضان شریف کا مع ۲۱ شعر غزل میں

۵ سلطان جہاں حضرت ماہ رمضان ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرًا نُزِّلَ
فِيهِ الْقُرْآنُ ۝ كَمَا قَالَ الْخُنَّانُ الْمَتَانُ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي
أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ آيٌ شَهْرًا وَلَهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ
وَأَخِرُهُ عِتْقٌ مِّنَ النَّيِّرَانِ ۝ شَهْرٌ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَانِ
وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّيِّرَانِ ۝ وَسُلْسِلَ فِيهِ الشَّيْطَانُ وَ
لُخُوفُ فَمِّ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رَّيْحِ الْمِسْكِ وَ
الزَّعْفَرَانِ ۝ آيٌ شَهْرٍ مِّنْ خَفَّفَ فِيهِ عَنْ مَّالُوكِهِ غَفَرًا لِلَّهِ

لَهُ وَأَعْتَقَهُ مِنَ النَّيِّرَانِ ○ شَهْرٌ مِّنْ أَشْبَعٍ فِيهِ صَائِمًا سَقَاهُ
 اللَّهُ تَعَالَى مِنْ حَوْضِ الْكَوْثَرِ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَانَ ○ شَهْرٌ
 فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ○ شَهْرٌ مِّنْ تَقَرَّبَ فِيهِ
 بِمُحْصَلَةٍ مِّنَ التَّطَوُّعِ كَانَ كَمَنْ آذَى فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ
 مِنَ الْأَحْيَانِ ○ شَهْرٌ يَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا الْمُسْتَعَانِ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْ أَهْلُ الْإِيمَانِ ○ شَهْرٌ مَدَحَهُ نَبِيُّ الْخِرَاءِ مَانَ
 سَيِّدُ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ ○ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ مِنَ الدَّخْنِ بَارَكَ
 اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ
 وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ فَدَعَا
 بِدُرْعَوْفٍ رَّحِيمُهُ

| | |
|--|-----------------------------------|
| سلطان جہاں حضرت ماہِ رمضان ہے | کیا شان ہے کیا شوکت ماہِ رمضان ہے |
| بینمبر برحق نے کہے اس کے بہت وصف | قرآن میں لکھی مدحت ماہِ رمضان ہے |
| در بند ہیں دوزخ کے تو جنت کے کھلے ہیں | دیکھو تو عجب برکت ماہِ رمضان ہے |
| اک فرض ادا ہوئے تو ستر کا ملے اجر | مرغوب خدا طاعت ماہِ رمضان ہے |
| کچھ فرض سے کم اس کو نہ رتبے میں سمجھنا | جو تم نے پڑھی سنت ماہِ رمضان ہے |
| ہر صائم عاصی کی شفاعت یہ کرے گا | کیا صل علی ہمت ماہِ رمضان ہے |

ہو کر کے پیر آتش دوزخ سے بچائے
 قرآن کا نزول آئیں ہے اور اس میں شب قدر
 ہے خوب جو روشن ہوں مساجد میں قنادیل
 بیشک اسے ہو جائیگی دوزخ سے رہائی
 ہے عید کی اک روز خوشی اس کی ہے ہر وقت
 رہتے ہیں فزوں روزے کی بوشک سے ٹھہری
 قرآن و تراویح کا چرچا ہے ہر ایک جا
 کر ناجو عبادت سے کرو ورنہ چلا یہ
 سب حکم بجالاؤ تم اور غور سے دیکھو
 لذات سے فردوس کے ہونگے مثلذذ
 ہو جائے گا سب صائموں پر وادریاں
 مخدوم ہو تم خلد میں گر حور کے چاہو
 اے صائمو ہے مورد رحمت یہ ہمینہ
 آئندہ ملے یا نہ ملے سمجھو فہمیت

دن حشر کے یہ شفقت ماہِ رمضان ہے
 کیا مرتبہ کیا عزت ماہِ رمضان ہے
 مطبوع بنی زینت ماہِ رمضان ہے
 جس کو کہ بدل الفت ماہِ رمضان ہے
 تو حصہ فزوں عشرت ماہِ رمضان ہے
 حقا کہ بہت حرمت ماہِ رمضان ہے
 کیا نام خدا شہرت ماہِ رمضان ہے
 بے فائدہ پھر حسرت ماہِ رمضان ہے
 کیا رحمت حق آیت ماہِ رمضان ہے
 جب سمجھیں گے کیا نعمت ماہِ رمضان ہے
 محشر کو یہ کچھ اجسرت ماہِ رمضان ہے
 یاں فرض تمہیں خدمت ماہِ رمضان ہے
 الحق کہ بہت رحمت ماہِ رمضان ہے
 ان روزوں کو یہ صحبت ماہِ رمضان ہے

علمی کو ہر اک چیز سے کر دے گی غنی یہ
 قسمت میں اگر دولت ماہِ رمضان ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا
 خُطْبَهُ ثَانِي لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ وَهُوَ الَّذِي
 أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
 كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى
 النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخُلُقَاتِ
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى صَحْبِهِ بَعْدَ أَشْعَارِ الْمَوْجُودَاتِ وَ
 صَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ○ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ ○ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْنَا
 وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ○ اللَّهُمَّ وَفِّقْ
 وَثِّقْ سَلَاطِينَ الْعَهْدِ وَالزَّمَانِ ○ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
 اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادًا لِلَّهِ ○ إِنَّ
 اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَى وَ
 يَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يُعْظِمُكُمْ لِعَدَّتِكُمْ
 تَذَكَّرُونَ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلى وَأَعَزُّ وَ

أَجَلٌ وَآهَةٌ وَآتَةٌ وَكَبِيرَةٌ

نوال خطبہ جمعہ کا مع ستائیس شعر غزل

۵ یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَدَّرَنَا فِي سَابِقِ عَلَيْهِ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَزَيَّنَ بِجَوَاهِرِ الْجُمُعَةِ رِقَابَ الشُّهُورِ وَالْأَدَانِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الَّذِي
رَبَّنَا فِي الدُّنْيَا بِنَعِيمِ الْأَلْوَانِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي الْقُبُورِ
وَالَّذِي يُدَانِ مِلْدِكِ يَوْمِ الدَّيْنِ فِيهِ يَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَالْفَضْلِ
وَالْبُرْهَانِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ حَقَّ الْعِبَادَةِ فِي كُلِّ حِينٍ وَإِيَّاكَ
نَسْتَعِينُ عَلَى الْأَعْدَاءِ مِنَ الْبُحْنِ وَالْإِنْسِ وَالشَّيْطَانِ ۝ اهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ بِإِلَاسْتِقَامَةٍ عَلَى التَّوْحِيدِ وَالْإِيمَانِ ۝
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالْهُدَايَةِ إِلَى سَبِيلِ الْإِحْسَانِ ۝
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ قَوْمِ أَهْلِ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالطُّغْيَانِ ۝
وَالَّذِينَ هُمْ مِنَ أَهْلِ الْهَوَىٰ وَالْبِدْعِ وَالْعِصْيَانِ ۝
أَمِينَ إِجَابَةً لِلَّهِ تَعَالَى وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شَوْقًا إِلَى لِقَاءِ الرَّحْمَنِ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا صَدَقَ قَادِرًا قَهَّارًا مَلِكًا جَبَّارًا لَذَنُوبٍ
 غَفَّارًا اللَّعِيُوبِ سِتَّارًا ۝ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝ خُصُوصًا عَلَى
 شَيْخِ الْكِبَارِ وَالصِّغَارِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَالْوَقَارِ ۝ صَاحِبِ سُرِّ اللَّهِ
 فِي الْغَارِ ۝ الصَّادِقِ الصِّدِّيقِ ۝ وَالْإِمَامِ الْأَعْلَى قَاتِلِ الْكُفْرَةِ
 وَالزُّنْدِيقِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ أَبِي بَكْرٍ
 الصِّدِّيقِ ۝ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ
 الْوَهَّابِ ۝ عَلَى الْإِمَامِ الْأَعْدَلِ الْمُزَيَّنِ الْمُسَجِّدِ وَالْمُحَرَّبِ
 مَنْ وَفَّقَ رَأْيُهُ بِالْوَحْيِ وَالْكِتَابِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ
 الْأَعْدَلِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ
 السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْمَنَانِ ۝ عَلَى أَمِيرِ الزَّمَانِ كَامِلِ الْحَيَاءِ
 وَالْإِيمَانِ مَعْدِنِ الْيُودِ وَالْإِحْسَانِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝
 وَإِمَامِ الْمُسْلِمِينَ ۝ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝
 ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْعَلِيِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ
 الْأَشْجَعِينَ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ عَلَى
 ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَعَلَى وَلَدَيْهِ وَفُرَّةِ

عَيْنِيهِ وَرَاكِبِي مُنْكَبِيهِ ٥ أَلَا مَا مَيَّنَ الْهُمَا مَيَّنَ السَّعِيدَيْنِ
 الْمَقْبُولَيْنِ الْمَقْتُولَيْنِ ٥ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى أُمَمِهِمَا سَيِّدَةِ النَّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ٥ وَعَلَى الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْقَدَمِ إِلَى الرَّاسِ ٥
 عَلَيْهِ الشَّرِيفَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ٥ حَمُوزَةَ وَالْعَبَّاسِ ٥ وَعَلَى
 مَنْ تَابَعَهُمْ مِنَ النَّاسِ وَعَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ ٥ وَالتَّابِعِينَ
 الْأَبْرَارِ الْأَخْيَارِ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ وَسَلَامٍ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ٥
 أَيُّهَا الْحَاضِرُونَ ٥ إَعْلَمُوا أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ لِحْنَةٍ وَالْقَرَارُ ٥
 وَالْعُقْبَى دَارُ الرَّاحَةِ وَالْقَرَارُ بَادِرُ وَافِي الدُّنْيَا بِالتَّوْبَةِ
 وَالْإِسْتِغْفَارِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا بِالْعَاصِي رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
 ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُورٌ وَطَالِبُ
 الْعُقْبَى مَسْرُورٌ وَطَالِبُ الْمَوْلَى مَنْصُورٌ وَطَالِبُ الدُّنْيَا
 جَاهِلٌ وَطَالِبُ الْعُقْبَى عَاقِلٌ وَطَالِبُ الْمَوْلَى كَامِلٌ وَ
 طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُودٌ وَطَالِبُ الْعُقْبَى مَسْعُودٌ وَطَالِبُ
 الْمَوْلَى مُخْبُودٌ ٥ إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَأَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللَّهِ
 الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ٥ قَوْلُهُ حَقٌّ وَكَلَامُهُ صِدْقٌ ٥ وَإِذَا قُرِئَ
 الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ٥ أَعُوذُ بِاللَّهِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ فَمَنْ
يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ○ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
شَرًّا يَرَهُ ○ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى
جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رُءُوفٌ رَحِيمٌ

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے
رکھ خیال کوچ ملک آخرت
خطہ لولاک جن کے حق میں ہے
شان دشوکت کے نہ ہونے کا عزیز
عیش و غم میں صابر و شاکر رہے
پیشتر مرنے سے کرنا چاہیئے
کارویں رکھ تو نہ رکھ دنیا سے کام
جموعہ میں سستی جماعت میں درنگ
کیوں نہیں دیتا زکوٰۃ اہل نصاب
حق کسی کامت تلف کر ہے ستم
ملک فانی میں فنا ہر شے کو ہے
مرگیا فرعون و تارون مرگیا
مست تو بن انجان آخر موت ہے
بہتا ہے رحمان آخر موت ہے
ان کا ہے فرمان آخر موت ہے
ہے عبث ارمان آخر موت ہے
ہے وہی انسان آخر موت ہے
موت کا سامان آخر موت ہے
پھر نہ سرگرداں آخر موت ہے
ہے نہیں شایان آخر موت ہے
کیا نہیں ہے دھیان آخر موت ہے
حق کو تو پہچان آخر موت ہے
سن لگا کر کان آخر موت ہے
مرگیا ہامان آخر موت ہے

مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی
 کیا خوشی ہو دل کو چندے موت ہے
 دولت دنیا کو سمجھا ہے نفع
 ہو گیا جو تو سکندر وقت کا
 تو سلیمان زمانہ بھی ہوا
 کثرتِ اولاد و ثروت پر غرور
 حکمت و عقل و ہر مندی میں تو
 زور و طاقت میں کوئی تجھ سا نہیں
 لجنِ داودی ترا سب کو پسند
 حسن پر نازاں جوانی میں نہ ہو
 رحمت حق گر تجھے درکار ہے
 حکم خالق کے بجالا تو تمام
 ہے برابر تخت ہو یا خاک ہو
 اے سرائے ہستی فانی میں ہم

عاقل و نادان آخر موت ہے
 غمزدہ ہے جان آخر موت ہے
 دین کا ہے نقصان آخر موت ہے
 تو بھی اے سلطان آخر موت ہے
 منفعتِ متِ حیاں آخر موت ہے
 کیوں ہے اے ذیشان آخر موت ہے
 گرچہ ہے لقمان آخر موت ہے
 رستمِ دوران آخر موت ہے
 گر ہے خوش الحان آخر موت ہے
 اے دلوں کی جان آخر موت ہے
 سب پہ کرا حسان آخر موت ہے
 دیکھ لے قرآن آخر موت ہے
 دے خدا ایمان آخر موت ہے
 دم کے ہیں مہمان آخر موت ہے

بارہا سلمیٰ تجھے سمجھا چکے

مان یا مت مان آخر موت ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ الْأَمَّجِدِ الْكَرِيمِ السَّرِيدِ
 خُطْبَةُ ثَانِي الْأَزْوَاجِ الْأَحَدِ ○ عَزَّ ذِكْرُهُ وَجَلَّ جَلَالُهُ
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ رَافِعُ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ ○ بَاسِطُ الْأَرْضَيْنِ
 بِدَلَّ سَنَدٍ قَهَّارٍ كُلِّ ذِي رُوحٍ وَجَسَدٍ ○ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهُ وَجَلَّ
 جَلَالُهُ اللَّهُ الصَّمَدُ ○ الْأَوَّلُ مِنْ كُلِّ أَحَدٍ ○ الْبَاقِي بَدَ وَامِ
 الْأَبَدِ الْمُنَزَّاهُ عَنِ الْأَهْلِ وَالْوَلَدِ ○ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهُ وَجَلَّ
 جَلَالُهُ لَمْ يَدِدْ وَلَمْ يُؤَلَّدْ ○ فَسُبْحَانَ الْقَادِرِ الْأَحَدِ السَّبِيحِ
 لِمَنْ أَطَاعَ وَأَيْدَى ○ الْبَصِيرِ لِمَنْ رُكِعَ وَسَجِدَ ○ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهُ وَ
 جَلَّ جَلَالُهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ ○ وَ
 يَا جَمَاعَةَ الْحَاضِرِينَ ○ يَرْحَبُكُمْ اللَّهُ تَعَالَى أَوْصِيَكُمْ بِعِبَادَةِ
 اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ تَعَالَى قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ
 مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ هَ أَمَا سَبِعْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ نَارُ
 جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ هَ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَ
 لْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

يَا مُرَبِّ الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيَّتَايَ ذِي الْقُرْبَى وَيَتُخَى عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَلَذِكْرُ
اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ

دسوال خطبہ الوداع کا مع ۲۱ شعر غزل

۳۰ افوس تور خست ہوا ماہ مبارک الوداع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا دَائِمًا مَبَارَكًا نَحْمَدُهُ عَلَى جَزِيلِ
نِعَمَائِهِ وَتَشْكُرُهُ عَلَى جَمِيلِ آيَاتِهِ وَهُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ
الْقَدِيمُ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْأَتْقِيَاءِ خُصُوصًا عَلَى أَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ
بِالتَّحْقِيقِ ۝ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
وَعَلَى أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ ۝ صَاحِبِ السُّبْرِ وَالْمُحَرَّابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى
أَسَدِ اللَّهِ الْعَالِبِ وَمَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ
أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ الْهُدَايَيْنِ
السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ

اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَ اَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُمَا وَ عَلَى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَ عَلَى عَمِّيهِ الشَّرِيفَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ حَمْرَةَ وَالْعَبَّاسِ ○
 رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا أَجْمَعَيْنِ ○ إِنْ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ
 يَشْفَعُ لَكُمْ بِالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرُ رَمَضَانَ ○
 فَتَحَسَّرُوا عَلَى آثِمَاتِهِ وَ تَأَسَّفُوا عَلَى اخْتِمَامِهِ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ
 يَا شَهْرُ رَمَضَانَ ○ يَا خَيْرَ الشُّهُورِ ○ وَيَا خُلَاصَةَ دَافِعِ الْآفَاتِ
 وَالذُّهُورِ ○ وَيَا مَنبِغَ الْبَرَكَاتِ عِنْدَ الْإِفْطَارِ وَالسُّحُورِ ○ الْوَدَاعُ
 الْوَدَاعُ يَا شَهْرُ رَمَضَانَ ○ أَنْتَ الَّذِي تَغْفِرُ الذَّلَّاتِ ○ وَتَرْفَعُ
 الدَّرَجَاتِ ○ وَتَضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرُ رَمَضَانَ ○
 وَفِيكَ يَنْظُرُ الرَّحْمَنُ وَتُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ ○ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ
 النَّيِّرَانِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرُ رَمَضَانَ ○ عِنْدَ كُلِّ إِفْطَارٍ أَلْفُ
 أَلْفِ عَتَقٍ مِنَ النَّارِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرُ رَمَضَانَ ○ يَا شَهْرَ الْخَيْرِ
 وَالْكَمَالَاتِ ○ وَشَهْرَ الْأَمْنِ وَالْأَمَانَاتِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرَ
 رَمَضَانَ ○ أَنْتَ الَّذِي أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَ أَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَ آخِرُهُ
 نَجَاةٌ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطِيئَاتِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرُ رَمَضَانَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْبَرَكَاتِ وَالْإِحْسَانِ ○ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ

التَّسْبِيحِ وَذِكْرِ الرَّحْمَنِ ○ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الضِّيَافَةِ وَ
 يَا زِيَارَةَ الْأَخْوَانِ ○ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّرَادُيْحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ
 فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا وَلِيَّ الْأَبْوَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْدَحُونَ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ
 كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرَزُوفٌ رَحِيمٌ ۝

افسوس تو رخصت ہوا ماہ مبارک الوداع
 مدت سے تھے ہم منتظر شکرِ خدا آیا تو پھر
 تجھ میں شبِ ایک تھی صد ہا مہینوں کے بھلی
 جنت کے دروازے کھلے دوزخ کے دروازے
 قرآن بھی نازل ہوا، ہم کو شرف حاصل ہوا
 دوزخ کے کماندر بالیقین تھا قیدِ شیطانِ لعین
 پڑھتے تھے قرآن رُز و شب کہتے تھے سبحانِ لوگ
 بچتے تھے عصیاں کبھی عابد تھے سو جاں کبھی
 تھا رزقِ مومن کافروں ہر اک کو تھا مبرِ سکون
 پڑھتا تھا سنت کوئی جب یا کوئی پڑھتا سُبْح
 جو فرض ادا تھا میں کرے اجر اس کو تر کا ملے
 محبوبِ درگاہِ خدا مطلوبِ خاصِ مصطفیٰ

رورو کے دل نے یوں بہا ماہ مبارک الوداع
 پر حیف جلدی چل دیا ماہ مبارک الوداع
 صلِ علی، صلِ علی ماہ مبارک الوداع
 خالق کی تھی کیا کیا عطا ماہ مبارک الوداع
 اے وائے ہیں غافل ہا ماہ مبارک الوداع
 مومن عذابوں سے بچا ماہ مبارک الوداع
 ہر لحظہ تھا فسحتِ فزا ماہ مبارک الوداع
 یہ تھا عیاں و بر ملا ماہ مبارک الوداع
 اجر اس کا تھا بے انتہا ماہ مبارک الوداع
 پاتا ثواب اک اجر کا ماہ مبارک الوداع
 تھا یمن و رحمت بھرا ماہ مبارک الوداع
 مقبول جان او بیاد ماہ مبارک الوداع

عاصی روزہ دار پڑھنے جب نار سفر
 جو منہ میں ہر صائم کے بو آتی تھی وہ اللہ کو
 تعریف کیا کوئی کہے خالی نہیں تھا فضل سے
 ممدوح رب العالمین موصوف ختم المرسلین
 اب کو تجھے بیش نظر آنکھوں میں اشک آتے ہیں بھر
 تو ماہ استغفار کا اور طاعت غفار کا
 گریز بستے پھر پائیں گے ورنہ بہت بچھٹانیں گے
 رخصت ہے دل پر الم فرقت کے جاں پر خف غم
 علمی نہ کیا کچھ بندگی از بسکہ ہے شرمندگی
 بن کر پیر لے گا بچا ماہ مبارک الوداع
 تھی مشک سے بھی کچھ سوا ماہ مبارک الوداع
 روز و شب و صبح و سماہ مبارک الوداع
 اے شافع روز جزا ماہ مبارک الوداع
 کرتا ہے دل آہ دیکا ماہ مبارک الوداع
 کچھ بھی نہ ہم سے ہو سکا ماہ مبارک الوداع
 تو اب تو رخصت ہو چلا ماہ مبارک الوداع
 شدت ہے رنج و عنا ماہ مبارک الوداع
 و احسرتا و احسرتا ماہ مبارک الوداع

خُطْبَةُ ثَانِي
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ أَنْكَرِ تِمِ السَّارِ
 عِبَادَ اللَّهِ بَادِرُوا بِالتَّوْبَةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ وَبِالْعُزَا
 بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ الْبُخْتَارِ ○ فَقَدْ قَالَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ○ إِنَّ اللَّهَ
 وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
 وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ
 صَلَّى وَصَامَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ
 قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ ○ وَعَلَى

كُلِّ مَلِكِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ○ بِرَحْمَتِكَ
يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ وَفِّقْ لِسُلْطَانِ الْإِسْلَامِ بِأَنْوَاعِ
الْبَرَكَاتِ وَالْإِكْرَامِ خَلْدًا اللَّهُ مُلْكُهُ وَسُلْطَانُهُ ○ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ
نَصَرَدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاجِدًا مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادًا اللَّهُ رَحِمَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ هَذَا ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى يَذْكُرْكُمْ
وَأَذْعُوه يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوَّلَى وَأَعَزُّ
وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

گیارہواں خطبہ عید الفطر کا مع اکیسواں شعر

مثنوی میں غزل کی طرح پر نہیں ہے

سہ جان کو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِ اللَّهِ الْحَمْدُ
سُبْحَانَ مَنْ تَوَدَّ قُلُوبَ الْعَارِفِينَ بِسِرَاجِ الْهُدَايَةِ وَالْفُرْقَانِ ○ وَشَرَحَ
صُدُورَ الصَّائِبِينَ بِنُورِ الْمَخْفِرَةِ وَالْإِيْمَانِ وَأَكْرَمَ عِبَادَةَ الْمُؤْمِنِينَ

بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لَهُمُ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
وَوَعَدَهُمْ دُخُولَ بَابٍ مِّنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ ○ كَمَا أَخْبَرَنَا بَنُو إِخْرَاقِ الزَّمَانِ
إِنَّ فِي الْحَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ الرِّيَّانُ ○ لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا صَائِمُوا شَهْرَ
رَمَضَانَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى نَبِيِّنَا فِي أَشْرَفِ
لَيْلَةٍ مِّنْ لَّيَالِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَجَعَلَ قِيَامَهَا خَيْرًا مِّنْ قِيَامِ أَلْفِ شَهْرٍ
بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ ○ وَأَرْسَلَ فِيهِ الْمَلَكَةَ لِتَبْلِيغِ سَلَامِهِ عَلَى
كُلِّ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالْحَقِّ وَالْإِيقَانِ ○ وَخَرَّ لَهُمُ جَمِيعَ الْكِبَائِرِ وَالْعُصِيَّانِ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ○ ثُمَّ
الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ الْوَرَى بِدْرِ الدُّجَى نُورِ الْهُدَى
صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ○ رَسُولِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ○
إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ○ شَفِيعِ الْأَمَمِ فِي الدَّارَيْنِ ○ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَائِهِ
وَخُلَفَائِهِ الرَّاشِدِينَ خُصُوصًا عَلَى الْإِمَامِ سَيِّدِ أَهْلِ الْعِرْقَانِ ○
خَلِيفَةِ رَسُولِ اللَّهِ فِي كُلِّ مَكَانٍ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
الصَّادِقِ الشَّافِعِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى الْإِمَامِ قَاتِلِ الْكُفْرِ

وَأَهْلَ الطُّغْيَانِ ○ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ الْفَارُوقِ الْمُرِيدِ بِالْإِحْسَانِ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى إِمَامِ حَبِيبِ اللَّهِ الْبَنَانِ نَاصِرِ أَهْلِ
الْإِيمَانِ جَامِعِ الْقُرْآنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ○ رَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى أَشْجَعِ الشُّجْعَانِ مُطْعِمِ الْمَسَاكِينِ وَالْبُحْيَعَانِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى الْمُسْتَعَانِ ○ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ
وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي
عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ
النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى عَمِّهِ الشَّرِيفَيْنِ
الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ○ حُزْرَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهُمَا وَعَلَى جَمِيعِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِينَ
الْأَخْيَارِ الْأَبْرَارِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ
إَعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ شَرِيفٌ جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى
عِيدَ الْمُؤْمِنِينَ ○ وَرَجَاءَ الظَّالِمِينَ ○ أَحْسِنُوا عَلَى الْيَتَامَى
وَالْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ كَمَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَذْوَ صَدَقَاتِكُمْ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ نَصْفَ صَاعٍ قِنْ
بُرٍّ أَوْ صَاعًا مَنْ تَبَرَّأَوْ شَعِيرًا وَعَلِمُوا أَنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ
عَلَى كُلِّ حُرٍّ مُسْلِمٍ لَهُ نَصَابٌ فَاضِلٌ عَنْ حَوَاجَةِ الْأَصْلِيَّةِ

لِنَفْسِهِ وَلِطِفْلِهِ الصَّغِيرِ وَبِجَارِيَّتِهِ مَلَكًا ۝ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةُ الْفِطْرِ طَهْرُ الصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالزَّفَقِ
وَطُعْمَةٌ لِلْمَسَاكِينِ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝
وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالَّذِي كَرَّ الْحَكِيمُ ۝ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ
لِي وَلَكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

جان لو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا
لطف حق سے پاس جس مومن کے ہوا بل نصا
ساڑھے ماون تولہ چاندی سونا تولہ ساڑھے ستا
جو کما ولاد صغیرہ میں ہو دختر یا پسر
اس پہ واجب ہے کہ ان سب کی طرف صدقہ دے
گیہوں اک اک کی طرف چاہئے ہیں نصف صاع
جو ہوں یا ستو ہوں دنیا چاہیں چار سیر
جانتے ہو کون سا ہے سیر کس کی ہے سند
سیر وہ چالیس پیسے بھر کا تھا کانٹے کی تول
سیر سے تولہ بریلی کے جو اس دو سیر کو
ہے طریق سنت محبوب لب بے نیاز
ہے اگر چہ یہ بھی جائز صدقہ دے بعد صلوٰۃ

چاہئے اس روز کا صدقہ تمہیں کرنا ادا
اس پہ واجب ہے کہ صدقہ آج کے دن دے شتاب
پاس جس کے ہو وہ ہے بل نصا اہل زکوٰۃ
ہو کنیزک یا غلام خدمتی ہو جو بشر
کچھ نہ بستی تساہل صدقہ دینے میں کرے
جس کے ہوں دو سیر یوں کرتے ہیں عالم اطلاع
کشمکش اور خرما بھی ہوا تناسی اے مرد دلیر
شہ جہاں کے وقت میں رائج تھا جسکی ہے سند
پیسہ وہ اکیس ماشہ بھر کا تھا کانٹے کی تول
تھا ذرا کم اک چھٹانک اور ڈیڑھ سیر اے دستو
پہلے صدقہ فطر کا دے اور پڑھے پیچھے نماز
لیک ہے اس طرح ارشاد رسولؐ کا ننان

سہ اور سیر بھری اسکی روپیہ چہرے دار کے وزن سے ہوتا ہے تقریباً دو سیر اور دو پیسہ ساڑھے تیارہ ماٹھے کا ہوا۔

روزے جب اس ماہ کے رکھ چکے ہیں خاص عام
 جب تک دیتے نہیں ہیں صدقہ عید الفطر کا
 ہے یہ لازم مومنوں کو صدقہ دیں قبل نماز
 اور نماز عید ان شخصوں پہ واجب ہوئی
 جمعے کے سے ہیں شرائط عید کے بالکل مگر
 فرض ہے جمعہ کے پہلے خطبہ پڑھنا لا کلام
 مستحب ہے عید کے دن بیشتر کھانا غذا
 اور پہننا پیر بن اچھے سے اچھا مستحب
 فرض دو واجب اور سنت مستحب کر سب ادا
 اور نماز اس ماہ کی پڑھ چکے ہیں جس تمام
 سب نماز اور روزے ان کے رہتے ہیں زیر سما
 تا نماز اور روزہ ہو مقبول اب بے نیاز
 جن کے اوپر ہے نماز جمعہ واجب ہو گئی
 جمعہ میں اور عید میں پایا تفادیت اس قدر
 عید کا خطبہ مؤکد سنت خیر الانام
 غسل اور سواک کرنا اور ملنا عطر کا
 صدقہ دینا فطر کا محفوظ ہونا مستحب
 کام آئے کاترے علمی یہی روز حسنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ وَاَنْطَقَ
 خُطْبَہٗ ثَانِی ۝ لَہُ اللِّسَانُ ۝ وَعَلَّمَهُ الْبَیَانَ ۝ وَعَیَّنَ لِلْصِّیَامِ
 مِنْ شُہُورِ سَنَہٖ شَہْرَ رَمَضَانَ ۝ وَاشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
 لَہٗ وَاشْہَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۝ تَبَتُّوْا قُلُوْبُکُمْ بِالطَّاعَةِ وَالصَّلٰوۃِ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ ۝ اَلْمُصْطَفٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ۝ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتُہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
 مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّی وَصَامَ وَصَلَّی عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَعَلٰی
 عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۝ وَعَلٰی اٰہْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا رَحِمَہٗ

الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
 الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ○ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ آيِدِ الْأَسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ بِبَقَاءِ سُلْطَنَةِ الْعَبْدِ الَّذِي
 يَرْجُوا شَفَاعَةَ النَّبِيِّ الْحَاجِزِي أَدَامَ اللَّهُ تَعَالَى مُلْكَهُ وَسُلْطَانَهُ ○ وَأَفَاضَ
 عَلَى الْعُلَمَاءِ بَرَّةً وَاحْسَانَهُ ○ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَدِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ بِأَمْرٍ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَإِيَّتَايَ ذِي الْقُرْبَى وَيَتْمِي عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○ وَلِنُكْرِ اللَّهَ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوَّلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ
 وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُهُ

بارہواں خطبہ عید الاضحیٰ کا مع انچاس شعر مشنوی میں

ۛ فرض ان پرچ ہے بیت اللہ کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 الْمَوْحِدِ بِالْعِظَّةِ وَالْجَلَالِ الْمُتَقَدِّسِ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ ○ هُوَ الَّذِي خَلَقَ
 كُلَّ شَيْءٍ وَالْأَمْرُ يَدُهُ مَفَاتِيحُ الدَّهْرِ ○ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ

مَنْ أَوْجَبَ صَلَوةَ الْعَبْدِ عَلَى كَافَّةِ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْكَائِنَاتِ وَحَرَّمَ عَلَيْهِمُ
 الصَّوْمَ فِي الْأَيَّامِ الْخَمْسَةِ يَوْمَ عِيدِ الْأَضْحِيَّةِ وَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ بَعْدَهُ مُتَتَالِيَاتٍ
 وَالْخَامِسَ يَوْمَ الْفِطْرِ ضِيَافَةً قَدْ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحُدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ
 سَبَّحَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُونَ السَّبْعُ وَالْعَرْشُ الْعَظِيمُ وَالْكَعْبَةُ
 الْحَسَنَاءُ وَالرُّكْنُ وَالْحَطِيمُ ○ وَالزَّنَمُ وَمَقَامُ إِبْرَاهِيمَ تَعَالَى اللَّهُ ذُو الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ ○ وَتَبَارَكَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ○ ذُو الْعُظْمَةِ وَالْقُدْرَةِ
 وَالْكَبَرِيَاءِ جَلَّ وَعَلَا ذُو الْمَجْدِ وَالْعِزِّ وَالْإِلَهِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَقَدَّسَ
 ذَا لهُ عَنِ التَّشْبِيهِ وَالتَّمثِيلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَنَزَّاهُ صِفَاتُهُ عَنِ التَّغْيِيرِ
 وَالتَّبْدِيلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ عَلَى الْبَرَاءِ بِالْكَرَمِ وَالْجُودِ ○ وَتَكْفَلَ
 بِأَرْزَاقِ الْعِبَادِ لِأَنَّهُ الْمَلِكُ الْمَعْبُودُ ○ وَعَهْدُ نَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
 أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ○ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ○ أَوْصِيَكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ ○
 اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى فَرَضَ عَلَيْكُمْ الْحَجَّ بِشَرْطِ الْإِسْطِطَاعَةِ وَأَوْجَبَ
 الْأَضْحِيَّةَ لُطْفًا وَكَرَامَةً ○ فَاجْعَلُوا بُرَاقًا وَمَطِيَّةً لِيَوْمِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ
 رُوِيَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّم مَا هَذِهِ الْأَضَارْحَىٰ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا فَمَا لَنَا فِیْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ ۝ سَمِنُوا ضَحَايَاكُمْ فَإِنَّهَا
عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ ۝ وَلَا تَذْخَمُوا عَجْفَاءً وَلَا عَرُجَاءً وَلَا عَوْرَاءً وَلَا
مَقْطُوعَةَ الْأُذُنِ وَلَوْ بِوَاحِدَةٍ فَعَنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمْ شِئَاءٌ سَوَاءٌ
كَانَتْ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَىٰ أَوْ سَبْعُ الْبَقَرَةِ أَوْ الْإِبِلِ ۝ وَكَبِّرُوا عَقِيبَ الصَّلَاةِ
الْمَفْرُوضَةِ مِنْ فُجْرٍ عَرَفَةَ إِلَى عَصْرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ۝ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِّنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بَارِكْ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝
وَلَفَعْنَا دَرِإَتَاكُم بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِيْ وَلَكُمْ أَجْمَعِينَ ۝
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

جن کو ہے مقدور زاد راہ کا
جن پہ فرض عین ہے دینا زکوٰۃ
بکری ہو یا گائے ہو اونٹ ہو
ایک سے لے سات تک شرکت روا
پنج سالہ اونٹ مادہ خواہ نر
ناک کان اور دست و پا اور شاخ دم
بن کے مرکب حشر میں مثل براق
چاہیے اس کی نہایت احتیاط

فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا
ان پہ تشریفانی ہوئی از واجبات
ذبح کرنا ایک راس ایک شخص کو
بلکہ اونٹ اور گائے میں ہے بے خطا
بکری اک سالہ دو سالہ ہو بقدر
عضو سالم دیکھ لینا اس کے تم
سالم و نر بہ ہو، نے بیمار و قاق
تا کرے طے جلد راہ پُل صراط

دن میں قربانی کے تین اے مومنو
 اور تکبیرات کہتا واجبات
 تیرھویں تاریخ وقت عصر تک
 کان رکھ کر مومنو سن لو ذرا
 خواب میں دیکھا خلیل اللہ نے
 صبح کو اٹھ کر بااداب تمام
 دوسری شب بھی یہی آیا نظر
 پھر سحر اٹھ کر خلیل اللہ نے
 تیسری شب بھی یہی تھا ماجرا
 عرض کی یارب میں کیا قربان کروں
 تجھ کو جو سب سے زیادہ ہو عزیز
 تھے جو اسماعیلؑ حضرت کے پسر
 آئے اسماعیلؑ کی ماں کے قریب
 پھر کہا اب غسل دے فرزند کو
 بس پہنایا ماں نے نہلا کر لباس
 سن کے ماں سے یہ ذبیح اللہ کلام
 ہوئے ساتھ ان کے ابراہیمؑ
 راہ میں شیطان ملا کہنے لگا
 تب نگے ابلیس سے کہنے یہ آپ
 پھر تو بولا یوں وہ ابلیس لعین
 بولے وہ گھر ہے یہی فرمان حق
 پہنچے قربان گاہ میں وہ جس گھڑی
 اور کہا بیٹے سے امر حق ہے یوں
 بولے اسماعیلؑ ہے یہ امر نیک
 پہلے میرے دست و پا کو باندھو
 دوسرے منہ ڈھانکنا میرا نہی

دسویں ہے اور گیارہویں اور بارہویں
 صبح عرفے سے ہے بعد ہر صلوٰۃ
 ہیں یہی تشریق کے دن غیر شک
 ہے یہ مضمون حدیث مصطفیٰ
 حکم قربانی دیا اللہ نے
 کر دے نواذ و نٹ قربان حق کے نام
 یعنی کہتا ہے خدا قربان کر
 ایک سواذ و نٹ اور قربانی کیسے
 یعنی قربانی کو تمہارا حکم خدا
 حق تعالیٰ کا ہوا ارشاد مولا
 کر دے میری راہ میں قربان وہ چیز
 تھے وہی ہر چیز سے محبوب تر
 کی بیاں خجالت سے وہ خواب عجیب
 اور نئے کپڑے پہنا دلہند کو
 اور کہا جا جان مادر حق کے پاس
 گھر سے باہر آتے ہوتے شاد کام
 آستین میں لے لی رسی اور چھری
 ذبح کرنے باپ تجھ کو لے چلا
 مارتا ہے کب کوئی بیٹے کو باپ
 ہے یہی اب حکم رب العالمین
 ایسی جانیں لاکھ ہوں قربان حق
 باپ نے رسی نکالی اور چھری
 تجھ کو اس کی راہ میں قربان کروں
 تین ہاتھوں کی وصیت ہے و باک
 وقت قربانی کے تا جنبش
 تا نہ آئے رحم تم کو اس گاہ

کیجیو ماں کو نہ ہرگز اے پدر
باندھے ہاتھ اور پاؤں اسمعیل کے
ڈالا کپڑا ان کے روئے پاک پر
حلق اسمعیل پر رکھ دی چھری
کشور اعلیٰ میں لرزہ پڑ گیا
کس سبب سے یہ امر واقع ہوا
کچھ فرشتوں کا تھا مجھ سے یہ سوال
تو نے فرمایا خلیلؑ با صفا
راہ میں میری ہے یوں حاضر خلیل
گو سفتد اک جلد جنت سے تولا
حق تعالیٰ تم کو کہتا ہے سلام
فضل سے میں نے قبول اس کو کیا
ذبح کر تو ہے مہی مجھ کو پسند
دست و پا کو کھولا اسمعیل کے
علمی ان کی رسم کرنا چاہیے
راہ حق میں سر کو دھرنا چاہیے

تیسرے اس ذبح کرنے کی خبر
الغرض جھٹ مہترابراہیمؑ نے
اور لٹایا ان کو فرش خاک پر
حکم حق سے بعد ازاں اکبارگی
عالم بالا میں لرزہ پڑ گیا
سب فرشتوں نے کہایوں اے خدا
تب ہوا ارشاد رب ذوالجلال
یا رب ابراہیمؑ کو باعث ہے کیا
دیکھ لیں اس طرح ہے شاطر خلیلؑ
الغرض جبریلؑ کو فرمان دیا
اور ابراہیمؑ کو دے یوں پیام
تو نے میری راہ میں جو یہ کیا
اب جگہ فرند کی اک گو سفتد
ذبح کی بکری خلیل اللہ نے

خُطْبَةُ ثَانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدٌ ۚ وَنُسْتَعِينُهُ وَنُسْتَغْفِرُهُ وَ
نُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
أَعْمَالِنَا مَنْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلُّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُصُوصًا عَلَى أَهْلِ الصَّحَابَةِ وَأَعْلِيَّتِهِمْ وَأَفْضَلِهِمْ
بِالْصِّدِّيقِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّصِلِينَ إِبْنِي يَكْرِ الصِّدِّيقِ ۝

مَعْدِنِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا وَعَلَى النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ الَّذِي كَانَ
رَأْيُهُ مُوَافِقًا بِالْوَحْيِ وَالْكِتَابِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَوَرِّعِينَ عُمَرَ
ابْنَ الْخَطَّابِ ○ قَامِعِ الْجَوْرِ وَالْجَفَاءِ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ
وَالِإِيمَانِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَلْبِعِ الْحِلْمِ
وَالْحَيَاءِ ○ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ ○ إِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَاتِمِ الْخُلَفَاءِ وَعَلَى الْقَمَرَيْنِ
النَّيِّرَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِي الشُّهَدَاءِ
وَعَلَى أُقْبَاهَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَعَلَى عَتَمَتِهِ الْمَكْرَمِينَ
عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي عُمَارَةَ الْحَزْرَةَ وَأَبِي الْفَضْلِ
الْعَبَّاسِ ○ وَعَلَى الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرَةِ الْمُبَشِّرَةِ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ ○
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ
يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ عَلَى السَّلَاطِينِ الْكِرَامِ وَالْخَوَاقِينَ الْعُظَامِ
الَّذِينَ قَضَوْا بِالْحَقِّ وَبِهِ كَانُوا يَعْدِلُونَ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ تُصَرِّدُ بَيْنَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ
دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللَّهِ ○
رَحِمَكُمُ اللَّهُ ○ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَائِي ذِي الْقُرْبَى
وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ه

اَذْكُرُوا اللَّهَ تَعَالَى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى
اَعْلَى وَاَوَّلَى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُّ وَاَكْبَرُ ه

خَاتِمہ از مؤلف

عابی محمد حسن علمی کو امید واری جناب باری عزائم سے یہ ہے کہ اپنے فضل عمیم
اور بطفیل رسول کریم ملقب اِنَّكَ لَعَلَّیْ خَلَقَ عَظِیْمٌ ہ کے ہم سب مومنین کو بعفو جرائم و عیساں اور
فیضان توفیق احسان کی عزت بخشے اور ہمارے مرشد و مولا عالم ربانی و مقبول بارگاہ سبحانی مخزن
اسرار معقول و منقول کاشف استاد فروع و اصول مطلع العلوم بجمع الفہوم عالم باعمل فاضل
بے بدل منبع الاخلاق مہنل الاشفاق مصدر الاحسان مظہر امتنان مولانا و محمد و منالوزعی ناں
مولوی رضا علی خاں کو بیچ دونوں جہان کے رحمت خاصہ اپنے میں رکھ کر اقصیٰ مراتب قبولیت کو پہنچا کر

اٰمِیْنِ یَا رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

قطعہ تاریخ تالیف

محمد حسن نے بفضل خدا زمانے کے مرغوب خطبے لکھے

جو تاریخ ڈھونڈی تو فی الفور ہو خرد نے کہا خوب خطبے لکھے

خُطْبَاءُ نِکَاحُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِهِ ۝ الْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِهِ ۝ الْمَطَاعِ بِسُلْطَانِهِ ۝

الْمَرْهُوبِ مِنْ عَذَابِهِ وَسُطُوتِهِ ○ أَلْتَأَفِدُ أَمْرَهُ فِي سَمَائِهِ
وَأَرْضِهِ الَّذِي خَلَقَ بِقُدْرَتِهِ ○ وَأَمَرَهُمْ بِأَحْكَامِهِ وَأَعَزَّهُمْ
بِدِينِهِ وَأَكْرَمَهُمْ بِبَيْتِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآزْوَاجِهِ
وَأَصْحَابِهِ وَسَلَامٌ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ اسْمُهُ وَتَعَالَتْ عَظَمَتُهُ جَعَلَ الْمُطَاهَرَةَ
سَبَبًا لَا حَقَّاقًا مَرًّا مُفْتَرِضًا أَوْشَعَ بِهِ الْأَرْحَامَ وَالْزَمَرَ الْأَنَامَ فَقَالَ
عَزَمِنْ قَائِلٍ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ
رَبُّكَ قَدِيرًا فَأَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِجُرْحِي إِلَى قَضَائِهِ ○ وَقَضَاؤُهُ يَجْرِي
إِلَى قَدَرِهِ وَبِكُلِّ قَضَاءٍ قَدَرٌ ○ وَبِكُلِّ قَدَرٍ أَجَلٌ ○ وَبِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ
يُمَحْوُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ○

== اَيْضًا خُطْبَةُ نِكَاح ==

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدٌ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يُحْمَدُ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ ○ وَمَنْ يُضْلِلْهُ
فَلَا هَادِيَ لَهُ ○ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ○ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا
بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ ○ وَمَنْ
يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا ○ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
 بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ
 وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَتَّى
 تُقَاتِيَهُ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۚ
 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۚ فَاسْأَلُوا اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لَنَا
 مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَبِجَنَّتِ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ
 بِهِ وَلَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ
 وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ۝

پھر ایجاب اور قبول طرفین سے با واز بلند کرا دے اور اگر عربی زبان سمجھتے
 ہوں تو عربی میں مستحب ہے ورنہ ایک بار عربی زبان میں کرا دے، اور دوبار طرفین
 کی زبان میں۔ پھر طبق چھوہارے یا بادام شیریں کا لوگوں میں تقسیم کرے۔ پھر ناکح کی
 طرف متوجہ ہو کر کہے اور سب حاضرین بھی کہیں۔

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ ۝ سُبْحَانَ
 رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

خطاطی: اعجاز احمد پیرا

خطبہ مسلم

(پنجابی)

من تصنیف

محمّد مسلم رحمۃ اللہ علیہ

اکبر الہی
نہایت
زیادہ مستط
۴۰
اردو بازار
لاہور

فہرست

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ نمبر |
|-----------|--|-----------|
| 1- | خطبہ جمعہ المبارک | 3 |
| 2- | ابیات ہندی | 6 |
| 3- | خطبہ جمعہ رمضان المبارک | 9 |
| 4- | ابیات پنجابی | 12 |
| 5- | خطبہ عید الفطر | 17 |
| 6- | ابیات پنجابی | 20 |
| 7- | ابیات قربانی ہندی | 27 |
| 8- | خطبہ نکاح | 33 |
| 9- | قاضی دلہن کو مخاطب کر کے یہ دو بیت کہے | 34 |
| 10- | دلہن یہ دو بیت کہے | 34 |
| 11- | قاضی دو لہے کو مخاطب کر کے کہے | 34 |
| 12- | دولہا ان بیٹوں کو کہے | 34 |
| 13- | پھر قاضی اور تمام مجلس کے آدمی ملکر یہ دعا پڑھیں | 34 |

خطبہ جمعہ شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
حَفِیظٌ ۝ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ
الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ
وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝ لَهُ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَكْذِبُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةُ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
 الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ
 عَمَّا يُشْرِكُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَشْهَدُ أَنْ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ خُصُومًا عَلَى
 أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَعَلَى أَهْلِ الصَّحَابَةِ الشَّيْخِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ
 وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ عُمَرَ ابْنَ
 الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ آيَاتِ
 الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ جَبِيْبِ الرَّحْمَنِ

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامَ الْمُتَّقِينَ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ
 أَنَيْسِ النَّبِيِّ فِي الْمَصَآئِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ
 أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامَ الْمُسْلِمِينَ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي
 طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ الرَّهْمَانَيْنِ
 الشَّهِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمُخْفُورَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ
 وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى
 عَمِيدِ الشَّرِيفِينَ الْمُكَرَّمِينَ الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْأَدْنَاءِ
 الْحَمَزَةِ وَالْعَبَاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى
 سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُمَا وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى
 الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ وَعَلَى
 جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ





ابیات ہندی

| | | | |
|-------------------------|-----------------------|------------------------|----------------------|
| اے بندہ کر ذکر خدا | غافل نہ ہو اس سے ذرا | مت بھول تو اس کی رضا | اے یار تو غافل نہ ہو |
| وہ خالق و غفار ہے | جیسا اور قہار ہے | سب اس کا نور و قہار ہے | اے یار تو غافل نہ ہو |
| جس نے کیسے سب چیزیں عطا | عقل و فہم ذہن و ذکا | کر شکر تو اس کا ادا | اے یار تو غافل نہ ہو |
| اس نے بنائے سب ملک | پیدا کیے حور و ملک | ہر جا بجلی اور چمک | اے یار تو غافل نہ ہو |
| شیطان کیا انکار جب | وہ ہو گیا کفار تب | ہے اس پر لعنت رب | اے یار تو غافل نہ ہو |
| اک حکم کے انکار سے | حق نے کیا کفار سے | ڈرتو بھی اس قہار سے | اے یار تو غافل نہ ہو |
| اللہ کی کر لے بندگی | حاصل ہو تب سنگی | ہے چار دن کی زندگی | اے یار تو غافل نہ ہو |
| بن نوح کا کنعان تھا | وہ حق کا فرمان تھا | ہو غرق وہ طوفان تھا | اے یار تو غافل نہ ہو |
| وہ گر چہ تھا بیٹائی | جب ہو گیا حق سے بغی | جو آبرو تھی اڑ گئی | اے یار تو غافل نہ ہو |
| آذر طرف تو غور کر | تھا جد نبیوں کا پدر | آخر گرا اندر ستر | اے یار تو غافل نہ ہو |
| قارون بڑا تھا ذات کا | حافظ سب تورات کا | مگر ہوا وہ زکوٰۃ کا | اے یار تو غافل نہ ہو |
| ہر شے کا مالک ہے خدا | چاہے کر لے شاہ کو گدا | عاجز کو شہ دیوے بنا | اے یار تو غافل نہ ہو |
| مشرک نہ ہو بدعت نہ کر | اللہ نبی سے دل میں ڈر | آساں ہو مشکل سر بسر | اے یار تو غافل نہ ہو |
| مت شر کر ذرہ کبھی | ہو خفی یا ہو جلی | اور مان سب حکم نبی | اے یار تو غافل نہ ہو |
| مت کھانہ رشوت سود تو | اور مان حق معبود تو | کب تک رہے موجود تو | اے یار تو غافل نہ ہو |
| اے بندے کر تو بندگی | یہ ہے غنیمت زندگی | اور دور کر سب زندگی | اے یار تو غافل نہ ہو |
| دل میں تو اپنے کر نگاہ | اب ہیں کہاں وہ بادشاہ | جن پاس تھی لاکھوں سیاح | اے یار تو غافل نہ ہو |

جو ملک تاج و راج ہے دولت جو نعمت آج ہے کل کو بھی تاراج ہے اے یار تو غافل نہ ہو
 جب منہ کوڑھانے گا کفن کس کام ہیں فرزند وزن دولت نہ دنیا مال و دھن اے یار تو غافل نہ ہو
 افسوس پر افسوس کر ضائع گواہی سب عمر آخر پڑے اندر ستر اے یار تو غافل نہ ہو
 کر سب نمازوں کو ادا رمضان کو مت کر قضا جتنی ہو طاقت کر سخا اے یار تو غافل نہ ہو
 موت آگنی نزدیک ہے مرقد قبر تاریک ہے یہ بات میری ٹھیک ہے اے یار تو غافل نہ ہو
 ہر دم خدا کو یاد کر اس نام سے دل شاد کر اجڑا وطن آباد کر اے یار تو غافل نہ ہو
 پہنے گا تو جس دم کفن چھوڑیں تجھے کر کے دفن ہوگا تجھے رنج و محسن اے یار تو غافل نہ ہو
 جب ہوا اندھیرا گور کا وہاں کون ہوگا آشنا فرزند وزن نہ اقربا اے یار تو غافل نہ ہو
 منکر نکیر آئیں گے جب پوچھیں گے تیرا کون رب نازل کریں تجھ پر غضب اے یار تو غافل نہ ہو
 آئے گا پھر روز جزا زندہ کرے رب العلیٰ ہوگا وہاں قاضی خدا اے یار تو غافل نہ ہو
 تو لیں گے تیرا خیر و شر نامہ تیرا کھولیں مقرر اس وقت کا تو کر خطر اے یار تو غافل نہ ہو
 اور ہاتھ پاہو دیں گواہ وہ روز ہو تجھ پر سیاہ ساتھی ہوا ک فضل الہ اے یار تو غافل نہ ہو
 کوئی نہ کام آئے وہاں جز نیک عملوں کے میاں نہ یار ہوں گے اس مکان اے یار تو غافل نہ ہو
 مانا ہوا اگر اس کا امر ہو مصطفیٰ اشافِ مکر مستلم کا درِ یومِ حشر اے یار تو غافل نہ ہو

يَا رَحْمَةُ اللَّهِ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمَةِ وَنَفَعْنَا
 إِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ

كَرِيحُ مَلِكٍ بِرُءُوفٍ رَحِيمٍ (اور پنجا بنشیند و پر خیر و بخواند)
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْجُمُعَةَ عِيدًا لِلْمُسْلِمِينَ
 وَاسْتَغْفَرَ الذُّنُوبَ الْمُؤْمِنِينَ، تَحَمُّدًا وَتُسْتَعِينَةً
 وَتُسْتَغْفِرَةً وَتُؤْمِنُ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ
 مِنْ شُرُورِ الْفُسَاوِ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْبَالِنَا مَنْ يَهْدِي
 اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَلَشَهِدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَشَهِدُ أَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تَبَتُّوا قُلُوبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ
 وَصَلُّوا عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِ
 مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ مَنْ صَلَّيْ وَصَامَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ
 مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَصَلَّى عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ
 وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
 وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَ
 دِينَ مُحَمَّدٍ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذَلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ

مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۖ تَعَادَلُوا عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمْ
 اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ
 ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ
 يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ وَأَعَزُّ
 أَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأكْبَرُ

خطبہ جمعہ رمضان المبارک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَكْشِفُ الشَّدَايِدَ إِلَّا
 هُوَ وَلَا يَدْفَعُ الْمَكَايِدَ إِلَّا هُوَ وَمَا مُرَادُ الْعَاشِقِينَ
 فِي الدَّارَيْنِ إِلَّا هُوَ وَمَا مَطْلُوبُ الْوَاصِلِينَ فِي
 الْكَوْنَيْنِ إِلَّا هُوَ الْعِبَادُ كُلُّهُمْ ضَعْفَاءُ لَا قُوَّةَ إِلَّا هُوَ
 وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فَقَرَاءُ لَا غِنَىٰ إِلَّا هُوَ لَا حَافِظَ وَلَا
 نَاصِرَ إِلَّا هُوَ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ
 الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَهْلٌ مِنْ خَلْقِ
 غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ

إِلَٰهُهُوَ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الظُّورِ حِينَ
 نَادَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَيُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي
 بَطْنِ الْحُوتِ حِينَ نَادَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَيُوسَى
 عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَعْرِ الْبَيْرِ حِينَ نَادَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَرَسُولُنَا
 وَشَفِيعُنَا وَرَفِيعُنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَشْهَدُ
 أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
 أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
 خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
 خُصُوصًا عَلَى أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ
 أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَعَلَى أَعْدَالِ الصَّحَابَةِ الشَّيْخِ الصِّدِّيقِ
 وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ
 الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ عُثْمَانَ ابْنَ
 عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ
 وَالْعَرَائِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مِنْ كُلِّ غَالِبٍ أَمِيرِ

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى إِبْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 وَعَلَى عَتِيَّةِ الشَّرِيفِينَ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَذْنَانِ
 الْحَمَزَةِ وَالْعَبَاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى
 الْأَمَامَيْنِ الْهَمَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ
 الْمُتَقُورَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ
 الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ
 وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنَ الرَّاحِمِينَ

ابیات پنجابی

ایہ رمضان بزرگ مہینہ رب سچے فرمایا عالی سب مہینیاں اندر وچہ حدیثاں آیا
جو کچھ شرف الہی دتا ایس مہینے تائیں ہور مہینے تائیں ہرگز ایہ مراتب تائیں
ذکر دعا عبادت جے کوئی ایس مہینے کردا ستر حصے اجر زیادہ حاصل کرسی فردا
عزت شرف تے برکت والا ہے رمضان مہینہ اس وچہ دور اندھیرا دل دا روشن ہوندا سینہ
پیہ جے اک ایس مہینے دیوے کوئی غریباں ستر حصے اجر زیادہ ہوئے وچہ نصیباں
ایس مہینے جو کوئی اک رکعت نماز گزارے روز قیامت مل سن اس نوں ستر حصے سارے
ایس مہینے تن فضیلت پہلی رحمت جانوں دوجی بخشش دنیا اندر تریجی حشر پچھانوں
ہر شب عاصی ایس مہینے اک ہزار بخشیندا دوزخ تھیں بدکاراں تائیں جا پھٹیں دیندا
روز جمعے وچ ایس مہینے بخشے سٹھ ہزاراں وچہ پھٹاں داخل کردا دوزخیاں بدکاراں
وچہ حدیث نبی فرمایا آکھ سناواں یارا ہیگا درجہ خلقت تائیں معلم اس دا سہارا
ذکر عبادت اس وچ کردے ہر دم باہجہ شماراں سارے سال برابر کردے اس وچہ نیکوکاراں
جاں آوے رمضان مہینہ خو ہووے جیکوئی اس بندے نوں روز قیامت دکھ اندوہ نہ کوئی
جو بزرگ تے برکت والا ایہ مہینہ جانے! جیونکر ذات الہی بندہ ودھ پچھانے
کیتا ایہ بزرگ مہینہ وچہ مہینیاں سارے جیوں وچہ خلقت فضل نبی نوں دلوچہ جان پیارے
اک قرعے نوں وچہ قبردے ڈٹھا شاہ علیؑ نے بہت عذاب کریندے اس نوں جاتا اوس ولی نے
اس دے حق شفاعت کیتی رحم جو دل وچہ آیا توں کیوں کریں شفاعت اسدی رب سچے فرمایا
رمضان مبارک دی کجہ حرمت اس نے کیتی تاہیں رنگا رنگ عذاباں اندر داخل ہویا تائیں
وچہ رمضان نے ترک نہ کیتی اس نے کجہ بدکاری ایس سبب آئی سر اس دے شامت ہور خواری
دل تھیں حرمت ایس مہینے سکھے مومن کریو دوزخ ہور عذاب قبر تھیں رب دے قہر دی ڈریو
خیر نمازاں روزے رکھو نالے کرد دعا تیں باہجوں فضل خداوند والے ہور خلاصی تاہیں
حق حلال حرام پچھانوں چنگے عمل کماؤ توبہ ہر دم خوف الہی تدوں پھٹیں جاؤ

سنو عزیز واک دھاڑے ویلا موت جو آوے
جو کوئی ایس مہینے دے وچہ ترک گناہ کریندا
وچہ رمضان گناہ جو کرا ہون عذاب ودھیرے
وچہ رمضان فقیراں تائیں جو کوئی نیکی کرا
ہک تسبیح پڑھے جے کوئی درجہ لکھ دا پاوے
روزے والے دا ہک روزہ جے افطار کراوے
روزے داراں تائیں جے کوئی پانی رنج پاوے
جو افطار کراوے روزے دار مسافر تائیں
جو نعلیں دیوے رمضان پل تھیں ہوگ آسانی
استغفار پڑھے ہر رات ہک سو ماہ رمضان
قل ہو اللہ نوں جو مومن ترے واری نت پڑھدا
سب رمضان رکھے جو روزہ پیغمبر فرمایا
شف ایسا دتا ایس مہینے تائیں!
ایہ مہینہ برکت والا رب نے آپ بنایا
ہے روزے وچہ فرض مقرر نیت دلوں زبانوں
نماز تراویح ایس جاں جاں گزرے سارا
اجر روزے دا اوڑک ناہیں گنتی وچہ نہ آوے
اجر روزے دا جو کجہ ملسی دو جے حاصل ناہیں
ڈھا دوزخ دی روزہ ہوسی اندر حشر دھاڑے
وانگوں ڈھال قیامت دے دن روزہ آن کھلووے
نیک اعمال باہجوں اس دن ہووے یار نہ کوئی
اس دن الفت ہر ہر دے دل وچوں پکڑے دوری
اوتے نہ پنچاست ہوسی نہ ہوسی سرداری

مال تے نعمت دنیا والا ہرگز ساتھ نہ جاوے
سارا سال گناہ جو کیتا رب سچا بخشیندا
جو کوئی بہتی نیکی کرا ملسن اجر چنگیرے
چہل ہزاراں دا اس تائیں اجر دیوے رب قرا
ہک کپڑے دا لکھ ہزاراں اسنوں رب دیوے
زمین برابر جیوں زر دنیا اجر انہوں پاوے
جیوں آزاد کیتا اک بردہ گنہ نہ رہ جاوے
پل دوزخ تھیں بہت شتابی پارا وہ ہووے تائیں
بخشے روز قیامت اللہ اوس براق نورانی!
درجے بہتے وچ ہیشیاں پاوے لے نقصانے
نس دوزخ اس دے کولوں جاوے پاس نہ آوے
پاک گناہوں ایسا ہویا جیوں آج مائی جایا!
اس دی برکت لکھ کروڑاں بخشے رب گناہیں
جو مگے سو رب تھیں پاوے ہوگ کرم دا سایہ
صبح صادق تھیں مغرب تائیں پچتا پیوں کھانوں
اول و تراں تھیں گزارن ساتھ جماعت یارا
جو کوئی روزہ رکھے ناہیں آخر نوں پچھتاوے
قدر اجر دا اللہ واقف جو کجہ دیسی سائیں
منگ پناہ خداوند کولوں اندر اک نہ ساڑے
جس نے ترک کیتا ہے روزہ کر کرزاری رووے
دشمن ہوسن مال پو تیرے زن فرزندیاں بھائی
باہجہ شفاعت پاک محمد مہول نہ پوسی پوری
بھائی بہن نہ مدد کریں باہجوں فضل عفتاری

ایہ نامی سردار فلاں ایہ گل کوئی نہ کہی الٹا کر کے دوزخ پاؤں سب کجہ و سروسی
 اس دن یار بھراواں باہجوں سرسیں جا اکلا ہوش عقل سے کوہیں جاوے دیکھ ترازو پلا
 بے نیکی دا پلا بھارا ہوگ خلاصی تیری کرنیکی اس دن کم آوے من نصیحت میری
 جیکر اس دن پلا بھارا ہو یا بدیاں والا تاں وچہ میدان قیامت والے ہووے گامہ کالا
 نفسی نفسی کہن پیغمبر واقف کوئی نہ ہوئی عالم زاہد عارف ہر کوئی تہا ہی پھل پاسی
 دنیا بے آخرت دی کھیتی پیغمبر فرماوے جیہا اتھے نیجے کوئی تہا ہی پھل پاوے
 نفع نہیں اس کھیتی جیہا جیہڑے واہ کماون سو سو نعمت پیدا ہووے نال خوشی دے کھاون
 دنیا کھیتی آخر سیتی سودا چنگا واہ کماؤ جے رب کرم کرے اس ویلے سنبھل قدم نکاؤ
 منکر حکم خدا نبی تھیں اک دم رہو نہ بھائی حاصل اوہ تسانوں ہووے جو کجھ کرد کوئی
 رکھو روزے پڑھو نمازاں وچہ مسیحاں رکھے اللہ دیسی اجر تسانوں اجر روزے دا بھلکے
 وڈی نعمت روزے سندی وچہ نصیب جہانے جویں درخت دے پتر جھڑوے جھڑن گناہ تہاندے
 ایہہ رمضان مہینہ جس دن خلقت دیوچہ آوے دوزخ دے دروازے اللہ اس دن بند کروائے
 درجے پاؤں وچہ بیٹھاں روزے رکھن والے کرم کرے حق تعالیٰ اس تے دوزخ وچہ نہ گالے
 روزے رکھن والے اوٹھے کرسن عیش بہاراں جہاں رودے مول نہ رکھے دوزخ کھاسن باراں
 ایس مہینے جو کوئی مردا ہووے سخت گناہیں روز قیامت بخشے اللہ دوزخ سڑی ناہیں
 ہون منور ایس مہینے اندر قبریاں سکھے قبر عذاباں والی اس وچہ کوئی کدے نہ لیجھے
 روز قیامت ایہہ مہینہ کرن شفاعت جاوے آدمیاں دی صورت بن کے ظاہر نظری آوے
 وچہ درگاہ الہی سجدہ زیر عرش جا کر سی شکر گزارے حمد پکارے جیوں سر سجدے دھری
 ایہہ فرمان خداوند کرسی ماہ رمضان تائیں خواہش مطلب کیہ دل تیرے ظاہر آکھ سناکیں
 ماہ رمضان کہے اس ویلے عرض کراں میں چنگی وچہ میدان قیامت خلقت ساری آوے ننگی
 وچے ختم نبی دی امت آکر حاضر ہووے تن تھیں ننگی قبریاں وچوں اتھے آن کھلووے
 اوہ بھی بندے تیرے رہا بخشیں امت ساری اک اک جامہ واہ اوہناں نوں مرد ہووے یا ناری
 لے لے تدوں فرشتے آون حلے ہر ہر تائیں ماہ رمضان کرے رب اگے پچھوں ہو ردعائیں

وچہ میدان قیامت دے ایہہ پا برہنہ سارے
 پھر رمضان کہے رب اگے عرض کراں سجاں
 تدوں فرشتے اوہناں کارن جا براق لیاون
 ماہ رمضان کہے رب اگے سن توں عرض ہماری
 کرے عنایت اوہناں تائیں تاں پھر رب تعالیٰ
 پھر رمضان خداوند اگے ایہہ بھی عرض سناوے
 ایہا عرض میری ہے ربا انہاں بہشت لے جاواں
 پھر رمضان مہینے تائیں اللہ ایہہ فرماوے
 اگے ہو رمضان مہینہ چکھے خلقت ساری
 کرے نقیب آوازے اگے چکھے ہو ر لوکائی
 ساتھ آواز بلند پکارن تدوں فرشتے سارے
 وچہ بہشتاں حوراں ہو دندل دے اندر راضی
 جو دنیاوے وچہ کمایا ہتھ تہاڑے آیا
 پڑھو نمازاں رمل مومن دل تھیں روزے رکھو
 دھر کے کن سنو اے مومن آکھاں بات چنگیری
 بد کم ہتھاں تال نہ کریو جاگہ بری نہ جائے
 ہو زبان آٹھیں دا روزہ دل دے وچہ سیانو
 پڑھو نمازاں روزے رکھو چنگے عمل کماؤ
 سجدہ کرو نہ مول کسے نوں باہجوں ذات الہی
 میلے مجلس اندر جاوَن جائز ناہیں بھائی
 شرع نہیو اپری جاؤ نیکی خیر کماؤ
 نگو سب موبہاں اس تھیں ادا ہے دیون ہارا
 نے عمل کماؤ جس تھیں اللہ ہووے راضی

تاں پھر تاج نورانی سمھناں بخشے رب غفارے
 اک اک وہ سواری ایہناں انوی کریں روانہ
 مومن ہو اسوار اوہناں تے طرف بہشتاں جاون
 ایہہ سب خلقت قبراں وچوں بھکی ہسکی ساری
 جنت وچوں کھانے آون رنگ برنگی اعلیٰ
 اوہناں دعا کیتی جو میں وچہ ہر کوئی مطلب پاوے
 جو اقرار آہا دنیا تے پورا کر دکھلاواں
 خلقت تیرے چکھے ساری وچہ بہشتاں جاوے
 وچہ بہشتاں داخل کرسی ساتھ رب دی یاری
 بہت فرشتے سجے کھے چلن صفیاں بنائی
 ایسی حرمت روزے داراں دتی رب غفارے
 امت پاک محمد ﷺ والی اللہ اج نوازی
 جو کجھ درجہ میرا آہا پورا کر دکھلایا!
 ساتھ زبان نہ چغلی غیبت مندی نظر نہ تگوا
 بخشش منگو اللہ کولوں نیت نیک بھلیری
 ایہہ ہتھاں پیراں دا ہے روزہ تینوں آکھ سناے
 جھوٹھ نہ بولو نہ آکھو غیراں برا نہ خانو!
 حسد بخلی وڈی رشوت ہرگز مول نہ کھاؤ
 چوکی قدی کدی نہ جاؤ کرلو دوزیاسی
 عورت مرد جو جان نگا ہے ایہہ بھی شرک الہی
 غیر شرع جو رستہ ہووے اس دل مول نہ جاؤ
 عزت ذلت ہتھ اوسیدے کرسی اودہ نتارا
 دل وچہ شوق اللہ دا رکھو کر ہو دور محازی

مجموعہ خطبہ مسلم (پنجابی)

جو کچھ پاک نبی فرمایا راضی ہو کے کرے۔ وچہ قبر دے پوس گزراں اوس عذاباں ڈریے
مگر فریب نفس دے کولوں منگ پناہ الہی۔ نیکی دی توفیق دیوے رب دور کرے گمراہی
جس نوں رب ہدایت بخشے کون بھلاوے راہوں۔ بخشش دی امید ہمیشہ یاری منگ الاہوں
نیک اعمال کر دوچہ دنیا بدی نہ کریو کوئی۔ وچہ قبر دے روز قیامت مسلم حالت ہوئی
آدم شیث خلیل، سلیمان، نوح اور یس سدہارے۔ یوسف تے سلطان سکندر لنگھے ہین اوہ سارے
اسمعیل احق نہ رہیا موسیٰ عیسیٰ نالے۔ ہور الیاس داؤد پیغمبر پیتے اجل پیالے
نبی حبیب محمد صاحب اوہ بھی لد سدہارے۔ حرماں اتے اصحاباں میں توں کون بیچارے
واحد رب رسول محمد یاری منگ الاہوں۔ اتھے اتھے دوہیں جہانیں خیر پوے درگاہوں
مسلم عاصی بندہ تیرا بخشش ایس غفار۔ باہجوں تکیہ تیرے ربا میرا نہیں سہارا

بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا
وَأَيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ
كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ هُ (اس بگ تھوڑا سا بیٹھے
اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے) الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ
وَنَسْتَغْفِرُهُ وَتُؤْمِنُ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنْ شُرُورِ الْفُتَنَاءِ وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِي
اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ
وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يُعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ أَذْكُرُ
اللَّهِ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ
تَعَالَى أَعْلَى وَأَوَّلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأكْبَرُ

حُطْبَةُ عِيدِ الْفِطْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ شَهْرَ
رَمَضَانَ وَجَعَلَهُ إِلَيْهِ سَبِيلَنَا وَسَبِيلَنَا بِالْغُفْرَةِ
وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
نَوَّرَ قُلُوبَ الْعَارِفِينَ بِنُورِ الْهُدَايَةِ وَالْعُرَفَانِ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ فَتَعَ عَلَى الصَّائِبِينَ
 أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ
 مَنْ أَنْزَلَ فِي هَذِهِ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ أَنْزَلَ فِي هَذِهِ الشَّهْرِ
 لَيْلَةَ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنْزِيلُ الْمَلِكَةِ
 وَالرُّوحِ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مَنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَّمَ
 هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 وَشَهِدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَاتَّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ خُصُوصًا عَلَى أَوَّلِ الصَّحَابَةِ
 وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ إِبْنِي يَكْرِ الْوَصِّدِيِّ رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَالْأَصْحَابِ الْكَرِيمِ

الصَّدِّيقِ وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ
 الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ
 أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى عَمِّيهِ الشَّرِيفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ
 مِنْ الْأَذْنَانِ الْحُزْرَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُمَا وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ
 خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى الْأَمَائِنِ
 الْهَمَامِينَ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمَغْفُورَيْنِ أَبِي
 مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلَيْنِ وَعَلَى
 الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

ابیات پنجابی

کن دھرواے مومنو میں اک کراں بیان
روز قیامت خلق جاں آوگ وچہ میدان
اس دن دچوں دوزخوں سو روڈا اک آء
اسدے تائیں دیکھ کے شور کرے انسان
ایڈا منہ اوں خوک دا ربا دیہہ امان!
دند ہوسن اوں خوک دے سے وچہ شمار
ڈاڈے نعرے مار کے کرسی ایہہ دعا
جیوں بھیڈاں بگھیاڑ تھیں ڈرسن سب انسان
اسدم جبرائیل نوں کرسی حکم غفور
آء آکھے اس سور نوں حضرت جبرائیل
سور آکھے میں منگدا اس دے پاسوں ایہہ
اوہ کتھے ہن خلق ہے مشرک اور بے دین
اوہ کتھے ہین جیہڑے شاہد ہوئے جھوٹھ
اج کتھے اوہ لوگ ہین کیتا جہاں زناء
اوہ کتھے ہین جہاں نے کیتا تکبر غرور!
اج اوہ کتھے خلق ہے جہاں دے ایہہ پاپ
اج کتھے اوہ خلق ہے پیتے جہاں شراب
اج کتھے اوہ لوگ ہین پکڑیں کر معلوم
اج کتھے اوہ بدعتی اوہ شیطان
جبرائیل فرشتیاں کرسی ایہہ خطاب
منہ اندر اس سور دے پاؤں اوہناں لیا
جو کوئی پچیا شرک تھیں کیتی ادا نماز!
وچہ حدیثاں نبی نے کیتا ایہہ فرمان!
ڈردے سارے اوں دن کرن سب فغان
نام غضب ہے اوں دا ہے خوں خوار بلاء
کھڑا ہوئی وچہ غضب دے اندر اوں میدان
ہکی واری منہ وچہ پاوے سب جہان
غصے دیو وچہ شور تھیں کرسی ایہہ پکار!
لگی مینوں بھکھ ہے ربا کجہ کھوا
صورت تھیں اس خوک دے منگے خلق امان
دیویں اس نوں جائے کے جو کجہ منگدا سور
توں کی منگدا اج ہین پاسوں رب خلیل
وچوں خلقت اپنی دس فرقے میں دیہہ
قبراں تے بت پوج کے رب تھیں ہوئے لعین
لے کے رشوت لومڑوں چا بنایا ادٹھ
زانی عورت مرد نوں دوہاں پکڑ لیا!
صد بخیلی ساتھ جو رب تھیں ہوئے دور
کیتے جہاں رنج سن ماواں تے ہو باپ
شرم نہ کیتی رب تھیں پاؤں اج عذاب
روزے ماہ رمضان دے جو نہ رکھن شوم
پیغمبر تھیں اپنے ہوئے تا فرمان
مشرک بے نمازاں نوں لیاؤ پکڑ شتاب
شرک کرن دا اوہناں نوں آوے تہ مزہ
اس بچاوے سور تھیں رب غریب نواز!

زانی عورت مرد نوں ہور بیاجی سب
پھر گواہاں جھوٹیاں رشوت خوراں نوں
جہناں کیتے ترک بین روزے ماہ رمضان
اس تھیں پچھے بدعتی پکڑ فرشتے گھر؟
منہ وچہ ہوون جمع جان لیسی تر ت لنگھا
سور اوہناں نوں کھانیکے جاوے دوزخ دل
جیسے کیتے عمل سن پاون اوہ سزا
سب پچھوں ہک آوی اندر اس میدان
قد ہو سی اس سب دا سرستویں آسمان
جو ہتھ آوے دے اوے وقت گلے
ہک لب مشرق ہو سی دوجی مغرب جان
میرے کھاون واسطے لائق میرے دہ!

پکڑ فرشتے سور دے منہ وچہ پاون جھب
ہور جو تہمت زناہ دی جھوٹی کرن زبون
منہ وچہ پاوے سور دے اوہناں فرشتے جان
منہ وچہ پاون سور دے مول نہ کرن دیر
جیون کر وڈا جانور دا نہ ہک لے جا
جیوں کر تیر کمان دے وچوں جاندا چل
دنیا دی کر توت دی اوتھے ملے جزا
اس دا نام حریص ہے وچہ حدیث بیان
ستویں ہتھ زمین دے اس دی پچھ پچھان
جیوں سورج دی دھپ تھی جلدی برف گلے
باہر نکل دوزخوں شور مچاوے آن
مینوں بہت اڈیک دے آیا ہے ایہ دن

اوس دیلے پھر سب نوں کرسی رب خطاب

مطلب خواہش اپنی ظاہر کریں شتاب

وچہ جناب خدائیدے عرض کرے سب اوہ

امت خاص محمدوں دیویں پنج گروہ

جو کوئی پاسوں سور دے بچیا ہے نا ساز
دتی جہاں زکوٰۃ نہ پیتے جہاں شراب
جہاں کینا مول نہ دل وچ خوف خدا
پاوے منہ وچہ اس دے پھڑ پھڑ جبرائیل
ایہ سن کے جبرائیل تھیں پاک رسول جناب
سوئی قدر سوراخ جے اندر دوزخ ہو
دوزخیاں نوں کپڑے جو مل سن اس جا
اس دی وچہ جہان دے جاں آوے بدبو

پہلوں مینوں وہ توں جس ناپڑھی نماز
جو کچھ کرن فریاد کچھ مول نہ دین جواب
ویلا ہے آج اجر دا پاون آج سزا
ہکی واری کھاوسی کر کے بہت ذلیل
امت تائیں اپنی کیتی خبر شتاب!
خلقت جل کے زمین دی زندہ رہے نہ کو
لکڑا جے ہک اوہناں تھیں اندر دنیا آ
وچہ زمین آسمان دے زندہ رہے نہ کو



دوزخیاں دے واسطے جو ہیں دھیرے زنجیر ہک نکڑا ہے اوہناں تھیں تال کے تدبیر
 رہے نہ مول زمین تے اس دا ایڈا بھار گل وچہ پاؤن اوہناں دے جوہیں گے بدکار
 بہت فرشتے دوزخاں وچہ موکل جان صورت اوہناں ڈراونی رہا دیہہ امان
 ہک فرشتہ اوہناں تھیں جے وچہ دنیا آء ڈر کے خلقت اوس تھیں ہووے سب فناہ
 جو کجہ کھاؤن پین نوں دوزخیاں نوں دین جیکر زمین نے دیکھ انسان مرین
 ستویں پٹھ زمین دے دوزخ قہر خدا جو ڈگے وچہ ایس دے ہر دم چلے پیا
 دھپ سہن دی خلق نوں طاقت ناہیں مول کرو نہیں بد عملیاں چھڈو ایہہ اصول
 ہر ہر دوزخ وچہ ہے جنگل ستر ہزار اوہ ہیں پیدا اگ تھیں کیتے رب غفار
 ہر جنگل دے وچہ ہے قصبہ ستر ہزار ستر ہزاراں شہر ہے ہر ہر وچہ شمار
 ہے اندر ہر شہر دے ستر ہزار محل

پورا وچہ شمار دے ناہیں مول خلل
 اندر ہر محل دے ستر ہزار سرا
 اوہ پیدائش اگ تھیں کیتے پاک خدا

ستر ہزاراں کوٹھڑی ہر ہر وچہ سرا ستر ہزاراں کھوہ ہے ہر ہر وچہ جدا
 ستر ہزار صندوق ہے ہر کھوہ اندر جاں ٹھویں ستر ہزار من ہر صندوق عیان
 اوسہناں تھیں جے ہک نوں حکم کرے قہار ڈنگ مارے اوہ جائیکے اوپر ہک پہاڑا
 ہر ٹھویں پاس ہے ستر ہزار ڈنگ جس نوں مارے ڈنگ اوہ ہوی ڈوانگ
 ہر ڈنگ اندر زہر ہے ستر ہزار سیر رنگ سرخ اس زہر دا ڈرتوں شام سویر
 ہوز اندر صندوق ہے ستر ہزار درخت تھو ہر اس دا نام ہے کھاؤن اندر سخت
 ہک ہک دے مڈھ جان تو میخاں ستر ہزار ہے پیدائش اوہناں دی آتش کولوں یار
 بدھا ہر ہر میخ نوں ستر ہزار زنجیر بدکاراں نوں اوہناں تھیں کرین بند اسیر
 ستر ہزاراں سپ ہے ہر زنجیر ساتھ پیدا کیتے اگ تھیں رب تدبیرے ساتھ
 ہر ہر دے وچہ زہر دا ہک ہک ہے دریا ہے اوہ رنگ سیاہ دی زہر تمام بھر
 اوہ بدکاراں واسطے اندر روز جزا تال اوہ بد اعمال تھیں پاؤن خوب سزا

اگ دوزخ دی مار دی شعلے ہر ہر دم گوناگون عذاب اود ہوندا تھیں گ
 غفلت چھڈو مومنو ہو جاؤ ہوشیار! شرم کرو کہ رب تھیں ہے اود دڑا تھا
 حکم خدا رسول دا دل تھیں کرو قبول! اللہ ہو رسول دا حکم نہ کرو عدول
 پنجے وقت نماز ہے دل تھیں نہ بھلا روزے ماہ رمضان دے کریں نہ مول قضا
 اول ہوگ نماز دوا اندر حشر حساب ملسی بے نماز نوں دوزخ وچہ عذاب
 جو کوئی اپنے نوں سجدہ نہ کرے ڈاڈا دکھ لعین نوں دوزخ وچہ سڑے
 کنجی ایہ بہشت دی نالے دور عذاب

بک سجدے دے واسطے شیطان ہویا خراب

جو کوئی پنجے وقت دی پڑھے نماز حضور دیو پری دا اس تھیں سایہ ہودے دور
 پاکی ہے ہر وقت دی نالے نفع ضرور بے نمازی رب دی رحمت پاسوں دور
 اندر پڑھن نماز دے خوشی خدای خاص سوراتے ہو سب تھیں چا اود کرے خلاص
 روزے ماہ رمضان دے کریں نہ مول قضا وچہ بہشتاں تہاں نوں داخل کرے خدا
 جو نہ روزہ رکھی ہے رحمت تھیں دور! سور کھاوے گا اس نوں اندر حشر ضرور!
 جے کر بچیا سور تھیں سب کھاوے گا آ اس تھیں بھی جے بچ رہے دوزخ ہوسی جا
 حکم ہوسی وچہ دوزخاں اس نوں کرو خراب گل دے وچہ زنجیر پاؤ ڈاڈا کرو عذاب
 روزے رکھ رمضان دے رب قہروں ڈر جے اود بخشے عاصیاں دیکھن نہ خطر
 بنے دپوں رمضان دے چھڈے ہو خفا اوپر تیری جان دے ہودے قہر خدا
 وچہ بہشت نہ جاویں دوزخ سڑیں خوار ہووے شرمندگی اگے رب غفار!
 جگو بخشش رب تھیں دن ہودے یا رات روز قیامت فضل تھیں دیوے رب نجات
 مسلم تائیں بخشش توں کر کے فضل خدا دنیا تے ہووے دین دی حاجت ہودے روا
 میری طرفوں رات دن بھیج درود سلام
 اوپر روح رسول ﷺ دے آل اصحاب مدام

بَارِكْ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُمْ
 بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ
 مَلِكٌ يَرْزُقُ وَفَّ رَحِيمٌ (اس جگہ کچھ بیٹھے اور پھر کھڑا ہو
 کر یہ پڑھے) الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ
 وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ
 الْفُسْنِ وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ فَلَا
 مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَنَشْهَدُ
 أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا رَحْمَنَ الرَّاحِمِينَ هُ عِبَادُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ
 بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى
 عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
 تَذَكَّرُونَ هُ اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ
 لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوَّلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ
 وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُّ وَأَكْبَرُ هُ

خُطْبَةُ عِيدِ قُرْبَانِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْكَعْبَةَ
 جَامِعَةً لِعِبَادِهِ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ وَمَنْ عَلَيْهِمْ
 اسْتِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَالتَّجَاوُزُ عَنِ الدُّنْيِ وَالْآثَامِ
 وَعَدَّ الْمُؤْمِنِينَ بِدُخُولِ بَابٍ مِّنْ أَبْوَابِ مَشْرِ
 الْحَرَامِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْجُمُعَةَ
 لِلْمُصَلِّينَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ
 سُبْحَانَ مَنْ صَيَّرَ الْكَعْبَةَ أَمَّا تَا لِدَا نَامٍ يَغْلِبُ
 اِسْتِيقَافَهُ وَ شَوْقُ لِقَائِهِ قُلُوبَ عِبَادِهِ الْكَرَامِ
 حَتَّى تَرْكُوا الْأَوْلَادَ وَالْأَوْطَانَ فِي كُلِّ عَامٍ تَمْشُونَ
 مُنِيبِينَ مَكْبَرَيْنِ بِأَقْتِدَآءِ بُرْهِيْمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ
 وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحُكْمُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
 خُصُوصًا عَلَى أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالْحَقِيقَةِ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَعَلَى أَهْلِ الْأَصْحَابِ مَنِيعِ الصِّدْقِ
 وَالصُّوْبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ
 وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ
 بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى مُظْهَرِ الْعَجَائِبِ
 وَالْغَوَائِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مِنْ كُلِّ غَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى
 عَمِيهِ الشَّرِيفَيْنِ الْمُظْهَرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَى نَاسِ الْخِزْمَةِ
 وَالْعَنَاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ
 الْمُهَاجِرَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمُقْبُولَيْنِ

الْمَغْفُورِينَ إِلَيَّ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى مَنْ تَابِعَهُمْ
 مِنَ النَّاسِ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالْتَّابِعِينَ
 الْأَبْرَارِ إِلَى يَوْمِ الْقَرَارِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

ابیات قربانی ہندی

سنو عزیزو عید دا آکھاں میں مذکور!
 اندر ایسے روز دے کیتا قصد خلیل
 بخشے اللہ اوس نوں جو ہیں سب گناہ
 عید دہائے فجر نوں غسل جو کردا جا
 کھاؤں پیوں چھڈناں جد تک پڑھے نہ عید
 جیوں کر کیتی بندگی برساں ستر ہزار
 عید پڑھن جاں گھراں تھیں مومن ہوں روان
 خطبہ سننے والیاں ہوندا اجر زیاد
 جو کوئی اندر راہ دے پڑھ دا ہے تکبیر
 عیدوں پچھے چار رکعتاں ایس قرات تکبیر
 بعد الحمد والشمس آدو جی رکعت آء
 تیرے وارے قل ہر ہر اندر جے ایہہ تاہیں یاد
 بدی نیکی جاں تو لسن اندر وقت حساب
 تولن اندر نیکیاں چڑھ بھی ہو رہڈ
 آج دن بزرگ عید دا کیتا رب غفور!
 قربانی نوں پُت دی جوتی اسماعیل
 عمل کرو کجہ مومنو! ہوو نہ گمراہ
 جیوں اس غوطہ ماریا وحدت دے دریا
 درجہ دیندا اوس نوں عالی قدر مجید!
 اوس درجے دا مومنو کرو خیال شمار
 بدی! ہر ہر قدم دے دے نیکی پان
 ہر کلمے دا اجر ہے اک غلام آزاد
 یہ تکبیر ثواب ہے ہک شہید کبیر
 سج اسم پڑھ الحمد توں وچ پہلی رکعت
 والضحیٰ تتجی چوتھی قل پرہناں دل تھیں آء
 سٹھ برس دی اوس عبادت کردا رب زیاد
 قربانی دا گوشت پوست گواہوں پیشاب
 دنیا اندر مومنناں نہ قربانی چھڈ

حضرت ابراہیم نے ذبح کیا فرزند
 دنیا تیرے باپ دی ناہیں ہرگز مول
 بہن توں ہرگز انہاں دا نام نہ لیند کو
 کتھے ہین اوہ بادشاہ جہاں کیتے راج
 بادشاہ ہاں دا اوں جارہیا نہ کہ نشان
 شاہ فقیراں وچہ ہے فرق حیاتی تیک
 دونویں شاہ فقیر ہین قبر اندر تے خاک
 تیرے باغ ملکیتاں جو ہین رنگ بہار
 اوہ نہ کرن فائدہ جس دم آوے موت
 لحد وچوں سر چکنا ہوئی بہت محال
 قبراں اندر جائیکے دیکھیں کریں دھیان
 جہاں سر غرور تھیں سی اوپر آسمان
 جاں اوہناں نوں موت نے سرتے ماری چوٹ
 بہن کوئی زور نہ اوہناں دا نہ کوئی ہمزاز
 موئے عاجز ہونیکے وچہ اندھیری گور!
 اج کتھے اوہ سیس ہے جس نوں رکھے تاج
 کدھرے سردی کھوپری خاک اندر حیران
 اندر خاک ہلاک دے ہوندے پئے خراب
 دند جو لڑیاں موتیاں آہے وچہ دہان
 تن سارے دیاں ہڈیاں ٹکڑے ہویاں چور
 ایہو ویلا آوسی ہک دن تیرے پیش

توں کیوں چھڑیں بکرا من اساڈی پند
 حکم خدا رسول دا دل تھیں کرو قبول!
 ہک دن تیرے ساتھ بھی ایہو حالت ہو
 نال حکومت اٹھ گئے مول نہ رہیا تاج
 میرے تیرے جہاں دا ناہیں کجہ بیان
 موتوں پچھے فرق نہ ایہہ گل جانی ٹھیک
 سال نہ کوئی جاندا بابجوں اللہ پاک
 خرچے اوپر اوہناں دے دم اتے دینار
 لحد قبر وچہ رکھن جس دم ہووے فوت
 مالک ہو بہن دوسرے تیری ہو رہی مثال
 عاجز تے لاچار ہین بڈھے ہو رجوان!
 بیٹھ پئے بہن خاک دے دس نہ رہیا تان
 فانی دنیا چھڈ کے ہوئے لوٹ پلوٹ
 کتھے نازک بدن ہے کتھے ناز نیاز
 سٹر گل کے جسم اوہناں دا ہو گیا کجہ ہو
 اوہ مزے تے حکم بھی مول نہ رہیا راج
 ہتھاں پیراں ہڈیاں دا نہیں کوئی مکان
 انگلیاں دا بند بندھے گا وچہ عذاب
 اوہ بھی اندر خاک دے ہوندے ہین حیران
 کجہ رلیاں وچہ خاک دے کجہ پیاں ہین دور
 دنیا اوپر شاہ توں یا ہوویں درویش

ابراہیم خلیل نے سمجھی سی ایہہ بات
 ستے بوئے ایس نوں آئی ہک دن خواب
 فجرے ابراہیم نے لے کے اک سو اوٹھ
 دو جے دن وچہ خواب دے ایہو نظر پیا
 دوجی واری فیر بھی اوٹھ آندا اک سو
 تیجے روز خلیل نے فیر ڈٹھا ایہہ خواب
 مینوں نہ معلوم ہے کیتی عرض خلیل
 ہویا اندر خواب دے حکم خدائے جلیل
 دیہہ قربانی اپنا بیٹا اسماعیل
 تینوں سب جہان وچہ بہت پیاری چیز
 اوہ قربانی دیہہ توں جو ہے بہت عزیز!

حضرت ابراہیم نے کر کے شکر خدا
 بابجوں اسماعیل دے ہوو نہ سی فرزند
 جاں کعبے ول پیا اس نوں لے کے نال
 مینوں کیتا حکم ہے اللہ اندر خواب
 سن کے اسماعیل نے کیتا شکر خدا
 جو اندر دنیا گذر سی اس دا کی اعتبار
 رہاں جے دنیا وچہ میں زندہ برس ہزار
 کہیا اسماعیل نے لے کے نام خدا!
 اول کر کے تیز توں حلق میرے تے پھیر
 جے اوہ تیز نہ ہو وی ہک نہ کپنے لوں
 حضرت ابراہیم بھی ہویا جلد تیار
 لے کے اسماعیل نوں کعبے طرف گیا
 تیراں برساں عمر سی اس پیارے دلبد
 اگے اسماعیل دے آکھ سنایا حال
 کر قربانی اپنا اسماعیل شتاب
 حاضر میری جان ہے کردیہو اج فدا
 جے ہوواں قربان میں ایہہ مبارک کار
 تاں بھی مرنا حق ہے دنیا تھیں ہک وار
 اوپر ھیرے حلق دے جلدی چھری چلا
 تا کٹن وچہ حلق دے مول نہ لگے دیر
 پیٹھ چھتری دے تڑفیا چھڈ نہ دیویں توں
 ذبح کرن نوں پت دی ہو گیا ہوشیار

اوس ویلے فرمایا اللہ وچہ اسمان ویکھو اے فرشتو کر کے خوب دھیان
 حکم میرے تھیں اپنا ذبح کرے فرزند اوہ قربانی کرن تھیں کدی نہ ہو وے بند
 حضرت ابراہیم نے کر کے تیز چھری حضرت اسماعیل دے اوپر حلق دھری
 کیتی جس دم زور تھیں اوپر حلق رواں ہک نہ اسماعیل دا وال ہو یا نقصان
 حال چھری دا دیکھ کے نگا کہن خلیل کیوں توں اپنے کم تھیں ہو یوں اج علیل
 اگوں آکھیا چھری نے ہو یا حکم خدا توں ہک اسماعیل دا وال نہ کریں فناء
 میری تیزی ہو گئی حکم خدا تھیں بند حلق نہ ہرگز کپساں جے پھیریں وہ چند
 اوسے ویلے ہو یا حکم خدا نزول! بس خلیلا ہو گئی تیری نذر قبول!

حکم میرا ایہہ سچ ہے آندا تھہ بجا
 سی آزمائش واسطے کیتا حکم خدا
 آنہ تدوں بہشت تھیں دنبہ جبرائیل
 اوہ قربانی ہو گیا بدلے اسماعیل

سنت ایہہ خلیل دی ہن تک جاری ہے امت اندر مصطفیٰ کیتا حکم ربے
 واجب ہے دن عید دے ہر ہر مسلمان گائیں دنبہ بکری اوٹھ کرن قربان
 جے ہو دنبہ بکری ہک ہک مسلم دے ہووے گائیں اوٹھ جے ستاں جائز ہے
 حضرت ابراہیم سی پیغمبر دا ناء! قربانی وچہ پت دے قائم ہو گیا!
 جے نہ دنبہ بھیج دا اس وقت رحمان تاں قربانی پت دی لازم ہوندی جان
 پر رحم کیتا رب اپنا اوپر ہر انسان اس سختی تھیں چھٹیا دائم کل جہان
 قربانی تھیں مومنو ناغہ کرو نہ مول! جے اندر درگاہ دے اللہ کرے قبول
 پنجے وقت نماز ہے کرو نہ مول قضاء حسد غرور تکبری دل تھیں دیہو بھلا!
 دنیا دے اسباب تھیں اوتھے ہوگ نہ سود سب تھویں قبر وچہ ہوون گے موجود
 وقت حساب کتاب دے چھٹن ہوگ محال منکر ہو ر نکیر جاں کرن جواب سوال!
 بنے ہو سی اس وقت نہ تیرا رب نصیر تاں توں اندر دوزخاں ہوئیں قید اسیر

ہون تیرے رو برو منکر ہو کر نکیر!! پڑھدا پہلا قاعدہ جیوں کر طفل صغیر
 اللہ باہجوں کون ہے تیرا یار اشتا! مائی باپ غلام نہ زن فرزند بھرا
 تینوں دنیا وچہ جو رکھدے بہت عزیز اوہ سن تیرے نام نوں کرن ناہ تمیز
 تیں اوپر قربان جو ہوندے وانگ پتنگ اوہ تیری بدبو تھیں دور رہن ہو تنگ
 تیرا ایہہ جو بدن ہے سارا وانگ قمر! اوہ کتے مردار تھیں ہودے گا بدتر!!
 جو بین تیرے مجلسی ساک برادر یار! ہک دن تینوں جانسن اوہ گردن دا بھار
 جیڑے جدا نہ ہوندے تیرے یار غلام اندر ساری عمر دے پھیر نہ لیندے نام
 ماں پوتے فرزند بین عورت چاچا خال اندر تیری زندگی دے بین اوہ تیرے نال
 پچھوں تیری موت دے کرن خیال نہ مول اپنے اپنے کم وچہ ہودن اوہ مشغول
 جد تک خدمت او بنناں دی کردا ہیں توں یار کارن مطلب اپنے بین اوہ تابعدار
 اوں خدمت نوں یاد کر کجھ دن بھکے رو خدمت ہوئی بند جاں یاد نہ کر سی کو
 وچہ حقیقت او بنناں دا ہیں توں تابعدار بدلے خدمت اپنی کیتا ہیں سردار
 مینوں قطرے ہک تھیں کیتا رب جوان دتی اپنے فضل تھیں صورت شکل انسان
 توں کیوں اس دے حکم نوں سندا ناہیں مول شرم حیا نہ آؤندا ہو یوں نامعقول
 اندر تیریاں اکھیاں ناہیں شرم حیا توں جو مندا ہیں نہیں حکم رسول خدا
 ہر دم اوپر بندیاں کردا رب عطاء طرح طرح دیاں نعمتاں وچہ حساب نہ آ
 عقل علم تے حافظ نالے ذہن فہیم! قوت زور طعام بھی ہر انواع نعیم
 دولت عورت غیش بھی دتی جل جلال یار عزیز برادری ہوو دنیا دا مال
 خویش قریبی ماں پو ہوو فرزندناں زن ملک ملک تے حکم بھی نالے باغ چمن
 ایہہ سب تینوں نعمتاں دتیاں آپ خدا نالے اوپر تہاں دے ہر دم کرے عطاء
 وچہ شکم جاں ماں دے تو آہا نادان! نال فضل دے اپنے کردتاں انسان
 ایس دے کردیو ندا جے اوہ باندہ سور مول نہ تیرا زور سی سن اے بے شعور
 ایہہ کج تینوں بخشیا کر کے کرم غفور تیں اس دے احسان نوں دل تھیں کیتا دور

جس تھیں تینوں نعمتاں ہو یاں ایہہ حصول ساتھ غروری اوس دا حکم نہ کریں قبول!
 بھلا برا ہے مومنو اس دے ہتھ ضرور۔ توں پھر کیہڑے زورنتے دل وچ کریں غرور
 سنو عزیزو مومنو آکھاں کر اظہار! اللہ اتے رسول دے ہوو تا بعد از
 ہر دم انکے رُپ دے آکھو استغفار
 مسلم تائیں حشر نوں بخشے رب غفار

بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ
 بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ
 بَرُّ مَوْدٌ رَّحِيمٌ ط (اس جگہ کچھ بیٹھے اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے
 الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ
 بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ أَنْفُسِنَا
 وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ فَلَا ضَلَالَ
 لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنُ
 الرَّحِيمِينَ عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ
 بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ اِذْ كُرُوا لِلّٰهِ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ
لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوَّلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتْمَ وَاَهِمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

خطبہ نکاح

اس حکم خداوند قادر کیا ہے پرواہ الہی
اوہ رب قدیم کریم خداوند خالق اپرا یارا
اس دے قبضے اندر ہر شے جو ہے وچہ خدائی
آدم تو ہو رہا دا جس جوڑا آپ بنایا
واواتے آسمان نکا یاز میاں پانی اتے
آدم ساتھ زمین دے تائیں دتی رب آبادی
اس کر کے کرم محمد تائیں کیا حکم رسولاں
وچہ قرآن محمد تائیں اللہ ایہہ فرمایا!
منن حکم میرا سب مومن دل تھیں نہ بھلاون
جے رکھ نہ سکے سب برابر کو جائز ہوسی
کرو نکاح ایہہ میری سنت کہیا پاک رشتوں لے

جس دازن فرزند نہ کوئی مائی باپ نہ بھائی
ساتھی ارادے جس نے کیتا پیدا ایہہ جگ سارا
ہک قطرے تھیں آدم صورت ویکھو رب بنائی
چند سورج دے ساتھ خداوند سب آسمان سہایا
کریا د الہی ہن بھی بھائی عمر گنوانی ستے
ہکناں وچہ فکر دے رکھے ہکناں اندر شادی
برحق یار نبی دے چارے چھڈ و رسم جھولاں
عورت مرد نکاح کرن سب جو دل اندر بھایا
دو تین چار نکاح کرن سب جو دل اندر بھاون
نہاں برابر جے نہ رکھے ظالم قیامت روسی
ترک کرے جے میری سنت میں تھیں ہوگ نہ ہوئے

سنو حقیقت ایس نکاح دی جو ہے بات ضروری

مومن عاقل بالغ حاضر سب دی وچہ حضوری

قاضی دلہن کو مخاطب کر کے یہ دو بیت کہے

پت فلانا نام فلانا عوض روپے پنجاہیں بد لے ایس مہر دے بی بی اس دے تائیں چاہیں
اوہ قبول کیتا میں بد لے ایس مہر دے اکھیں اگے دوہا گواہاں دے کجہ شک نہ دل وچہ رکھیں

دلہن یہ دو بیت کہے

میں اوہ شخص قبول کیتوئی دل تھیں ساتھ بجانے اگے دوہاں گواہاں شک نہ دل وچہ جانے
اگے دوہاں گواہاں دوجی واری ظاہر کردی بد لے مہر قبول کیتو میں شک نہ درہ دھری دی

قاضی دو لہے کو مخاطب کر کے کہے

سن توں نوشہ تینوں سنی ہے ایہہ بات ضروری جو مومن ہیں حاضر اس جانا اوہناں تھیں دوری
وہی فلاں نے دی نام فلاں نے بد لے ایسے مہر دے نقد پنجاہ روپے جانی جو اندر اس گھر دے
بد لے ہر پنجاہ روپے آکھیں بات فضولی
ساتھ خواہش تے رغبت دے تھیں تیں یہ بات قبولی

دولہا ان بیتوں کو کہے

بد لے ایس مہر دے جو کجہ ظاہر آکھ سنایا ایہہ قبول کیتی میں دل تھیں عذر نہ مول لیا
ہر پنجاہاں روپیاں بد لے میں ایہہ بات قبول مسلماناں دی مجلس اندر جیوں کو حکم رسولی
پھر قبول کیتو میں اس نوں آکھاں دوجی واری بد لے ایس مہر دے خلقت شاہد حاضر ساری

پھر قاضی اور تمام مجلس کے آدمی ملکر یہ دعا پڑھیں

ایسی الفت دیہہ ایہہ اندے اندر بار خدایا آدم تے ہوو حوا اندر جیویں پیار بنایا
ہوو ایسی الفت دیہہ انہا نوچہ کر کے لطف گرامی موسیٰ ہوو صفورا دے وچہ جیونکر رہی مدائی

ہو رہا دیکھ پیارا انہا نوچہ کر کے کرم رحیمی جویں خلیل اللہ تے سائرہ اندر رہی حلیمی
 ہو رہی الفت دیکھ انہا نوچہ خلق پاک الہی یوسف ہو رہی زلیخا اندر جویں محبت آہی
 ہو رہی الفت دیکھ انہا نوچہ خالق پاک ستارا پاک محمد عائشہ تائیں آہا جیویں پیارا
 ہو رہی الفت دیکھ انہا نوچہ مالک حق حلی دے جویں پیار پیادچہ زہرا تے جناب علی دے
 ہو رہی بخش محمد مسلم تائیں جملہ مسلماناں

روز قیامت بخش گناہاں آپ کریں خصمانہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَرْءَةٍ جَمَالَكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَسَيِّدَتِي إِلَيْكَ وَإِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

مَنْ يَدْرَأَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفْقِهَهُ فِي الدِّينِ

احکامیہ

تصنیف

ابوالمجتبیٰ ذی النضر حافظ غلام مصطفیٰ اعوان چشتی گولڑوی

بانی و پرنسپل جامعہ غوثیہ مہریہ چشتیہ خالق آباد (خوشاب)
ناظم اعلیٰ جماعت اہل سنت ضلع خوشاب

الکتاب پبلشرز لاہور

لَقَدْ كَانَ لَكِبْرِي فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

طَبَقُ طَبَقِ

جَزَى اللَّهُ عَنَّْا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ

جمعة عیدین و الکسوف و الخسوف

نکاح و دعاء عقیقه

اکبریکہ پبلشرز

زبید پبلیشرز ۳۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

عاشقانِ رسولِ مقبول ﷺ کیلئے ایک تحفہ

الطیفة الکریمہ

معمولات و افادات

ایضیت عظیم البرکۃ مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی راجستھان

ناشر
اکبر پبلشرز

نیشنل پبلیشر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

خطبات اویسیہ

عیدین جمعہ، نکاح

مصنف

عمدة المفسرین شیخ القرآن حضرت علامہ

محمد فیض احمد اویسی

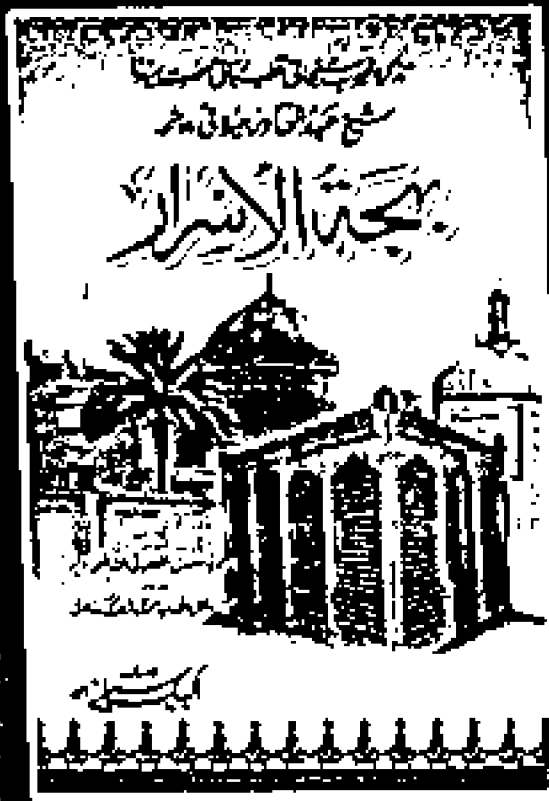
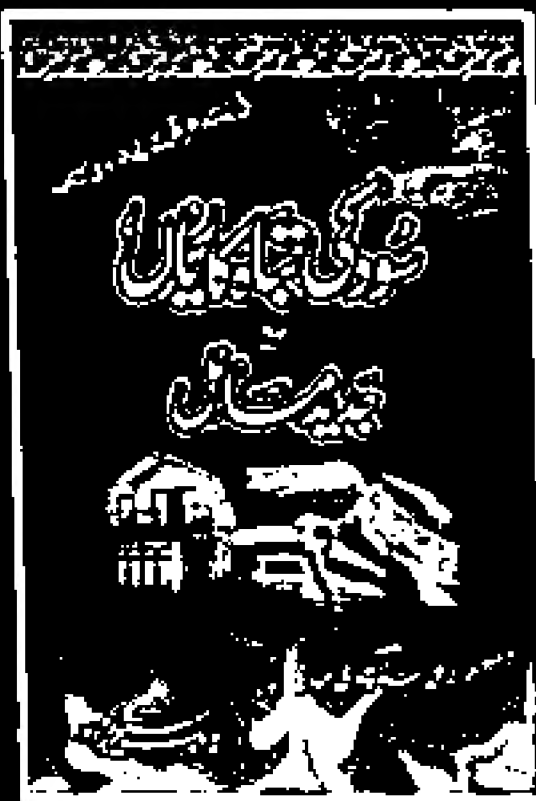
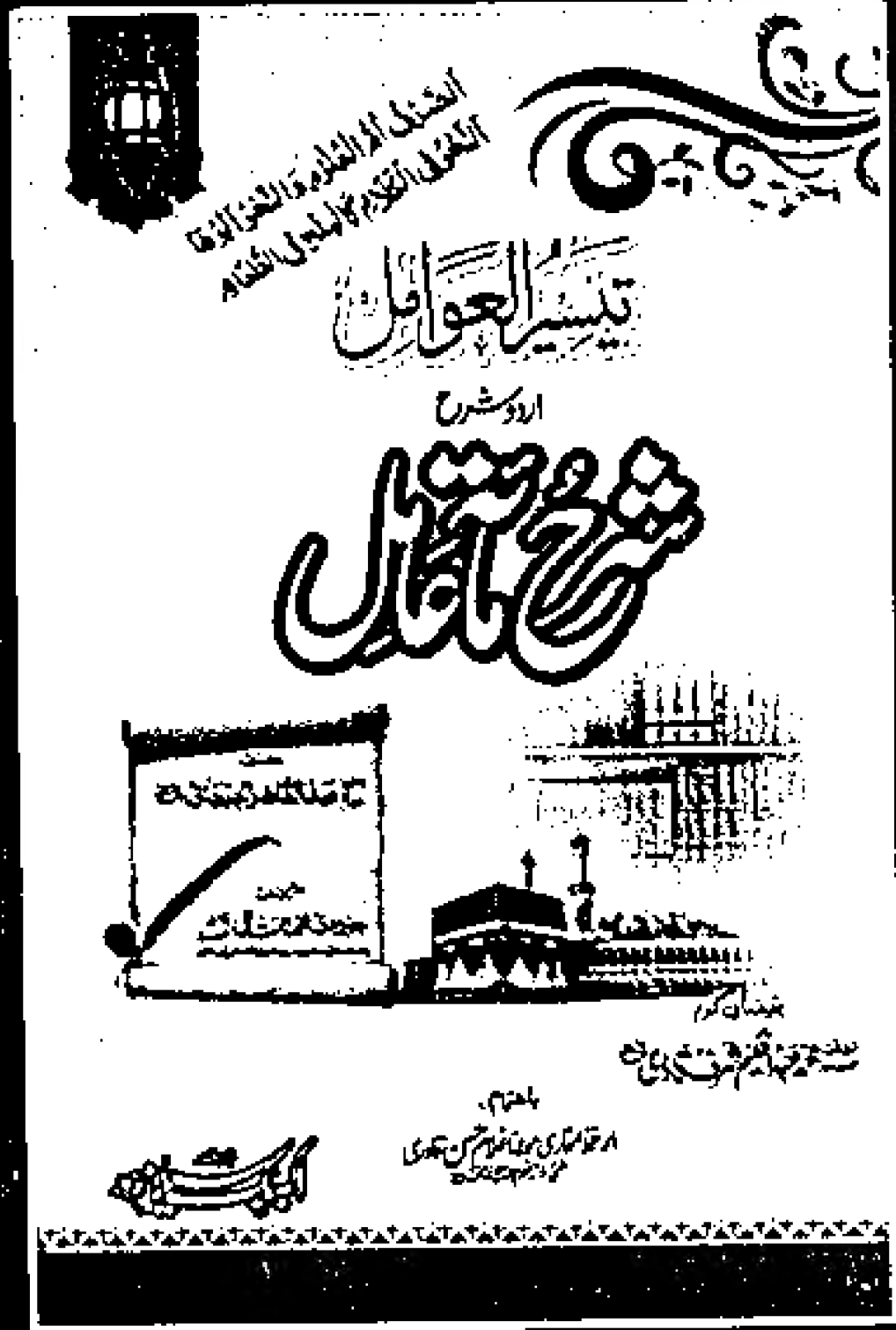
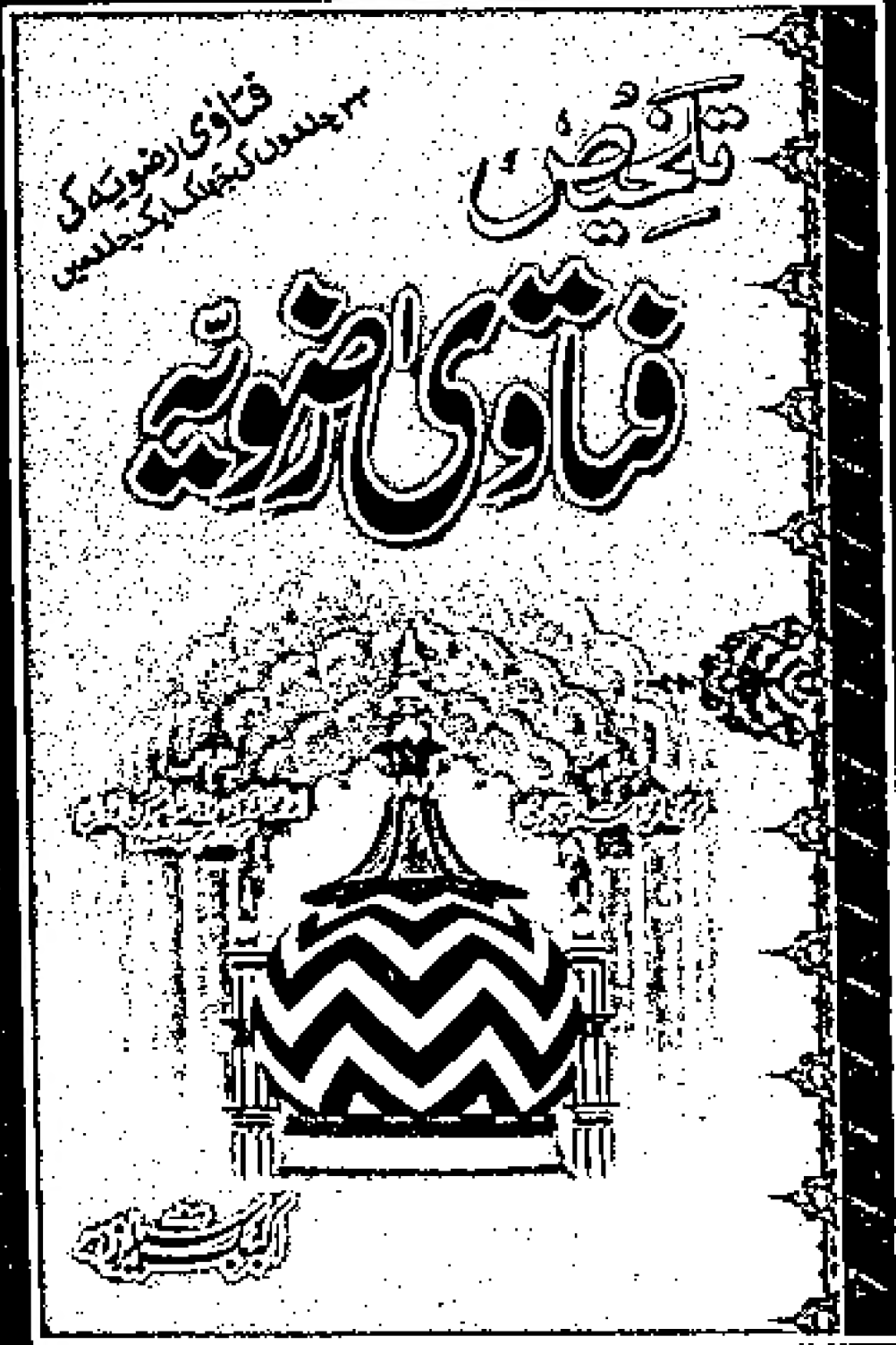
باہتمام

عطاء الرسول اویسی رضوی
سید منصور شاہ بریلوی

ناشر

اکبر بک سیلمرز ۴۰، اردو بازار لاہور،
موبائل ۰۳۰۰-۴۴۷۷۳۷۱

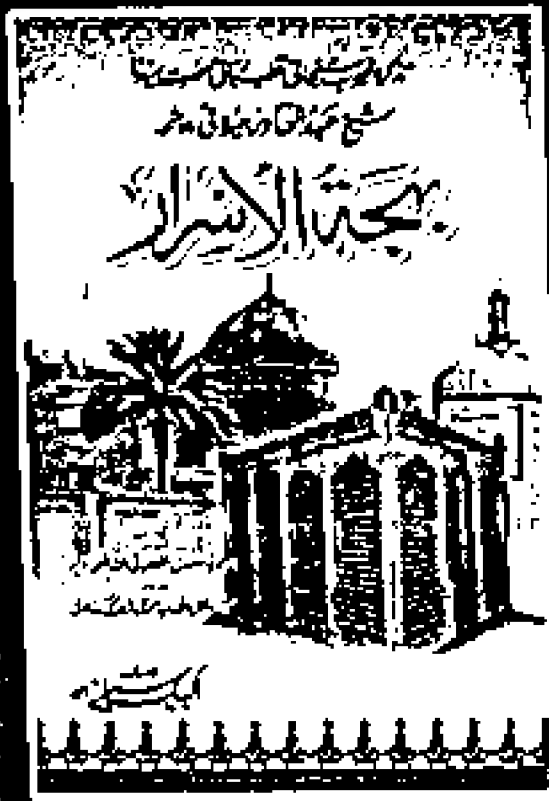
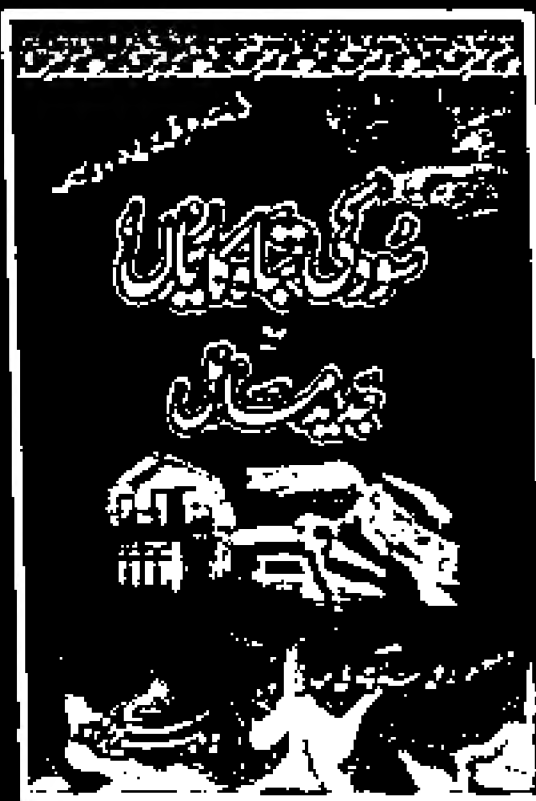
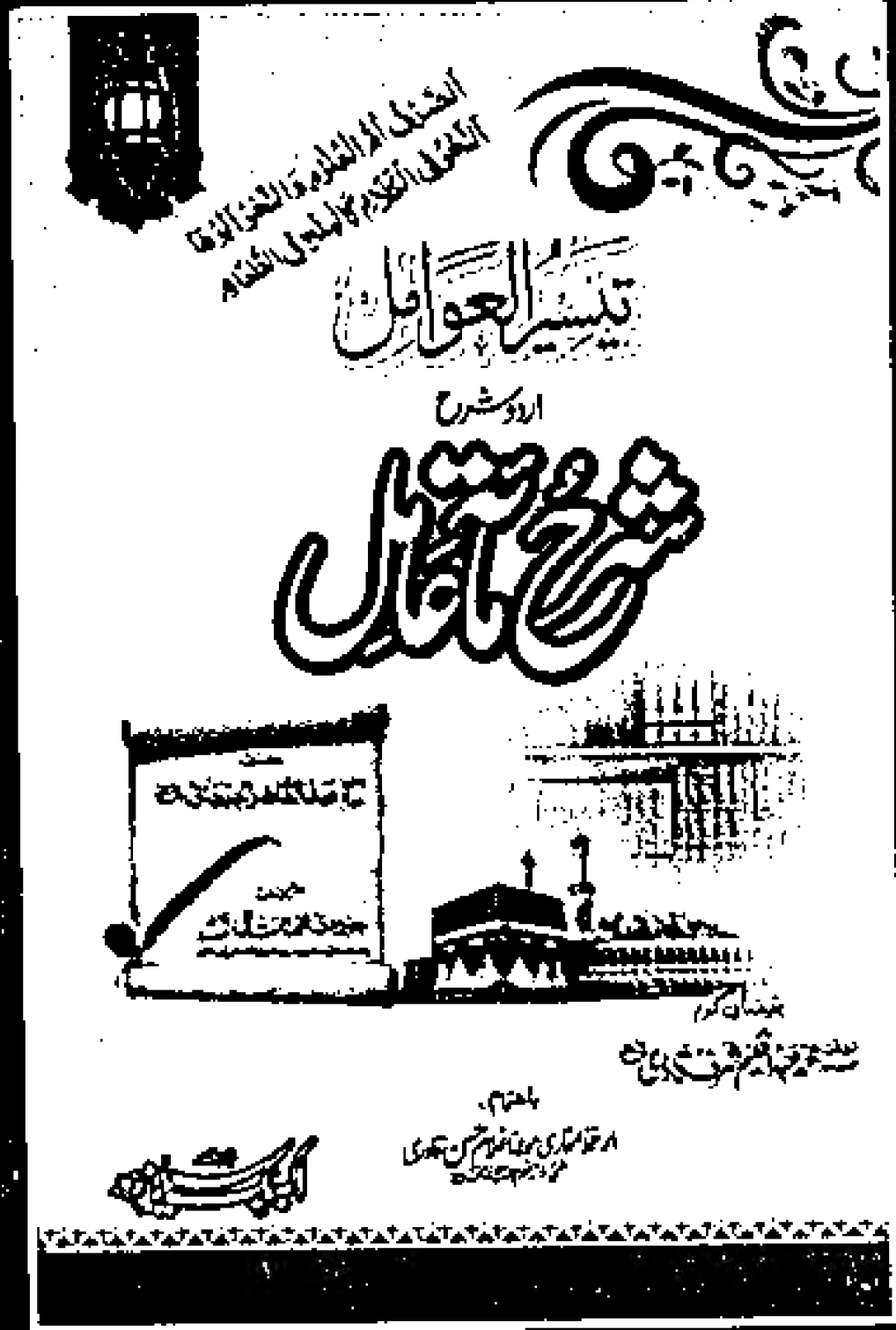
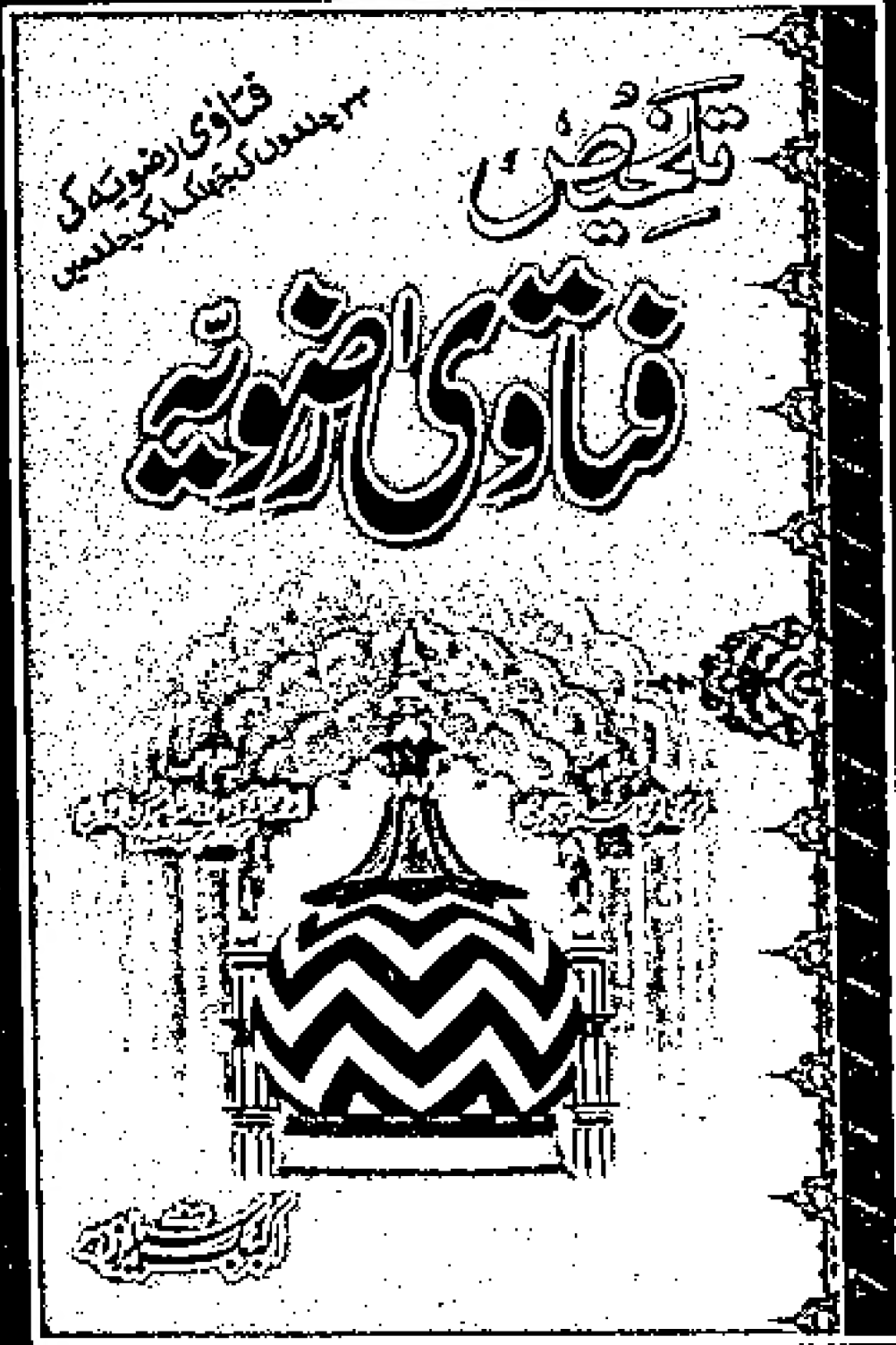
ہماری چند دیگر مطبوعات



اکبر پبلشرز

زمین پبلشرز ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022

ہماری چند دیگر مطبوعات



اکبر پبلشرز

زمین پور، لاہور ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022